3

اُردو



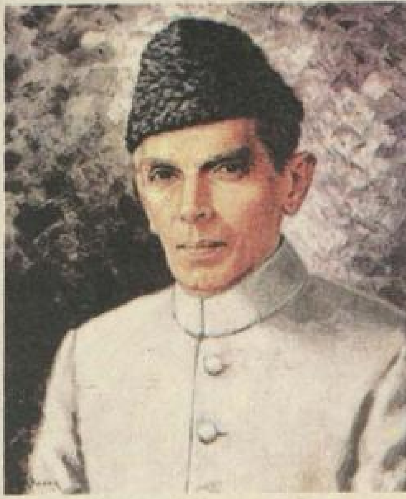


یہ کتاب حکومت پنجاب کی طرف سے تعلیمی سال 14-2013ء کے لیے پنجاب کے سرکاری سکولوں میں تقسیم کی گئی جیکٹ 3-A میں شامل ہے۔

CURRENT

ناشر: چودھری غلام رسول اینڈ سنز
الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور 042-37233909, 37243055
Email: mails@cgras.com Web: www.cgras.com





"تعلیم پاکستان کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ دُنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے کہ تعلیمی میدان میں مطلوبہ پیش رفت کے بغیر ہم نہ صرف اقوامِ عالم سے پیچھے رہ جائیں گے بلکہ ہوسکتا ہے کہ ہمارا نام و نشان ہی صفحۂ ہستی سے مٹ جائے"

قائدِاعظم محمد علی جناحؒ بانی پاکستان

(26 ستمبر 1947۔ کراچی)

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوّتِ اخُوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　　جانِ اِستِقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

عرض ناشر

یہ کتاب قومی نصاب پالیسی ۲۰۰۶ اور نیشنل ٹیکسٹ بک اینڈ لرننگ میٹریلز پالیسی ۲۰۰۷ کے تحت بین الاقوامی معیار پر تیار کی گئی ہے۔ یہ کتاب حکومت پنجاب کی طرف سے تمام سرکاری سکولوں میں مہیا کی گئی ہے۔ اگر اس کتاب میں کوئی تصور وضاحت طلب ہو یا متن اور املا وغیرہ میں کوئی غلطی ہو تو اس بارے میں ادارے کو آگاہ کریں۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

ترجمہ: ''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔''

اُردُو

برائے جماعت سوم

ناشر

چودھری غلام رسول اینڈ سنز



الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور 042-37233909, 37243055

فہرست

مصنّفین: ☆ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحسن ☆ ڈاکٹر محمد صالح طاہر ☆ پروفیسر اسد ایوب نیازی
☆ پروفیسر ڈاکٹر آصف اعوان ☆ پروفیسر محمد شفیق ☆ پروفیسر محمد نعیم بزمیؔ
مُدیران: ☆ پروفیسر اسد ایوب نیازی ☆ پروفیسر محمد نعیم بزمیؔ
ڈیزائننگ: محمد قاسم، کاشف ظہیر

ناشر: چودھری غلام رسول اینڈ سنز، لاہور۔
مطبع: اے۔ وائی۔ پرنٹرز، لاہور۔

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
مارچ 2013ء	اوّل	10,0000	64.00

حمد



مقاصد:

۱۔ بچّوں کو حمد کے مفہوم سے آگاہ کرنا۔
۲۔ بچّوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور عظمت سے آگاہ کرنا۔
۳۔ بچّوں کو اس حقیقت سے آگاہ کرنا کہ کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔

انسان	حیوان	ناتا	داتا	سنّوارنا
جان وارنا	محتاج	جنگل	بھٹکنا	عقل



میرے مولا میرے داتا
ہر اِک کا ہے تجھ سے ناتا

ساری دُنیا تُو نے بنائی
پھولوں اور پھلوں سے سَجائی

جنگل اور پہاڑ بنائے
باغوں میں پھل پھول لگائے

تُو نے ہی اِنسان بنائے
تُو نے ہی حیوان بنائے



عِلم سکھانے والا تُو ہے
عقل بڑھانے والا تُو ہے

ہم کو سیدھی راہ دکھا دے
نیک بنا دے، ایک بنا دے



مِل جُل کر ہم کام سنواریں
نام پہ تیرے جان کو واریں

ہم محتاجوں کے کام آئیں
بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھائیں

میرے مولا میرے داتا
سب ہیں تیرے، تُو ہے سب کا

(شفیق عہدی پوری)





مَشق

ا۔ **مختصر جواب دیں:**

الف۔ ہر چیز کا بنانے والا کون ہے؟

ب۔ اللہ تعالیٰ سے کِس کِس کا تعلق ہے؟

ج۔ چھٹے شعر میں شاعر نے کیا دُعا کی ہے؟

د۔ اس ''حمد'' میں خدا کی بنائی ہوئی جن چیزوں کا ذِکر آیا ہے، اُن کی فہرست بنائیں۔

ہ۔ ''حمد'' کس نظم کو کہتے ہیں؟

۲۔ ''حمد'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i. اللہ تعالیٰ کس کے ہیں؟

الف۔ صرف نیک لوگوں کے ب۔ صرف اچھّے لوگوں کے

ج۔ صرف طالب علموں کے د۔ سب کے

ii. بھٹکے ہوؤں کی کیسے مدد کی جاتی ہے؟

الف۔ کھانا کھلا کر ب۔ صحیح راہ دکھا کر

ج۔ پیسے دے کر د۔ ڈانٹ کر

iii. ہمیں اپنے کام کیسے سنوارنے چاہییں؟

الف۔ کسی کی مدد سے ب۔ آہستہ آہستہ

ج۔ مِل جُل کر د۔ اکیلے

iv. شاعر اللہ تعالیٰ کے نام پر کیا وارنے کی دُعا کر رہا ہے؟

الف۔ دولت ب۔ وقت

ج۔ کھانا د۔ جان

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:



الفاظ	معنی
ناتا	
حیوان	
محتاج	
داتا	
بھٹکے ہوئے	

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع بنائیں:

جمع	واحد
	کتاب
	رات
	بات
	رحمت
	نعمت

۵۔ ''حمد'' کے مطابق الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے بنائیں:

الف۔ تجھ سے ناتا ہے ہر اِک کا

ب۔ بنائے پہاڑ اور جنگل

ج۔ کام آئیں ہم محتاجوں کے

د۔ تُو ہے علم سکھانے والا

ہ۔ بنائے انسان ہی نے تُو

۶۔ مناسب لفظ چُن کر مصرعے مکمل کریں:

(راہ، جان، مولا، پھول، تیرے)

الف۔ میرے .... میرے داتا

ب۔ ہم کو سیدھی .... دکھا دے

ج۔ سب ہیں .... ، تُو ہے سب کا

د۔ باغوں میں پھل .... لگائے

ہ۔ نام پہ تیرے .... کو واریں

۷۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

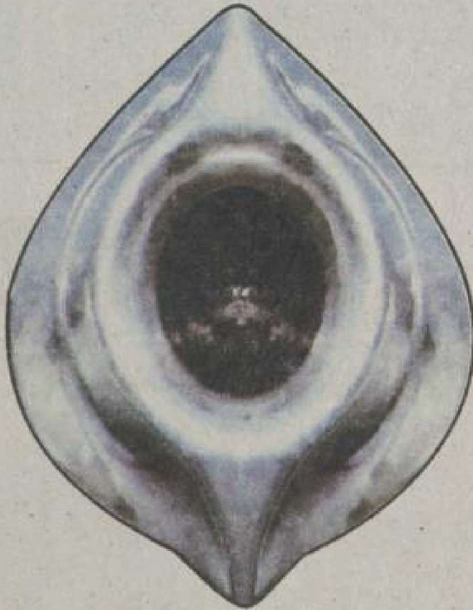
	الفاظ	جملے
جیسے:	دُنیا	ساری دنیا اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔
الف۔	جنگل	
ب۔	پہاڑ	
ج۔	پھول	
د۔	محتاج	

۸۔ درجِ ذیل شعر کو پانچ بار خوش خط لکھیں:

میرے مولا میرے داتا
سب ہیں تیرے، تُو ہے سب کا

۹۔ درجِ ذیل الفاظ کو اُن کے متضاد سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے:

الفاظ	متضاد
دُنیا	حیوان
ساری	تیرے
انسان	آخرت
نیک	اُلٹی
سیدھی	آدھی
میرے	بد



۱۰۔ ایک جیسی آواز والے الفاظ کو: الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

(دکھائیں، سجائی، لگائے، واریں، ناتا)

	الفاظ		ہم آواز الفاظ
جیسے	داتا	سے	ناتا
الف۔	بنائے	سے	
ب۔	آئیں	سے	
ج۔	سنواریں	سے	
د۔	بنائی	سے	

سرگرمیاں:

۱۔ ہر بچہ کلاس میں درست تلفظ کے ساتھ ''تحتُ اللّفظ'' اور بلند آواز میں یہ حمد پڑھے۔ اُستاد صاحب بہترین ادائیگی پر انعام دیں۔

۲۔ خوش الحان بچّوں کے درمیان یہ حمد ترنّم میں پڑھانے کا مقابلہ کرایا جائے۔

۳۔ جنگل، پہاڑ، پھل اور پھولوں کی تصاویر پر مشتمل ایک چارٹ تیار کیا جائے اور بتایا جائے کہ یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ اساتذۂ کرام بچّوں کو بتائیں کہ حمد ایسی نظم ہوتی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف، صفات اور کمالات بیان کیے گئے ہوں۔

۲۔ آسان اور دلنشیں انداز میں اساتذۂ کرام بچّوں کو سمجھائیں کہ کائنات کی تمام اشیا، تمام مظاہر، تمام نعمتیں اور تمام جانداروں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

نعت

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو نعت کے مفہوم سے آگاہ کرنا۔
۲۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کے اوصاف سے واقفیت دلانا۔
۳۔ بچّوں میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی محبت پیدا کرنا۔
۴۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کے پیغام سے بچّوں کو آگاہ کرنا۔

ذات	اعلیٰ	پیغام	حق	بھلائی
رہنمائی	دَم	روشنی	غمگُسار	تاجدار

آپؐ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے
آپؐ کی بات سب سے اعلیٰ ہے
آپؐ کا نام سب سے اچھا ہے
آپؐ کا کام سب سے اچھّا ہے
حق کا پیغام آپؐ لائے ہیں
دینِ اسلام آپؐ لائے ہیں
آپؐ نے سب کی رہنمائی کی
ساری مخلوق سے بھلائی کی
روشنی آپؐ ہی کے دَم سے ہے
زندگی آپؐ کے قدم سے ہے
اے! یتیموں کے غمگُسار سلام
اے! مدینے کے تاجدار سلام

(اسحٰق جلالپوری)



مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ کس کی بات سب سے اعلیٰ ہے؟

ب۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کون سا پیغام لائے؟

ج۔ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے کِس کی رہنمائی کی؟

د۔ ''نعت'' کس نظم کو کہتے ہیں؟

۲۔ مناسب لفظ چُن کر مصرعے مکمل کریں۔

(اچھّا، اسلام، دَم، بھلائی، اعلیٰ)

الف۔ ساری مخلوق سے .... کی

ب۔ روشنی آپؐ ہی کے .... سے ہے

ج۔ آپؐ کا نام سب سے .... ہے

د۔ آپؐ کی بات سب سے .... ہے

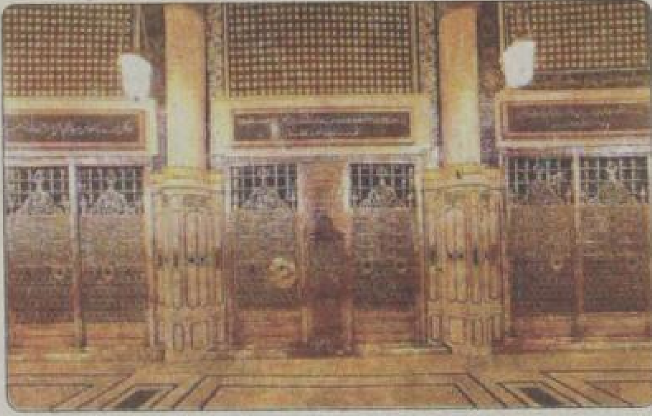
ہ۔ دینِ .... آپؐ لائے ہیں

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

الفاظ	متضاد
حق	تاریکی
اچھّا	موت
روشنی	باطل
مخلوق	بُرا
زندگی	شام
صبح	خالق

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

الفاظ	معنی
اعلیٰ	
حق	
ذات	
دین	
بھلائی	



۵۔ "نعت" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

i. نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی ذات کس سے اعلیٰ ہے؟

الف۔ سب مسلمانوں سے   ب۔ سب نبیوں سے

ج۔ سب پیغمبروں سے   د۔ سب سے

ii. حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے کس سے بھلائی کی؟

الف۔ صرف مردوں سے   ب۔ صرف عورتوں سے

ج۔ ساری مخلوق سے   د۔ صرف انسانوں سے

iii. شاعر نے اس نعت میں حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کو مدینے کا کیا کہا ہے؟

الف۔ سردار   ب۔ تاجدار

ج۔ والی   د۔ بادشاہ

iv. رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم حق کا کیا لے کر آئے؟

الف۔ پیغام   ب۔ حکم

ج۔ اعلان   د۔ فرمان

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملے
مخلوق	تمام جان دار اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔
حق	
نام	
روشنی	
بات	
رہنمائی	

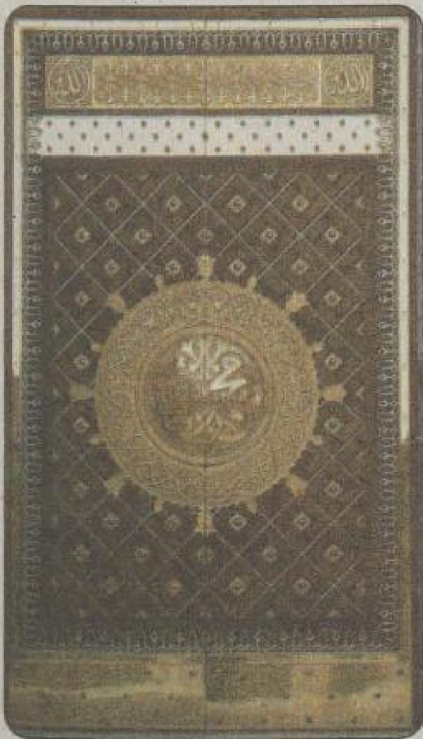
۷۔ درجِ ذیل شعر کو پانچ بار خوش خط اپنی کاپی پر لکھیں:

آپؐ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے
آپؐ کی بات سب سے اعلیٰ ہے

۸۔ ایک جیسی آواز والے الفاظ کو ہم آواز الفاظ کہتے ہیں۔ ہم آواز الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں:

(اسلام، بات، کام، قدم، بھلائی)

الفاظ	ہم آواز الفاظ
ذات	بات
نام	
پیغام	
دَم	
رہنمائی	



سرگرمیاں:

۱۔ خوش الحان بچّوں کے درمیان ترنم سے نعت پڑھنے کا مقابلہ کرایا جائے۔
۲۔ بچّوں سے یہ نعت چارٹ پر خوش خط لکھوائی جائے اور سب سے زیادہ خوبصورت چارٹ کلاس میں آویزاں کیا جائے۔
۳۔ اپنی کاپی پر مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تصویر چسپاں کریں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں میں نعت پڑھنے کی ترغیب پیدا کریں۔
۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ "نعت" ایسی نظم ہوتی ہے جس میں حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف، مقام و مرتبے، خوبیوں اور احسانات وغیرہ کو بیان کیا گیا ہو۔
۳۔ بچّوں پر یہ واضح کرنے کے لیے کہ حمد اور نعت دو مختلف چیزیں ہیں، حمد اور نعت کے مابین موجود فرق کو وضاحت سے بیان کریں۔
۴۔ بچّوں سے "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم" بار بار کہلوائیں تاکہ ان کا تلفظ درست ہو جائے۔
۵۔ اساتذہ کرام بچّوں کو بتائیں کہ ہمارے آخری نبی حضرت محمد کا نام بولتے، پڑھتے، سنتے یا لکھتے ہوئے یہ درود شریف پڑھنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم"
۶۔ اگر جماعت میں غیر مسلم بچے بھی ہوں تو انھیں اپنے مذہب کے مطابق کوئی سرگرمی کرنے کو کہا جائے۔



قانون کا اِحترام

مقاصد:

۱۔ بچّوں میں قانون کے احترام کا احساس پیدا کرنا۔
۲۔ بچّوں کو ایک شہری کے حقوق و فرائض سے آگاہ کرنا۔
۳۔ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں افراد کے کردار کی وضاحت کرنا۔

حَشر	شیوہ	خلاف ورزی	قوانین
زیبرا کراسنگ	ماحول	لکیریں	عبور



مِس ناہید جماعت کے کمرے میں داخل ہوئیں، تو بچوں کے شور سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ اِدھر سے احمد کی آواز آئی: دیکھو خالد! تُم نے میری کاپی کا کیا حشر کیا؟ اُدھر خالد کہ رہا تھا: تم نے میری کتاب کیوں خراب کی تھی؟ مِس ناہید نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دونوں کی باتیں سُن لیں۔ اچانک مِس کو دیکھ کر سارے بچے خاموش ہو گئے۔ مِس ناہید نے احمد اور خالد کو اپنے پاس بُلایا اور

انھیں سمجھایا:

مِس ناہید: دیکھو بیٹا! لڑنا بہت بُری بات ہے۔ لڑائی جھگڑے سے سکول کا ماحول خراب ہوتا ہے۔ انسان کو ہر جگہ کے آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔ قاعدے قانون کی خلاف ورزی اچھے انسانوں کا شیوہ نہیں۔

حامد: مِس! یہ قاعدہ قانون کیا ہوتا ہے؟

مِس ناہید: انسان کسی کام کو بہتر طریقے سے انجام دینے اور پُرسکون زندگی گزارنے کے لیے کُچھ اصول مقرّر کرتا ہے۔ جیسے گھر کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے ماں باپ کُچھ خاص اصول بنا لیتے ہیں۔ سب بچّے ان اصولوں پر عمل کرتے ہیں اور گھر کا ماحول اچھا رہتا ہے۔ اسی طرح کسی مُلک کو چلانے کے لیے حکومت ہر کام کے کُچھ خاص قاعدے مقرّر کرتی ہے۔ ان قاعدوں کو قانون کہا جاتا ہے۔ ان کا احترام کرنا اور ان پر عمل کرنا اس ملک کے رہنے والوں پر فرض ہوتا ہے۔

نوید: مِس! ایسا کرنا کیوں ضروری ہوتا ہے؟

مِس ناہید: اس میں ہمارا اپنا فائدہ ہے۔ ہم نقصانات سے بچ جاتے ہیں۔ دُنیا میں اگر سارے لوگ اپنی مرضی کرنے لگیں تو سب کی زندگی مشکل ہو جائے۔ اسی لیے حکومت لوگوں کی آسانی اور فائدے کے لیے قانون بناتی ہے۔ آپ نے راہ چلتے ہوئے دیکھا ہوگا کہ ہر چوک میں ایک کھمبا نصب ہوتا ہے جس پر سُرخ، سبز اور پیلی بتیاں لگی ہوتی ہیں۔ جب سُرخ بتّی جلتی ہے تو گاڑیاں رُک جاتی ہیں اور سبز بتی جلنے پر چل پڑتی ہیں۔ سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں کے لیے لازمی ہے کہ وہ ٹریفک کے قوانین کا احترام کریں۔ اگر تمام گاڑیاں ایک ہی وقت میں گزرنے کی کوشش کریں تو یقیناً حادثے ہوں۔ اسی طرح پیدل چلنے والوں کے لیے چوک کے قریب زیبرا کراسنگ بنائی جاتی ہے تا کہ انھیں سڑک عبور کرنے میں آسانی ہو۔

شہزاد: مِس! یہ زیبرا کراسنگ کیا ہے؟

مِس ناہید: چوک کے نزدیک سڑک پر سفید لکیریں لگا کر ایک خاص راستہ بنایا جاتا ہے تا کہ جب سرخ اشارے پر گاڑیاں رُک جائیں تو پیدل چلنے والے اس راستے سے سڑک عبور کر سکیں، اسے زیبرا کراسنگ کہا جاتا ہے۔ پیدل چلنے والوں کے لیے سڑک عبور کرنے کا یہ آسان اور محفوظ راستہ ہوتا ہے۔



ساجد: مِس! حکومت اور کس طرح کے قانون بناتی ہے؟

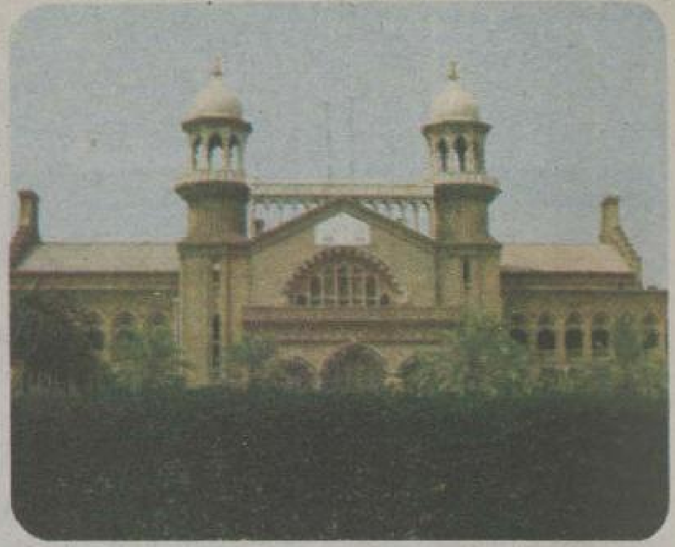
مِس ناہید: حکومت لوگوں کی عزّت اور جان و مال کی حفاظت کے لیے کئی طرح کے قانون بناتی ہے۔ ان قوانین کا احترام ضروری ہوتا ہے۔

نوید: مِس! اگر کوئی ان قوانین کو نہ مانے تو؟

مِس ناہید: تو حکومت اُن کو سزا دیتی ہے۔ حکومت کے مختلف ادارے قانون کو نافذ کرنے میں حکومت کی مدد کرتے ہیں۔ پولیس کا محکمہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو پکڑتا ہے اور عدالت ان کے جرم کے مطابق انھیں سزا سُناتی ہے۔



قوانین کی وجہ سے ہی لوگ بے خوفی سے اپنا کام کر سکتے ہیں اور رات کو آرام کی نیند سو سکتے ہیں۔ اس لیے ہر شہری پر لازم ہے کہ وہ قانون کا احترام کرے اور جس حد تک ممکن ہو حکومت کی مدد کرے۔



"لاہور ہائی کورٹ"



"سپریم کورٹ آف پاکستان، اسلام آباد"

مَشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ احمد اور خالد آپس میں کیوں لڑ رہے تھے؟

ب۔ مِس ناہید کمرے میں داخل ہوئیں تو کیا ہوا؟

ج۔ قاعدہ قانون سے کیا مراد ہے؟

د۔ اگر سب لوگ اپنی اپنی مرضی کرنے لگیں تو کیا ہوگا؟

ہ۔ زیبرا کراسنگ کیوں بنائی جاتی ہے؟

و۔ قانون توڑنے والوں کو کون پکڑتا ہے؟

۲۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ اچانک مِس کو دیکھ کر سارے بچّے.............. گئے۔ (خاموش ہو، بیٹھ)

ب۔ جب.............. بتی جلتی ہے تو گاڑیاں رُک جاتی ہیں۔ (سبز، سُرخ)

ج۔ ہر شہری پر لازم ہے کہ وہ قانون کا.............. کرے۔ (احترام، انتظار)

د۔ .... والوں کے لیے چوک کے قریب زیبرا کراسنگ بنائی جاتی ہے۔ (سائیکل، پیدل چلنے)

ہ۔ چوک میں نصب کھمبے پر سرخ، سبز اور.............. بتیاں لگی ہوتی ہیں۔ (نیلی، پیلی)

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع بنائیں:



واحد	جمع
قاعدہ	
فائدہ	
جھگڑا	
راستہ	
حادثہ	
کھمبا	

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

حشر، شیوہ، اچانک، فرض، عبور کرنا

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملے
احترام	ہمیں والدین اور اساتذہ کا احترام کرنا چاہیے۔
حادثہ	
حفاظت	
حکومت	
قانون	
اچانک	
حشر	
جان و مال	
ماحول	

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کواُن کے متضاد سے ملائیں۔ایک مثال دی گئی ہے۔



الفاظ	متضاد
داخل	عام
خاموشی	نقصان
بہتر	خارج
خاص	شور
فائدہ	بدتر
رات	آسان
مشکل	دن

۷۔ درست اور غلط کی نشان دہی کریں:

جیسے: قانون کی خلاف ورزی اچھّے انسانوں کا شیوہ نہیں۔ درست ✓ غلط

الف۔ لڑائی جھگڑے سے سکول کا ماحول خراب ہوتا ہے۔ درست غلط

ب۔ اگر سارے لوگ اپنی مرضی کرنے لگیں تو زندگی آسان ہو جائے۔ درست غلط

ج۔ مِس ناہید کمرے میں داخل ہوئیں تو ہر طرف خاموشی تھی۔ درست غلط

د۔ پولیس کا محکمہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دیتا ہے۔ درست غلط

۸۔ سبق ''قانون کا احترام'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i. لڑائی جھگڑے سے سکول کا کیا خراب ہو جاتا ہے؟

الف۔ وقت ب۔ سامان

ج۔ ماحول د۔ کام

ii. پیدل چلنے والوں کے لیے چوک کے قریب کیا بنائی جاتی ہے؟

الف۔ سڑک ب۔ زیبرا کراسنگ

ج۔ فٹ پاتھ　　　د۔ پارک

iii. چوک میں نصب کھمبے پر کون سی بتی جلنے پر گاڑیاں چل پڑتی ہیں؟

الف۔ سرخ　　　ب۔ پیلی

ج۔ نیلی　　　د۔ سبز

iv. انسان کسی کام کو اچھے طریقے سے انجام دینے کے لیے کیا مقرر کرتا ہے؟

الف۔ اصول　　　ب۔ وقت

ج۔ دولت　　　د۔ سیر وتفریح

v. قوانین کی وجہ سے لوگ اپنا کام کیسے کر سکتے ہیں؟

الف۔ دیر سے　　　ب۔ جلدی سے

ج۔ خوف سے　　　د۔ بے خوفی سے

vi. ہر شہری پر لازم ہے کہ وہ احترام کرے:

الف۔ والدین کا　　　ب۔ اساتذہ کا

ج۔ بزرگوں کا　　　د۔ قانون کا

vii. احمد اور خالد نے ایک دوسرے کی کون سی چیزیں خراب کی تھیں؟

الف۔ بستہ اور کاپی　　　ب۔ کاپی اور ربر

ج۔ پنسل اور شاپنر　　　د۔ کاپی اور کتاب

viii. حکومت کن کی آسانی کے لیے قانون بناتی ہے؟

الف۔ مظلوموں کی　　　ب۔ مجرموں کی

ج۔ لوگوں کی　　　د۔ ملازمین کی

ix. اگر تمام گاڑیاں اکٹھی گزرنے کی کوشش کریں تو یقیناً:

الف۔ شور ہوگا　　　ب۔ حادثے ہوں گے

ج۔ دیر ہو جائے گی　　　د۔ جلدی گزر جائیں گی

۹۔ درجِ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

الف۔ فہد کھاتا ہے۔ ب۔ فہد کھاتا تھا۔

پہلے جملے کے آخر میں ''ہے'' استعمال ہوا ہے۔ اس لیے یہ جملہ زمانہ حال کا ہے۔ اگر جملے کے آخر میں ''ہے'' کو ''تھا'' میں بدل دیا جائے تو یہ زمانہ ماضی بن جائے گا۔

کالم (الف) میں دیے گئے جملوں کے آخر میں موجود ''ہے'' کی جگہ ''تھا'' یا ''تھی'' لگا کر کالم (ب) میں لکھیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
علی بیمار ہے۔	علی بیمار تھا۔
موسم اچھا ہے۔	
عائشہ مصروف ہے۔	
پانی ٹھنڈا ہے۔	
صائمہ خوش ہے۔	
امجد ناراض ہے۔	
بارش ہو رہی ہے۔	
شبانہ چھت پر ہے۔	

۱۰۔ سبق ''قانون کا احترام'' کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ سبق میں:

الف۔ ''اصول'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

ب۔ ''سڑک'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

ج۔ ''ماحول'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

سرگرمیاں:

۱۔ قانون کے احترام کی اہمیت کے بارے میں اپنی کاپی میں پانچ جملے تحریر کریں۔

۲۔ اپنی کاپی پر ٹریفک کے اشارے کی تصویر بنائیں اور اس میں مناسب رنگ بھریں۔

۳۔ پولیس، ٹریفک پولیس اور فوج کے سپاہیوں کی ایسی تصاویر کاپی میں لگائیں جن میں ان کی وردی سے ان کا فرق ظاہر ہو۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو بتائیں کہ وہ کس طرح قانون کا احترام کر سکتے ہیں۔

۲۔ بچّوں کو تاکید کریں کہ جب وہ کوئی مشکوک چیز راستے میں دیکھیں، تو اسے ہاتھ نہ لگائیں بلکہ فوراً پولیس کو اطلاع دیں۔

۳۔ بچوں کو کوئی ایسا عام فہم واقعہ سنائیں، جس سے قانون کے احترام کا درس ملتا ہو۔



رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مقاصد:

ا۔ بچّوں کے دل میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبت پیدا کرنا۔

۲۔ سیرتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بچوں کو آگاہ کرنا۔

۳۔ بچّوں کو نیکی کے کاموں کی ترغیب دینا۔

رَحْمَۃُ اللّلعَالَمِیْنَ	مُشرکین	غزوہ	ہجرت	شہادت کی انگلی	مُخالفت
تلقین	نمونہ	تبلیغ	لہولہان	سلوک	درس



اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔ قرآنِ مجید میں ہے: ''ہم نے آپؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔'' آپؐ کی مبارک زندگی تمام دُنیا کے انسانوں کے لیے ایک نمونہ ہے۔ مُشرکینِ مکّہ نے آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں اور گھر والوں پر طرح طرح کے ظلم کیے۔ انھیں اس قدر ستایا کہ وہ مکّہ سے مدینہ ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے۔ کُفّارِ مکّہ کے ان مظالم سے تنگ آکر ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: ''یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپؐ مُشرکینِ مکّہ کے لیے بددُعا فرمائیں۔'' آپؐ نے فرمایا کہ میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ غزوۂ اُحد میں آپؐ کے دانت شہید ہو گئے اور چہرہ بھی زخمی ہوا مگر آپؐ نے اتنی زیادہ تکلیف میں بھی دشمنوں کے لیے بددُعا نہ کی۔

حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب کے لیے رحمت بن کر آئے۔ اسلام سے پہلے معاشرے میں

عورت کو عزّت حاصل نہ تھی اور وہ مَردوں کے ظلم و ستم کا شکار تھی۔ معصوم بچیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ آپ نے عورت کو ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی حیثیت سے عزّت و احترام بخشا۔ ان کے حقوق مقرّر فرمائے اور انھیں انسانوں کی طرح زندگی گزارنے کا حق دیا۔ آپ نے ماں کے مقام و مرتبے سے لوگوں کو آگاہ کیا اور فرمایا: "جنّت ماں کے قدموں تلے ہے۔"



حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یتیموں اور غریبوں کے لیے بھی رحمت بن کر آئے۔ آپ نے ہمیشہ ان کا خیال رکھنے کی تلقین فرمائی۔ ایک بار شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو جوڑ کر فرمایا کہ "یتیم کی پرورش کرنے والا، قیامت کے دن میرے ساتھ اس طرح ہوگا۔" آپ نے نوکروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا۔ نوکر اور غریب لوگ بھی ہماری طرح انسان ہیں۔ ہمیں اُن سے اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

اسلام کی تبلیغ کے دوران میں آپ کو شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک بار تبلیغ کے لیے طائف گئے۔ اسلام کا پیغام سُن کر وہاں کے سردار آپ کی مخالفت پر اُتر آئے اور آوارہ لڑکوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا۔ اُن لڑکوں نے آپ کو پتھر مار مار کر لہولہان کر دیا۔ اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السّلام تشریف لائے اور آپ سے کہا: "اگر آپ حکم دیں تو دونوں پہاڑوں کو ملا کر طائف کے رہنے والوں کو تباہ و برباد کر دوں۔" آپ نے اشارے سے انھیں منع کر دیا اور طائف والوں کے لیے دُعا فرمائی: "اے اللہ! اِن کو ہدایت نصیب فرما۔"

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم بچّوں پر بڑی شفقت فرماتے تھے۔ جب آپؐ بچّوں کے پاس سے گزرتے تو اُنھیں سلام کرتے اور رُک کر ان کو پیار کرتے۔ جب کوئی تازہ پھل یا چیز لاتا تو پہلے مجلس میں موجود بچّوں کو دیتے بعد میں دوسروں میں تقسیم فرماتے۔

آپؐ کی نبوّت سے پہلے عرب قبیلے چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ ان قبیلوں کی لڑائیاں کئی کئی سال چلتی رہتیں۔ آپؐ نے لوگوں کو مِل جُل کر رہنے اور ایک دوسرے سے محبت کرنے کا درس دیا۔ ہمیں بھی آپس میں لڑنے کی بجائے مِل جُل کر رہنا چاہیے۔



۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ مشرکینِ مکّہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

ب۔ آپؐ نے کفارِ مکّہ کے لیے کیوں بد دُعا نہ کی؟

ج۔ غزوۂ اُحد میں آپؐ کے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا؟

د۔ آپؐ نے یتیموں کی پرورش کرنے والے کے بارے میں کیا فرمایا؟

ہ۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم بچّوں کے ساتھ کیسا سلوک فرماتے تھے؟

۲۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ اسلام سے پہلے معاشرے میں عورت کو .... حاصل نہ تھی۔ (عزت، دولت)

ب۔ جنّت ماں کے .... تلے ہے۔ (جوتوں، قدموں)

ج۔ آپؐ سے پہلے یتیموں اور بیواؤں کا کوئی .... نہ تھا۔ (مالک، سہارا)

د۔ اسلام کا پیغام سُن کر طائف کے سردار آپؐ کی .... پر اُتر آئے۔ (حمایت، مخالفت)

ہ۔ طائف کے آوارہ لڑکوں نے آپؐ کو پتھر مار مار کر .... کر دیا۔ (لہولہان، بے ہوش)

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کو اُن کے مترادف سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

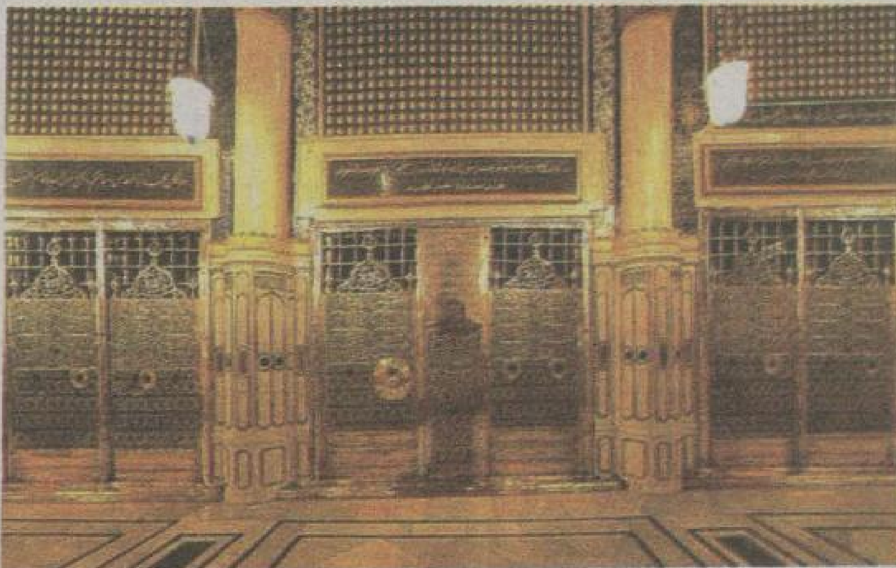
الفاظ	مترادف
نمونہ	سبق
درس	محبت
شفقت	مثال
آگاہ کرنا	رویّہ
سلوک	بتانا

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

قیامت، مجلس، تبلیغ، شدید، لہُولہان

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں:

جمع	واحد	جمع	واحد
لڑائیاں		نمونے	
عورتیں		دعائیں	
انگلیاں			



۶۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں ۔ایک مثال دی گئی ہے۔

الفاظ	متضاد
اچھّا	ذِلّت
عزّت	دوست
دشمن	بُرا
شدید	مُردہ
زندہ	باسی
دُنیا	بددعا
تازہ	ہلکا
دعا	آخرت

۷۔ سبق ''رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم'' کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

i. حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بچوں سے بہت زیادہ فرماتے تھے:

الف۔ سختی　　ب۔ شفقت

ج۔ غُصّہ　　د۔ نفرت

ii. عرب قبیلوں کی لڑائیاں کتنا عرصہ چلتی تھیں؟

الف۔ کئی کئی دن　　ب۔ کئی کئی ہفتے

ج۔ کئی کئی مہینے　　د۔ کئی کئی سال

iii. نبوّت سے قبل عرب کن باتوں پر لڑتے تھے؟

الف۔ بچی باتوں پر　　ب۔ جھوٹی باتوں پر

ج۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر　　د۔ بڑی بڑی باتوں پر

iv. نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کو کن کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا؟

الف۔ مسلمانوں کے لیے ب۔ عربوں کے لیے

ج۔ نیک لوگوں کے لیے د۔ تمام جہانوں کے لیے

v. مشرکین کے ظلم و ستم سے، آپؐ ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے:

الف۔ مدینہ سے مکّہ ب۔ مکّہ سے مدینہ

ج۔ مکّہ سے طائف د۔ مدینہ سے طائف

vi. آپؐ کے دندانِ مبارک کب شہید ہوئے؟

الف۔ غزوہ اُحد میں ب۔ سفرِ طائف میں

ج۔ ہجرتِ مدینہ کے موقع پر د۔ فتحِ مکہ کے موقع پر

۸۔ اس سبق میں تین شہروں کا ذِکر ہوا ہے۔ آپ ان کے نام تلاش کر کے لکھیں۔

۹۔ اس سبق میں تین احادیث کا ذکر آیا ہے۔ آپ انھیں تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۰۔ طائف میں تبلیغ کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۱۱۔ درجِ ذیل جملے کو پانچ بار اپنی کاپی پر خوشخط لکھیں:

"ہم نے آپؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔"

۱۲۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں:

جیسے: جب کوئی تازہ پھل آتا تو آپؐ سب سے پہلے بزرگوں کو دیتے۔ درست ✓ غلط

الف۔ آپؐ کی زندگی تمام دنیا کے مسلمانوں کے لیے ایک نمونہ ہے۔ درست غلط

ب۔ اسلام سے پہلے، معصوم بچیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ درست غلط

ج۔ غزوہ اُحد میں آپؐ کے ناخن شہید ہو گئے۔ درست غلط

د۔ آپؐ نے طائف والوں کے لیے دُعا فرمائی: "اے اللہ ان کو ہدایت نصیب فرما۔" درست غلط

۱۳۔ کالم (الف) میں زمانۂ حال کے جملے دیے گئے ہیں۔ آپ ''ہے'' کی جگہ ''تھا'' یا ''تھی'' لگا کر زمانۂ ماضی میں تبدیل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
چائے گرم ہے۔	
دودھ میٹھا ہے۔	
موسم خوشگوار ہے۔	
دال لذیذ ہے۔	
بجلی بند ہے۔	
طاہر جوان ہے۔	
ثمینہ ناراض ہے۔	

سرگرمیاں:

۱۔ ایک چارٹ پر حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تین احادیث اوران کا ترجمہ لکھیں۔
۲۔ بچوں کے درمیان رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کے عنوان پر تقریری مقابلہ کرایا جائے۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو سیرتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مزید واقعات سُنائیں۔
۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے آخری نبی ہیں، آپ کے بعد نبوّت کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔
۳۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کے واقعات سے ہم اپنی زندگیوں کو کیسے بہتر بنا سکتے ہیں۔

چھوٹا سا لڑکا

مقاصد:

۱۔ بچّوں میں قُوّتِ عمل بیدار کرنا۔

۲۔ بچّوں کو اتحاد و یگانگت کا درس دینا۔

۳۔ بچّوں کو اسلاف کے پیغام سے آگاہ کرنا۔



لڑاکا	بکھرے	روشنیاں	تعلیم
پیغام	شہباز	ہم جولی	چمکیں

میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں
پر کام کروں گا بڑے بڑے
جتنے بھی لڑاکا لڑکے ہیں
میں سب کو نیک بناؤں گا
جو بکھرے ہوئے ہیں ہم جولی
اُن سب کو ایک بناؤں گا
سب آپس میں مِل جائیں گے
جو رہتے ہیں اب لڑے لڑے
یہ علم کی ہیں جو روشنیاں
میں گھر گھر میں پھیلاؤں گا
تعلیم کا پرچم لہرا کر
میں سرسیدؒ بن جاؤں گا





بے کار گزاروں عمر بھلا
کیوں اپنے گھر میں پڑے پڑے

میں چار طرف لے جاؤں گا
اقبالؒ نے جو پیغام دِیا
میں ہی وہ پرندہ ہوں جس کو
اس نے شہباز کا نام دِیا



اب میرے پروں پر چمکیں گے
سب ہیرے موتی جَڑے جَڑے
میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں
پر کام کروں گا بڑے بڑے

(جمیل الدین عالی)



۱۔ مختصر جواب دیں:

(الف) چھوٹا سا لڑکا جو کام کرے گا، ان میں سے کوئی ایک کام بتائیں۔

(ب) علم کی روشنیاں پھیلا کر چھوٹا سا لڑکا کیا بن جائے گا؟

(ج) علامہ اقبالؒ نے شہباز کس کو کہا ہے؟

(د) آپ علم حاصل کر کے کیا کرنا چاہتے ہیں؟

۲۔ اس نظم میں لفظ "چار طرف" استعمال ہوا ہے۔ آپ چاروں اطراف کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

۳۔ اس نظم میں دو عظیم لوگوں کا ذکر آیا ہے۔ آپ ان کے پورے نام لکھیں۔

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

بےکار، ہم جولی، پرچم، لڑاکا



۵۔ نظم کے مطابق الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے بنائیں:

الف۔ بڑے بڑے کام کروں گا پر

ب۔ ہم جولی بکھرے ہوئے جو ہیں

ج۔ جو روشنیاں یہ علم کی ہیں

د۔ لڑے اب جو لڑے رہتے ہیں

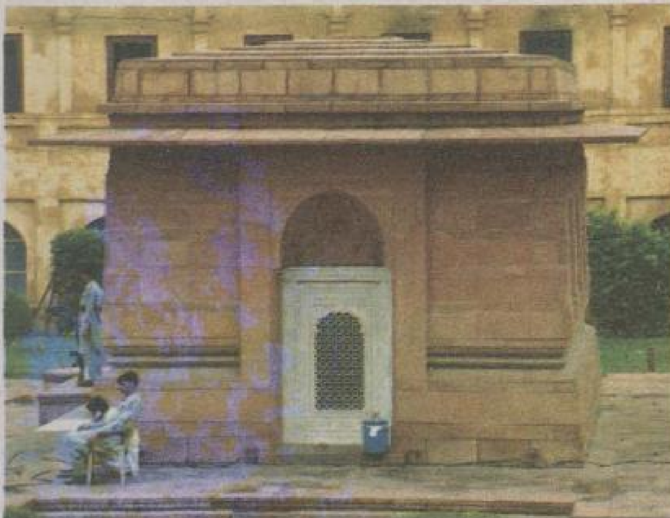
ہ۔ اپنے گھر میں پڑے پڑے کیوں

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
پرندہ		چھوٹا	
سطر		عمر	
کرسی			

۷۔ درجِ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں:

جمع	واحد
روشنیاں	
ہیرے	
لڑکے	
ستارے	



(مزارِ علامہ اقبالؒ)

۸۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

شہباز، عمر، تعلیم، لڑاکا، ہم جولی

۹۔ نظم ''چھوٹا سالڑکا'' کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

i. چھوٹا سالڑکا کیسے کام کرے گا؟

الف۔ پیارے پیارے　　ب۔ چھوٹے چھوٹے

ج۔ اچھے اچھے　　د۔ بڑے بڑے

ii. لڑاکا لڑکوں سے چھوٹا سالڑکا کیا سلوک کرے گا؟

الف۔ اچھا بنائے گا　　ب۔ نیک بنائے گا

ج۔ سزا دے گا　　د۔ بات نہیں کرے گا

iii. چھوٹا سالڑکا تعلیم کا پرچم لہرا کر کیا بنے گا؟

الف۔ قائدِاعظمؒ　　ب۔ ڈاکٹر علامہ اقبالؒ

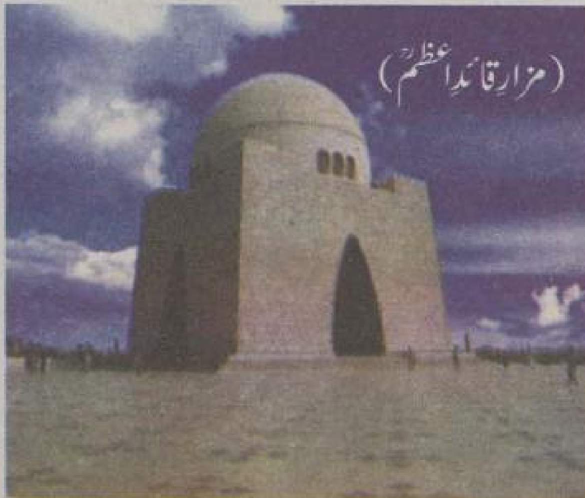
ج۔ سرسید احمد خانؒ　　د۔ اچھا بچّہ

iv. چھوٹا سالڑکا کس کا پیغام چاروں طرف لے جائے گا؟

الف۔ استاد صاحب کا　　ب۔ قائدِاعظمؒ کا

ج۔ علامہ اقبالؒ کا　　د۔ سرسیّدؒ کا

۱۰۔ دیے گئے الفاظ کے سامنے اُن کے ہم آواز الفاظ چُن کر لکھیں۔



(جاؤں، نام، لڑے لڑے، ایک)

جیسے:	بڑے بڑے	لڑے لڑے
الف۔	نیک	
ب۔	پھیلاؤں	
ج۔	پیغام	

۱۱۔ درجِ ذیل شعر کو اپنی کاپی میں تین مرتبہ خوشخط لکھیں:

میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں
پر کام کروں گا بڑے بڑے

۱۲۔ نظم ''چھوٹا سا لڑکا'' کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ اس میں:

الف۔ ''گھر'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

ب۔ ''سب'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

ج۔ ''لڑکا'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۱۳۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

الفاظ	متضاد
چھوٹا	اندھیرا
روشنی	چھوٹے
باہر	بڑا
بڑے	بد
بکھرے	اکٹھے
نیک	اندر

۱۴۔ درجِ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

الف۔ فہد کھاتا ہے۔

ب۔ فہد کھائے گا۔

پہلا جملہ زمانۂ حال کا ہے، جب کہ دوسرا جملہ زمانۂ مستقبل کا ہے۔ اسی طرح آپ بھی درجِ ذیل زمانۂ حال کے جملوں کو مستقبل میں تبدیل کریں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
خاور روتا ہے۔	خاور روئے گا۔
سعدیہ آتی ہے۔	
تنویر سوتا ہے۔	
طاہرہ گاتی ہے۔	
چڑیا بولتی ہے۔	
الیاس دوڑتا ہے۔	

سرگرمیاں:

۱۔ اپنے اُستاد سے پوچھ کر علامہ اقبالؒ کے پانچ اشعار اپنی کاپی میں لکھیں۔

۲۔ بچّوں کے تین گروپ بنا کر ان کو یہ کام سونپا جائے کہ ہر گروپ سر سید احمد خاںؒ، قائدِاعظمؒ اور علامہ اقبالؒ میں سے کسی ایک کی خوبصورت تصویر کے ساتھ ایسا چارٹ تیار کرے، جس پر ان کا نام بھی لکھا ہو۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو سر سیّد احمد خاںؒ کی تعلیمی خدمات سے آگاہ کریں۔

۲۔ بچّوں کو علامہ اقبالؒ کے پیغام سے آسان اور سادہ الفاظ میں روشناس کریں۔

۳۔ بچّوں کو شعر اور نثر کی خواندگی کا طریقہ بتائیں۔

۴۔ بچّوں کو ترغیب دیں کہ اتحاد و اتفاق اور محنت سے وہ بڑے سے بڑا کام بھی انجام دے سکتے ہیں۔

پاکستان کے صُوبے

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو پاکستان کے صُوبوں سے متعارف کرانا۔

۲۔ مختلف صوبوں کے رہن سہن اور وہاں کی زبانوں سے واقفیت پیدا کرانا۔

۳۔ اتحاد اور یک جہتی کا سبق دینا۔

تعمیر	بابُ الاسلام	مہمان نواز	سیّاحتی	ایندھن	سیّاح
جفاکش	قدیم	زائرین	شہ رگ	بندرگاہ	لباس



پاکستان ہمارا وطن ہے۔ اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ یہ شہر جدید طرز پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کا شمار دُنیا کے جدید اور خوب صورت شہروں میں ہوتا ہے۔ اس کے ایک جانب مارگلہ کی پہاڑیاں ہیں اور دوسری جانب راول پنڈی ہے۔ اسلام آباد میں واقع فیصل مسجد دُنیا کی خوب صورت مسجدوں میں شامل ہے۔



ہمارے ملک کے چار صُوبے ہیں: خیبر پختونخوا، سندھ، پنجاب اور بلوچستان۔ گِلگِت بلتستان میں بھی صوبائی گورنر اور وزیرِ اعلیٰ مقرر ہو چکے ہیں۔ تاہم دیگر چار صوبوں کی طرح اسے ابھی باقاعدہ صوبہ قرار دینا باقی ہے۔ قبائلی علاقہ جات بھی پاکستان کا اہم حصّہ ہیں، جب کہ کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ کہا جاتا ہے۔

خیبر پختونخوا کا زیادہ تر علاقہ پہاڑی ہے۔ اس کے بالائی علاقے جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ اس صوبے کا صدر مقام پشاور ہے۔ یہ بڑا پُرانا اور تاریخی شہر ہے۔ شہر کے اردگرد بہت سے باغات ہیں۔

پشاور سے کچھ فاصلے پر مشہور تاریخی درّہ خیبر ہے۔ پشاور میں کئی تاریخی عمارات موجود ہیں، جن میں مسجد مہابت خان اور قلعہ بالا حصار خاص طور پر اہم ہیں۔ خیبر پختونخوا کے لوگ بڑے مہمان نواز اور بہادر ہیں۔ یہاں مختلف قبائل آباد ہیں، تاہم اکثریت پٹھانوں کی ہے۔ یہاں کی بڑی زبانوں میں پشتو اور ہندکو شامل ہیں۔ خوشحال خان خٹک اور رحمان بابا یہاں کے مشہور شاعر ہیں۔ خیبر پختونخوا کے صحت افزا تفریحی اور سیاحتی مقامات میں ایبٹ آباد، نتھیا گلی، ایوبیہ، ناران، کاغان اور سوات شامل ہیں۔ سال بھر دُور دُور سے سیاح اِن علاقوں کی سیر کے لیے آتے ہیں۔



آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ پنجاب ہے۔ پنجاب کا مطلب ہے: پانچ دریاؤں کی زمین۔ پنجاب کا زیادہ تر علاقہ میدانی ہے، اس لیے یہاں زیادہ فصلیں اُگائی جاتی ہیں۔ ان فصلوں میں گندم، چاول، باجرہ، مکئی، گنّا اور کپاس شامل ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہیں۔



پنجاب کا صدر مقام لاہور ہے۔ لاہور قدیم تاریخی شہر ہے۔ یہاں مغلوں کے زمانے کی کئی یادگار عمارتیں موجود ہیں۔ یہاں کی تاریخی عمارات میں شالامار باغ، مقبرۂ جہانگیر، بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ خاص طور پر دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ ۱۹۴۰ء میں لاہور میں ہونے والی قراردادِ پاکستان کی یاد میں یہاں مینارِ پاکستان بنایا گیا۔ حضرت علی بن عثمان ہجویریؒ کا مزار لاہور میں ہے جہاں ہر وقت زائرین کا میلہ لگا رہتا ہے۔ پاکستان کے قومی شاعر علامہ اقبالؒ کا مزار بھی اسی شہر میں ہے۔ پنجاب میں پنجابی زبان بولی جاتی ہے۔ بابا فریدؒ، خواجہ فریدؒ، شاہ حسینؒ، بُلھے شاہؒ، سیّد وارث شاہؒ، سُلطان باہوؒ اور میاں محمد بخشؒ پنجاب کے مشہور صوفی شعرا ہیں۔



صوبہ سندھ کو باب الاسلام کہا جاتا ہے کیوں کہ مسلمان پہلے سندھ کے علاقے میں آئے۔ سندھ کا علاقہ قدیم ترین تہذیبوں کا مرکز رہا ہے۔ سندھ کا صدر مقام کراچی ہے۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر اور تجارتی مرکز ہے۔ اسے روشنیوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں پاکستان کے تمام علاقوں کے لوگ آباد ہیں، جو کارخانوں اور فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں۔ کراچی کا ہوائی اڈا پاکستان کا سب سے بڑا اور مصروف ہوائی اڈا ہے۔ کراچی بہت بڑی بندرگاہ بھی ہے جہاں سے تجارت کا سامان مختلف ملکوں کو بھیجا اور منگوایا جاتا ہے۔ بانیِ پاکستان قائداعظمؒ کا مزار بھی کراچی میں ہے۔ سندھ کے رہنے والے سندھی زبان بولتے ہیں۔ سچل سرمستؒ اور شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ سندھی زبان کے مشہور صوفی شاعر ہیں۔ سندھی ٹوپی اور سندھی اجرک سندھیوں کے لباس کا خاص حصّہ ہیں۔



صوبہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہ صوبہ معدنی دولت سے مالامال ہے۔ سوئی کے مقام سے نکلنے والی گیس پورے پاکستان میں بطور ایندھن استعمال ہوتی ہے۔ بلوچستان مہمان نواز بلوچوں کی سرزمین ہے۔ اِس کا صدر مقام کوئٹہ ہے۔ یہاں پھلوں کے باغات ہیں۔ یہاں کے پھل اور میوہ جات پاکستان کے علاوہ دُنیا کے دوسرے ملکوں میں بھی بھیجے جاتے ہیں۔ بلوچستان میں بلوچی اور براہوی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جام درکؒ اور مست توکلیؒ یہاں کے معروف صوفی شاعر ہیں۔ زیارت کا صحت افزا تاریخی شہر بھی بلوچستان میں ہے۔



مشق

ا۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

ب۔ خیبر پختونخوا کا زیادہ تر علاقہ کیسا ہے؟

ج۔ پنجاب کا کیا مطلب ہے؟

د۔ "باب الاسلام" کس صوبے کو کہا جاتا ہے؟

ہ۔ زیارت کا صحت افزا شہر کس صوبے میں ہے؟

۲۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ ـــــــ کو روشنیوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ (لاہور، کراچی)

ب۔ حضرت علی بن عثمان ہجویریؒ کا مزار ـــــــ میں ہے۔ (پشاور، لاہور)

ج۔ اسلام آباد میں واقع ـــــ مسجد دُنیا کی خوب صورت مساجد میں شامل ہے۔ (فیصل، بادشاہی)

د۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ـــــــ ہے۔ (پنجاب، بلوچستان)

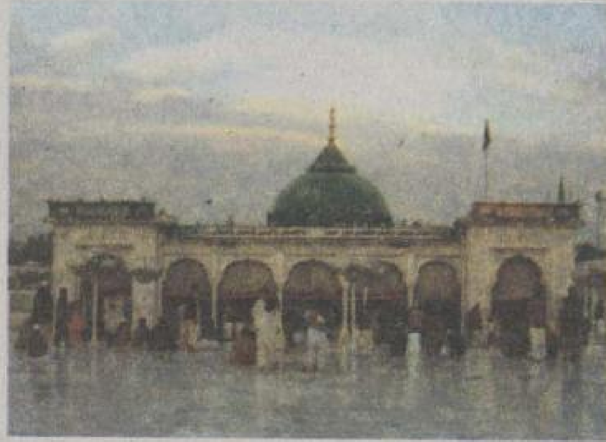
ہ۔ سچل سرمستؒ اور ـــــ سندھی زبان کے مشہور صوفی شاعر ہیں۔ (بُلّھے شاہؒ، شاہ عبدالطیفؒ)

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

جفاکش، سیّاح، قدیم، شہ رگ، ایندھن

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

تجارت، جدید، مزار، صوبہ، بندرگاہ



مزارِ حضرت علی بن عثمان ہجویریؒ

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
صوبہ		علاقہ	
قبیلہ		فیکٹری	

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں:

مساجد	
جنگلات	
عمارات	
شعرا	
علاقے	
پہاڑیاں	



پارلیمنٹ ہاؤس

۷۔ خالی جگہ پُر کریں:

جیسے: پاکستان کا دارالحکومت	اسلام آباد
الف۔ صوبہ پنجاب کا دارالحکومت	
ب۔ صوبہ سندھ کا دارالحکومت	
ج۔ صوبہ بلوچستان کا دارالحکومت	
د۔ صوبہ خیبر پختونخوا کا دارالحکومت	

۸۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں:

الفاظ	متضاد
جدید	پست
بہادر	قدیم
بلند	بُزدِل
مشہور	عام
خاص	گمنام

۹۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں:

الف۔ خیبر پختونخوا کو باب الاسلام کہا جاتا ہے۔ درست غلط

ب۔ قومی شاعر علامہ اقبالؒ کا مزار لاہور میں ہے۔ درست غلط

ج۔ ایبٹ آباد صوبہ پنجاب کا تفریحی مقام ہے۔ درست غلط

د۔ پنجاب کا زیادہ تر علاقہ میدانی ہے۔ درست غلط

ہ۔ پشاور سے کچھ فاصلے پر مشہور تاریخی درّہ خیبر ہے۔ درست غلط

۱۰۔ درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

i. اسلام آباد کے قریب کون سا شہر آباد ہے؟

الف۔ لاہور ب۔ پشاور

ج۔ ملتان د۔ راول پنڈی

ii. آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ کون سا ہے؟

الف۔ سندھ ب۔ خیبر پختونخوا

ج۔ پنجاب د۔ بلوچستان

iii. پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی شہر کون سا ہے؟

الف۔ اسلام آباد ب۔ لاہور

ج۔ پشاور د۔ کراچی

iv. مینارِ پاکستان کس کی یاد میں بنایا گیا؟

الف۔ قائدِاعظمؒ کی ب۔ علامہ اقبالؒ کی

ج۔ قراردادِ پاکستان کی د۔ قیامِ پاکستان کی

v. کراچی میں کس کا مزار ہے؟

الف۔ علامہ اقبالؒ کا ب۔ قائدِاعظمؒ کا

ج۔ حضرت عثمان علی ہجویریؒ کا د۔ بابا فریدؒ کا

vi. کون سا صوبہ معدنی دولت سے مالا مال ہے؟

الف۔ پنجاب ب۔ خیبر پختونخوا

ج۔ بلوچستان د۔ سندھ

۱۱۔ درجِ ذیل جملے کو اپنی کاپی پر پانچ مرتبہ خوش خط لکھیں:

پاکستان ہمارا وطن ہے۔

۱۲۔ کالم (الف) میں دیے گئے ماضی کے جملوں کو مستقبل میں تبدیل کر کے کالم (ب) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بچّہ دوڑا۔	بچّہ دوڑے گا۔
اسلم سویا۔	
سلمیٰ روئی۔	
لڑکا ہنسا۔	
بچّہ جاگا۔	
لڑکی بیٹھی۔	
دوست آیا۔	
پاکستان جیتا۔	
پرندہ اُڑا۔	
چڑیا بولی۔	
ہارن بجا۔	

سرگرمیاں:

۱۔ اپنی کاپی پر فیصل مسجد اسلام آباد کی تصویر بنائیں اور اس میں مناسب رنگ بھریں۔

۲۔ اپنے اُستاد سے پوچھ کر پنجاب سے تعلق رکھنے والے پانچ مشہور مقامات کے نام لکھیں۔

۳۔ پنجاب کے نقشے میں پنجاب کے بڑے بڑے شہروں پر نشان لگائیں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو مختلف صوبوں کی زبانوں اور وہاں کے بڑے بڑے شہروں سے آگاہ کریں۔

۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ پاکستان کے صوبوں میں بہت سارے رواج اور رسمیں ایک سی ہیں۔

۳۔ بچّوں کو بتائیں کہ اُردو ہماری قومی زبان ہے اور یہ سب صوبوں کے درمیان رابطے کی زبان ہے۔

۴۔ اساتذۂ کرام، بچّوں کو صوبوں کے متعلق مزید معلومات دے کر بتائیں کہ ہر صوبہ پاکستان کا خوب صورت حصّہ ہے۔ ہم چاہے جس صوبے میں بھی رہیں، دوسروں سے محبّت کا رشتہ برقرار رہنا چاہیے۔



پیارا دیس ہمارا

مقاصد:

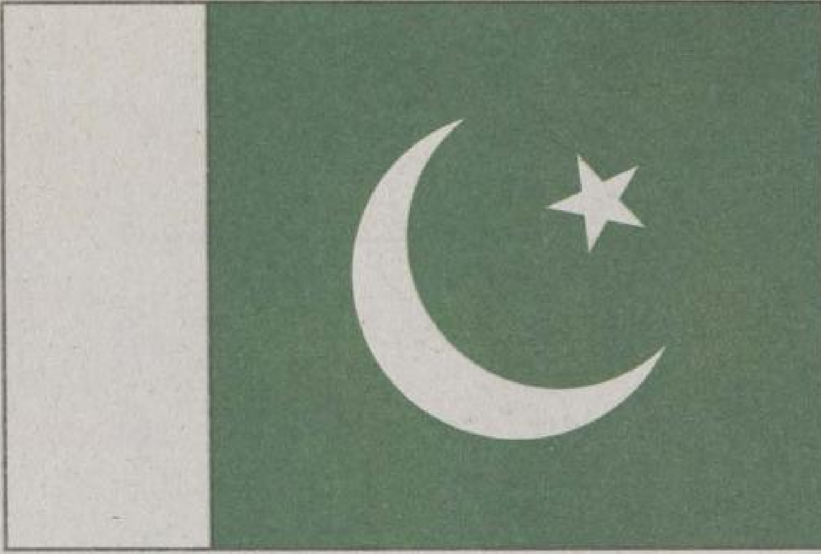
۱۔ بچّوں کو وطن کی اہمیّت سے روشناس کرانا۔
۲۔ بچّوں میں جذبۂ حُبّ الوطنی پیدا کرنا۔
۳۔ بچّوں کو آزادی کی قدر و قیمت سے آگاہ کرنا۔
۴۔ بچّوں میں قومی پرچم کے احترام کا جذبہ اُجاگر کرنا۔

نرالی	ایمان	عزّت	آزادی
دیس	گوشہ	پرچم	طاقت

پیارا دیس ہمارا
پیارا دیس ہمارا
ہر اِک شَے کی شان نرالی
شان نرالی ، آن نرالی
گوشہ گوشہ ایک چمن ہے
ذرّہ ذرّہ ایک ستارا
پیارا دیس ہمارا
پیارا دیس ہمارا
آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی ہے اپنی دولت
آزادی ایمان ہمارا

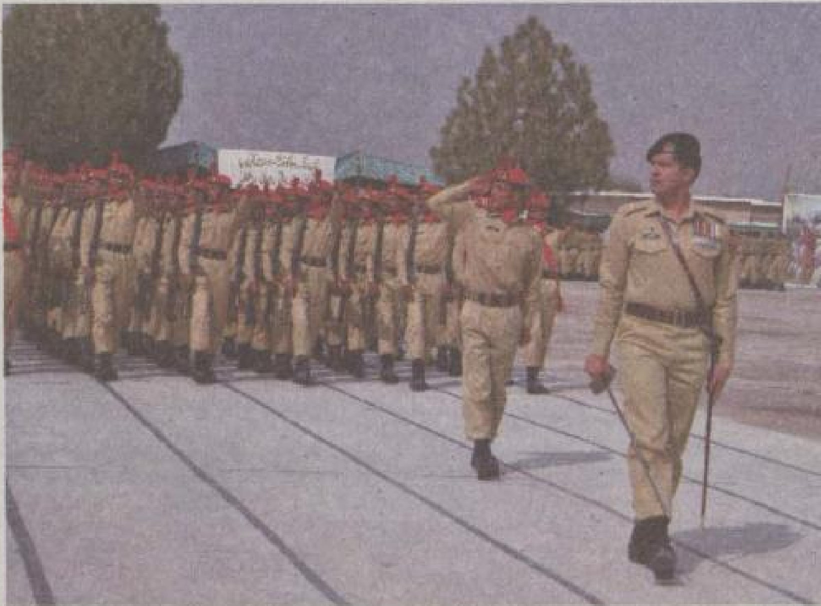


پیارا دیس ہمارا
پیارا دیس ہمارا



اس کی عزّت اپنی عزّت
اس کی طاقت اپنی طاقت
اس کی خوشی میں اپنی خوشی ہے
اس کے نام سے نام ہمارا

پیارا دیس ہمارا
پیارا دیس ہمارا



دیس اپنا آباد رہے گا
دیس اپنا آزاد رہے گا
جب تک ہے آباد یہ دُنیا
لہرائے گا اپنا پرچم
چمکے گا یہ چاند ستارا

پیارا دیس ہمارا
پیارا دیس ہمارا

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ شاعر نے اپنے دیس کے گوشے گوشے اور ذرّے ذرّے کو کیا قرار دیا ہے؟

ب۔ پیارے دیس کی ہر چیز کی شان کیسی ہے؟

ج۔ شاعر نے اپنی دولت کس کو کہا ہے؟

د۔ آپ اپنے دیس کی آزادی اور خوش حالی کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں؟

۲۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:



واحد	جمع
چیز	
گوشہ	
ذرّہ	
ستارا	
خوشی	



۳۔ مناسب لفظ چُن کر مصرعے مکمل کریں:

(خوشی، عزّت، دولت، ستارا، لہرائے)

الف۔ آزادی ہے اپنی ....

ب۔ ذرّہ ذرّہ ایک ....

ج۔ اس کی .... اپنی عزّت

د۔ اس کی خوشی میں اپنی.......... ہے

ہ۔ .... گا اپنا پرچم

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

دیس، نرالی، گوشہ، طاقت، پرچم

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

دولت، عزّت، طاقت، آزادی، چمن

۶۔ دیے گئے الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے:

الفاظ	متضاد
آزادی	ذِلّت
ہماری	غلامی
عزّت	تُمھاری
طاقت	غم
خوشی	غیر آباد
آباد	کمزوری

۷۔ نظم "پیارا دیس ہمارا" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں:

i. چاند ستارا کہاں چمکے گا؟

الف۔ آسمان پر ب۔ بادلوں میں

ج۔ اپنے پرچم پر د۔ بلندیوں میں

ii. کس کی شان نرالی ہے؟

الف۔ ہر ایک شے کی ب۔ ہر ایک گوشے کی

ج۔ ہر ایک ذرّے کی د۔ ہر ایک علاقے کی

iii. پیارے دیس کی کون سی چیز ایک ستارا ہے؟

الف۔ بچّہ بچّہ ب۔ گوشہ گوشہ

ج۔ کونہ کونہ د۔ ذرّہ ذرّہ

iv. ہمارا دیس کب تک آباد رہے گا؟

الف۔ جب تک ہم آزاد ہیں۔ ب۔ جب تک یہ دنیا آباد ہے۔

ج۔ جب تک ہم طاقت ور ہیں۔ د۔ جب تک ہم زندہ ہیں۔

v. ہماری شان اور آن کیا ہے؟

الف۔ طاقت ب۔ عزّت

ج۔ خوشی د۔ آزادی

۸۔ نظم کے مطابق الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے بنائیں:



الف۔ ہماری شان آزادی ہے

ب۔ اپنی طاقت اس کی طاقت

ج۔ اپنا دیس رہے گا آباد

د۔ یہ چاند ستارا چمکے گا

ہ۔ اپنی خوشی اس کی خوشی میں ہے

۹۔ ہم آواز الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں:

(آزاد، ستارا، آن)

الفاظ	ہم آواز الفاظ
شان	
ہمارا	
آباد	

۱۰۔ درج ذیل شعر کو اپنی کاپی پر پانچ مرتبہ خوش خط لکھیں:

دیس اپنا آباد رہے گا

دیس اپنا آزاد رہے گا

۱۱۔ کالم (الف) میں زمانۂ حال کے جملے دیے گئے ہیں۔ دی گئی مثال کے مطابق آپ ان کو زمانۂ ماضی میں تبدیل کر کے کالم (ب) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
صحن صاف ہے۔	صحن صاف تھا۔
عمران کھڑا ہے۔	
سعید لیٹا ہے۔	
فوزیہ لمبی ہے۔	
چھت اونچی ہے۔	
لڑکی خوب صورت ہے۔	
لڑکا بہادر ہے۔	
ہوا چل رہی ہے۔	

سرگرمیاں:

۱۔ تمام بچّے مل کر اس نظم کو گائیں۔
۲۔ اپنی نوٹ بک میں پاکستان کے قومی جھنڈے کی تصویر بنائیں اور اس میں مناسب رنگ بھریں۔
۳۔ ہر بچّہ اپنا پسندیدہ قومی نغمہ زبانی یاد کر کے کلاس میں اُستاد اور دوسرے بچّوں کو سنائے۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو قومی پرچم کی اہمیّت سے آگاہ کریں۔
۲۔ بچّوں کو ایسے واقعات سُنائیں، جن سے حُبّ الوطنی کا جذبہ پیدا ہوتا ہو۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مقاصد:

۱۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شخصیت اور ان کے حالات سے واقف کرانا۔

۲۔ اسلام کے لیے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمات سے آگاہ کرنا۔

اِنتقال	متاثر	وحی	تصدیق	جنّت المعلّٰی
شُہرت	درخواست	سعادت	مُنافع	دِیانت



حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکّہ کی ایک مال دار خاتون تھیں۔ اُن کے والد بہت بڑے تاجر تھے، جو اپنا مال دُور دُور کے ملکوں میں بھیجا کرتے تھے۔ والد اور شوہر کے انتقال کے بعد تجارت کا کام اُنھوں نے اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ کاروبار چلانے کے لیے انھیں ایک ایمان دار آدمی کی ضرورت تھی۔ اس وقت حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایمان داری اور دیانت داری کی شہرت سارے مکّے میں پھیلی ہوئی تھی۔ حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کی دیانت داری کی شہرت سُنی تو آپؐ سے درخواست کی کہ اِن کا سامانِ تجارت دوسرے مُلکوں تک لے جائیں۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِن کی درخواست قبول کرلی اور اِن کا تجارتی سامان مُلکِ شام لے

گئے۔ تجارت کے اس مال میں حضرت خدیجہؓ کو بہت منافع ہُوا۔ شام کے سفر میں حضرت خدیجہؓ کا غلام میسرہؓ بھی آپؐ کے ساتھ تھا۔ اس نے حضرت خدیجہؓ کو آپؐ کے اخلاق وکردار اور امانت وصداقت کے واقعات سُنائے۔ وہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دیانت داری، سچّائی اور اخلاق سے بہت متاثر ہوئیں اور آپؐ کو شادی کا پیغام بھیجا۔ اُس وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال جب کہ حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک پچیس سال کے قریب تھی۔ آپؐ نے اپنے چچا حضرت ابو طالبؓ کے مشورے سے حضرت خدیجہؓ سے شادی کرلی۔

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے شادی کے بعد انھوں نے اپنا سارا مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا۔ اُنھوں نے ہمیشہ دل وجان سے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت کی۔ تکلیف اور پریشانی میں ہمیشہ آپؐ کا ساتھ دیا۔ غارِ حرا میں پہلی وحی نازل ہونے کے بعد آپؐ گھر پہنچے تو قدرے فکرمند تھے اور آپؐ کا جسم کانپ رہا تھا۔ حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کو آرام کرنے کا مشورہ دیا۔ جب آپؐ کی طبیعت سنبھلی تو اُن سے پورا واقعہ بیان کیا۔ حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کو تسلی دی اور کہا: ”آپؐ فکر نہ کریں، اللہ آپؐ کا مددگار ہوگا۔“ پھر وہ آپؐ کو اپنے رشتے دار ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ ورقہ بن نوفل نے سارا واقعہ سننے کے بعد کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو نبی بنایا ہے؛ آپؐ کا ذکر پرانی آسمانی کتابوں میں آیا ہے اور آپؐ کے پاس جو فرشتہ آیا ہے وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔ عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کی سعادت حضرت خدیجہؓ کے حصّے میں آئی۔

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب اسلام کی تبلیغ شروع کی تو آپؐ کو قدم قدم پر بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ کفارِ مکّہ نے آپؐ پر طرح طرح کے ظلم کیے۔ مشکل حالات میں حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کا مکمل ساتھ دِیا۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمایا کرتے تھے: ”جب دوسرے لوگ میری بات ماننے کو تیار نہ تھے، اُس وقت خدیجہؓ نے میرے سچّا ہونے کی تصدیق کی اور اسلام قبول کیا۔ جب میرا کوئی مددگار نہ تھا، اُس وقت اُنھوں نے میرا ساتھ دِیا۔“

حضرت خدیجہؓ نے پچیس سال تک حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت کی۔ پینسٹھ سال کی عمر میں انھوں نے مکّہ معظّمہ میں وفات پائی اور جنّت المعلّٰی میں دفن ہوئیں۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حضرت خدیجہؓ کی وفات پر بہت دُکھ ہوا۔



(جنّت المعلّٰی)

مَشق

ا۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ کاروبار کے لیے حضرت خدیجہؓ کو کیسے آدمی کی ضرورت تھی؟

ب۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر کتنی تھی؟

ج۔ مشکلات میں حضرت خدیجہؓ نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسے مدد کی؟

د۔ حضرت خدیجہؓ کے متعلق حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیا فرمایا کرتے تھے؟

ہ۔ حضرت خدیجہؓ نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

۲۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

تصدیق، دیانت داری، تبلیغ، درخواست، وحی

۳۔ سبق ''حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i. حضرت خدیجہؓ کے والد کیا تھے؟

الف۔ سردار ب۔ تاجر

ج۔ کاشت کار د۔ زمین دار

ii. حضرت خدیجہؓ سے شادی کے وقت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عمر کتنی تھی؟

الف۔ پچیس سال ب۔ تیس سال

ج۔ پینتیس سال د۔ چالیس سال

iii. ورقہ بن نوفل کا حضرت خدیجہؓ سے کیا تعلق تھا؟

الف۔ بھائی ب۔ رشتے دار

ج۔ محلے دار د۔ تجارت کا ساتھی

iv. ورقہ بن نوفل نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو:

الف۔ معزز بنایا ہے۔ ب۔ ولی بنایا ہے۔

ج۔ پسندیدہ بنایا ہے۔ د۔ نبی بنایا ہے۔

v. کون سا فرشتہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاس وحی لے کر آیا؟

الف۔ حضرت میکائیل علیہ السلام ب۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام

ج۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام د۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

vi. کس مقام پر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی آئی؟

الف۔ خانہ کعبہ ب۔ مسجدِ نبویؐ

ج۔ غارِ حرا د۔ غارِ ثور

vii. حضرت خدیجہؓ نے شادی کے بعد کتنے سال آپؐ کے ساتھ بسر کیے؟

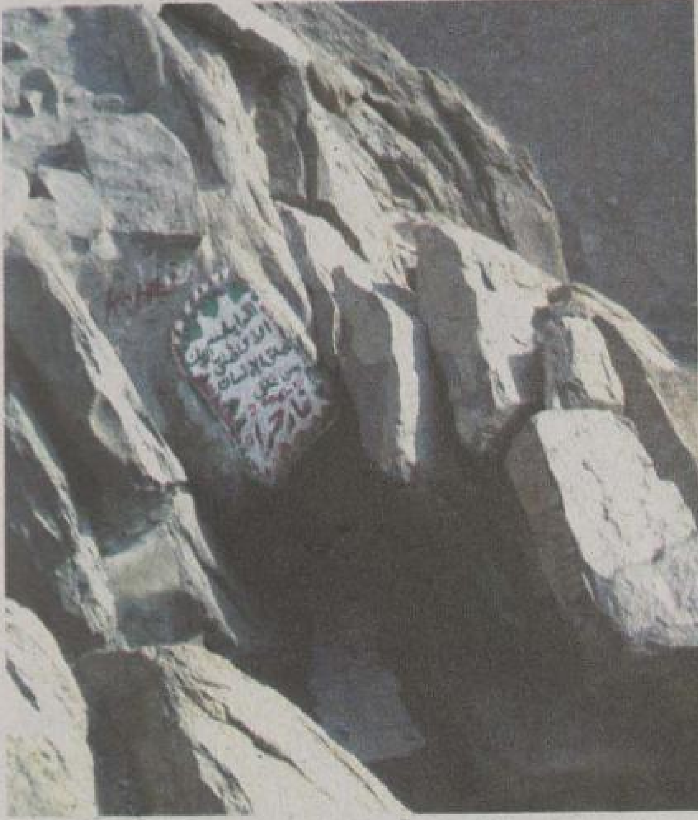
الف۔ بیس سال ب۔ پچیس سال

ج۔ چالیس سال د۔ پینسٹھ سال

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

انتقال، شہرت، منافع، سعادت

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں:



جمع	واحد
ممالک	
منصوبے	
حالات	
پیغامات	
تکالیف	

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع
خاتون	
فرشتہ	
حصّہ	
واقعہ	

۷۔ درجِ ذیل مذکّر الفاظ کی مؤنّث لکھیں:

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
والد		چچا	
شوہر		تایا	
دادا		صاحب	
نانا			

۸۔ دیے گئے الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

الفاظ	متضاد
نفع	حکم
درخواست	نقصان
منظور	پیدائش
دیانت دار	نامنظور
انتقال	بددیانت
پریشانی	اطمینان

۹۔ درجِ ذیل کا مطلب بیان کریں:

اپنے ہاتھ میں لینا، شہرت پھیلنا

۱۰۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ حضرت خدیجہؓ مکّے کی ایک .... خاتون تھیں۔ (غریب، مال دار)

ب۔ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایمان داری کی شہرت سارے .... میں پھیلی ہوئی تھی۔ (مکّے، مدینے)

ج۔ آپؐ نے اپنے .... کے مشورے سے حضرت خدیجہؓ کا شادی کا پیغام قبول کرلیا۔ (چچا، تایا)

د۔ آپؐ .... میں مصروفِ عبادت تھے کہ فرشتہ وحی لے کر آیا۔ (خانہ کعبہ، غارِ حرا)

ہ۔ عورتوں میں سب سے پہلے .... نے اسلام قبول کیا۔ (حضرت خدیجہؓ، حضرت فاطمہؓ)

۱۱۔ درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کریں:

الف۔ شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر ۲۵ برس تھی۔ درست غلط

ب۔ حضرت خدیجہؓ کو جنّت المعلّٰی میں دفن کیا گیا۔ درست غلط

ج۔ حضرت خدیجہؓ نے مکّہ مکرّمہ میں وفات پائی۔ درست غلط

د۔ ورقہ بن نوفل نے حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نبی ہونے کی خبر دی۔ درست غلط

ہ۔ والد اور شوہر کے انتقال کے بعد حضرت خدیجہؓ نے تجارت کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ درست غلط

۱۲۔ آپ کا بیٹا بڑا لائق، عقلمند اور بہادر ہے۔

اس جملے پر غور کریں کہ اس میں لفظ لائق کے بعد (،) کی علامت آئی ہے۔ جملے میں جہاں یہ علامت آئے وہاں جملہ پڑھتے ہوئے تھوڑی دیر کے لیے رُکتے ہیں۔ اس علامت کو سکتہ کہتے ہیں۔

اب آپ مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر سکتے (،) کی علامت لگائیں۔

الف۔ پنجاب سندھ بلوچستان اور خیبر پختونخوا پاکستان کے صوبے ہیں۔

ب۔ عالیہ جمیلہ اور راحیلہ نے گیت گایا۔

ج۔ اکبر اصغر اور راشد بھائی ہیں۔

د۔ ٹوٹ بٹوٹ صوفی غلام مصطفیٰ تبسمؔ کی نظم ہے۔

ہ۔ وہ آیا چائے پی اور پھر چل دیا۔

و۔ سعدیہ کے پاس کاپی کتاب اور بستہ ہے۔

ز۔ اسلم نے سیب کیلا اور امرود کھایا۔

ح۔ ہم نے چڑیا گھر میں شیر ہاتھی اور بندر دیکھا۔

ط۔ عائشہ کے پاس نیلی سبز اور سرخ گڑیا ہے۔

سرگرمیاں:

۱۔ حضرت خدیجہؓ کی کوئی سی دو خدمات چارٹ پر خوش خط لکھیں اور جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

۲۔ اپنے اُستاد کی مدد سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے بچّے، خاتون اور مرد کا نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو بتائیں کہ معاشرے کی فلاح و بہبود میں عورتیں بھی مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں۔

۲۔ بچّوں کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے سے بتائیں کہ اسلام خواتین کی زندگی کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

۳۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی کے مزید واقعات تلاش کر کے بچّوں کو سنائیں۔

آفتاب

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو سورج کے افعال سے آگاہ کرنا۔

۲۔ بچّوں میں مشاہدہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۳۔ بچّوں کو بتانا کہ کاروبارِ حیات سورج کا مرہونِ منت ہے۔

آن بان	رونق	سُنسان	ڈھال	جلوہ گاہ
تھال	سحر	چہچہانا	خزاں	آفتاب

اے آفتاب! تُجھ سے ہے رونق جہان میں
پھیلا ہے تیرا نُور، زمیں آسمان میں

مشرق میں تُو نکلتا ہے کس آن بان سے
چہرہ ہے زرد، چاند کا بھی تیری شان سے

سب سو رہے تھے، شام سے سُنسان تھا جہاں
اور تھی جہاں کے باغ میں چھائی ہوئی خزاں

آنے سے تیرے آئی، زمانے میں کیا بہار
جاری تمام ہو گئے دُنیا کے کاروبار

نکلا جو تُو، تو شور سا دُنیا میں مچ گیا
باغوں میں چہچہائے پرندے ہزارہا

چاندی کی ایک ڈھال ہے، تُو دوپہر کے وقت
سونے کا ایک تھال ہے، شام و سحر کے وقت

سارا جہان دن کو تری جلوہ گاہ ہے
سچ تو ہے یہ، زمانے کا تُو بادشاہ ہے

(عبدالمجید سالکؔ)

مشق



ا۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ سورج کب اور کس طرف سے طلوع ہوتا ہے؟

ب۔ چاند کا چہرہ کیسے زرد پڑ جاتا ہے؟

ج۔ سورج کے طلوع ہونے سے کیسی بہار آتی ہے؟

د۔ دوپہر کے وقت سورج کیسا ہوتا ہے؟

ہ۔ سورج کو زمانے کا بادشاہ کیوں کہا گیا ہے؟

۲۔ دیے گئے الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

الفاظ	متضاد
طلوع	خاموشی
زمیں	صبح
شور	غروب
شام	آسماں
بہار	آخرت
دُنیا	مغرب
سچ	خزاں
مشرق	جھوٹ

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

آفتاب، سُنسان، تھال، ڈھال

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

مشرق، سُنسان، جلوہ گاہ، کاروبار، چہچہانا

۵۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

(شان، پرندے، جلوہ گاہ، تھال، سُنسان)

الف۔ چہرہ ہے زرد چاند کا بھی تیری............ سے

ب۔ باغوں میں چہچہائے .... ہزارہا

ج۔ سونے کا ایک............ ہے شام و سحر کے وقت

د۔ سب سو رہے تھے شام سے .... تھا جہاں

ہ۔ سارا جہان دن کو تری .... ہے

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
باغ		جلوہ	
زمانہ		بہار	
پرندہ			

۷۔ ہم آواز الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔ (شان، خزاں، آسمان، تھال، کاروبار)

	الفاظ	ہم آواز الفاظ
جیسے:	جہان	آسمان
الف	ڈھال	
ب	بان	
ج	بہار	
د	جہاں	



۸۔ نظم ''آفتاب'' غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ اس میں:

الف۔ ''تُو'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

ب۔ ''دُنیا'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۹۔ نظم کے مطابق درجِ ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے بنائیں:

الف۔ تُو نکلتا ہے آن بان سے مشرق میں کس

ب۔ اے آفتاب جہان میں تجھ سے رونق ہے

ج۔ دُنیا کے تمام کاروبار جاری ہو گئے

د۔ دوپہر کے وقت تُو چاندی کی ایک ڈھال ہے

ہ۔ زمانے کا تُو بادشاہ ہے سچ تو یہ ہے

۱۰۔ نظم ''آفتاب'' کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

i. آفتاب سے کہاں رونق ہے؟

الف۔ آسمان میں ب۔ زمین میں

ج۔ باغ میں د۔ جہان میں

ii. آفتاب کی وجہ سے کس کا چہرہ ماند ہے؟

الف۔ چاند کا ب۔ سورج کا

ج۔ ستاروں کا د۔ تاروں کا

iii. دوپہر کے وقت آفتاب کیسا ہوتا ہے؟

الف۔ چاندکی روشنی جیسا ب۔ ستاروں کی روشنی جیسا

ج۔ چاندی کی ڈھال جیسا د۔ سونے کے تھال جیسا

iv. دِن کو آفتاب کی جلوہ گاہ ہے:

الف۔ مشرق ب۔ سارا جہان

ج۔ دوپہر کا وقت د۔ شام کا وقت

۱۱۔ درجِ ذیل شعر کو پانچ مرتبہ اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں:

ے اے آفتاب تُجھ سے ہے، رونق جہان میں
پھیلا ہے تیرا نُور، زمیں آسمان میں

۱۲۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر سکتے (،) کی علامت لگائیں۔

الف۔ اسلام آباد لاہور اور ملتان میں بارش ہوئی۔

ب۔ وسیم ریاضی انگلش اور اُردو کے مضامین میں فیل ہو گیا ہے۔

ج۔ ہما حنا اور صبا بہنیں ہیں۔

د۔ یاسر نے چاول گھی اور چینی خریدی۔

ہ۔ حنیف محمد جاوید میاں داد اور عمران خان پاکستان کے عظیم کھلاڑی تھے۔

سرگرمیاں:

۱۔ بچّے اپنے اُستاد کی مدد سے سورج کے مختلف نام خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں۔

۲۔ سورج کی خوبصورت تصویر کے ساتھ ایسا چارٹ تیار کریں، جس میں سورج کے بارے میں سائنسی معلومات درج کی جائیں مثلاً:

☆ زمین سے سورج کا فاصلہ۔

☆ سورج کتنا بڑا ہے؟

☆ زمین کتنے وقت میں سورج کے گرد چکر مکمل کرتی ہے؟

☆ سورج گرہن کیا ہوتا ہے؟ وغیرہ

اس سلسلے میں اپنے اُستاد کی مدد حاصل کریں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو نظامِ شمسی کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ شمسی توانائی کیا ہوتی ہے اور ہم اس سے کیسے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

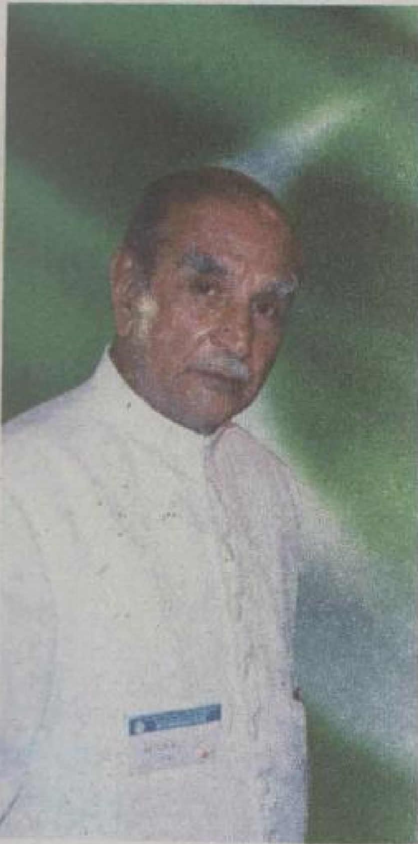
حکیم محمد سعید رحمتہ اللہ علیہ

مقاصد:

۱۔ بچّوں میں حُبّ الوطنی اور محنت کا جذبہ بیدار کرنا۔

۲۔ حکیم محمد سعیدؒ کی زندگی اور ان کے کارناموں سے آگاہ کرنا۔

ادیب	حکیم	لگن	سماجی کارکُن	مدینۃ الحکمت
یونی ورسٹی	رفاہی	پرورش	سبق آموز	سیّاح



حکیم محمد سعیدؒ وطنِ عزیز کے ایک عظیم اور ہمدرد انسان تھے۔ آپ ایک ماہر حکیم، بہترین ادیب اور سماجی کارکن تھے۔ آپ کی زندگی محنت اور لگن کی ایک سچّی مثال ہے۔

حکیم محمد سعیدؒ ۹ جنوری ۱۹۲۰ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان دہلی میں ''حکیموں کا خاندان'' کے نام سے مشہور تھا۔ آپ کے ابا جان کا نام حکیم عبدالمجید تھا جو آپ کی پیدائش کے دو سال بعد فوت ہو گئے۔ والدہ اور بڑے بھائی حکیم عبدالحمید نے آپ کی پرورش کی۔ حکیم صاحب بچپن ہی سے محنت کے عادی تھے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ طبیہ کالج دہلی میں داخل ہوئے، جہاں آپ نے بڑے بڑے اُستادوں سے حکمت کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۴۸ء میں آپ ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔

آپ نے کراچی میں کرائے کا ایک کمرا لے کر ''ہمدرد دواخانہ'' قائم کیا۔ آپ کی دن رات کی سخت محنت اور کوشش کی وجہ سے اس دواخانے نے بہت ترقی کی۔ آج اس کی سیکڑوں شاخیں پورے ملک میں کام کر رہی ہیں۔

حکیم محمد سعیدؒ علم و حکمت کا ایک شہر آباد کرنے کے خواہش مند تھے۔ آپ کی محنت اور کوشش کی وجہ سے ۱۹۸۳ء میں یہ خواب پورا ہُوا۔ علم و حکمت کے اس شہر کا نام "مدینۃ الحکمت" ہے جو کراچی کے قریب آباد ہے۔ یہاں ہمدرد یونی ورسٹی، بیت الحکمۃ (لائبریری) اور دوسرے تعلیمی اور رفاہی ادارے قائم کیے گئے، جو پاکستان کے لوگوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔

آپ کو بچّوں سے بہت محبت تھی۔ آپ نے ۱۹۵۳ء میں بچّوں کے لیے ایک رسالہ "ہمدرد نونہال" جاری کیا، جو ہر ماہ مسلسل شائع ہوتا ہے۔ آپ نے بچّوں کے لیے ایک ادارہ "بزمِ ہمدرد نونہال" قائم کیا۔ اس ادارے کا اجلاس ہر مہینے پاکستان کے چار بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔ حکیم صاحب نے بچّوں کے لیے کئی دلچسپ اور سبق آموز کتابیں لکھیں۔ وہ جس ملک میں بھی گئے، وہاں کے حالات، تاریخ اور لوگوں کے رہن سہن کے بارے میں دلچسپ اور معلوماتی سفرنامے لکھے۔ ان سفرناموں میں "بحرِ اوقیانوس کے پار"، "سعید سیّاح تہران میں"، "سعید سیّاح فن لینڈ میں"، "سعید سیّاح ترکی میں"، "سعید سیّاح کویت میں"، "دہلی کی سیر" اور "استنبول کا سفر" بہت مشہور ہوئے۔



حکیم صاحب پاکستان کے وزیر اور صوبۂ سندھ کے گورنر بھی رہے۔ ۱۷/اکتوبر ۱۹۹۸ء کو اس عظیم انسان کو روزے کی حالت میں شہید کر دیا گیا۔

بچوں سے آپ کی لازوال محبت کے پیشِ نظر حکومتِ پاکستان نے حکیم محمد سعیدؒ کی پیدائش کی تاریخ یعنی ۹ جنوری کو بچوں کا قومی دن قرار دیا۔

مشق

ا۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ حکیم محمد سعیدؒ کب پیدا ہوئے؟

ب۔ آپ کی پرورش کس نے کی؟

ج۔ ''ہمدرد دواخانہ'' آپ نے کب اور کہاں قائم کیا؟

د۔ ''ہمدرد دواخانے'' کی کتنی شاخیں کام کر رہی ہیں؟

ہ۔ آپ نے کون کون سے ادارے قائم کیے؟

۲۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ حکیم محمد سعیدؒ نے ابتدائی تعلیم کے بعد طبیہ کالج .... میں داخلہ لے لیا۔ (کراچی، دہلی)

ب۔ حکیم محمد سعیدؒ کو .... سے بہت محبت تھی۔ (بچوں، بوڑھوں)

ج۔ حکیم محمد سعیدؒ کے والد کا نام .... تھا۔ (عبدالحمید، عبدالمجید)

د۔ حکیم محمد سعیدؒ .... میں ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ (۱۹۴۷ء، ۱۹۴۸ء)

ہ۔ انھوں نے بچوں کے لیے مختلف ملکوں کے .... بھی لکھے۔ (افسانے، سفرنامے)

۳۔ سبق ''حکیم محمد سعیدؒ'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i. حکیم محمد سعیدؒ کا خاندان کس نام سے مشہور تھا؟

الف۔ بزرگوں کا خاندان ب۔ حکیموں کا خاندان

ج۔ ادیبوں کا خاندان د۔ اُستادوں کا خاندان

ii. حکیم محمد سعیدؒ کس صوبے کے گورنر رہے؟

الف۔ صوبہ پنجاب کے ب۔ صوبہ بلوچستان کے

ج۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے د۔ صوبہ سندھ کے

iii. آپ نے بچوں کا کون سا رسالہ جاری کیا؟

الف۔ بچوں کی دنیا ب۔ ہمدرد نونہال اسمبلی

ج۔ ہمدرد نونہال د۔ ہمدرد خبر نامہ

iv. حکیم سعیدؒ کی زندگی محنت اور لگن کی کیسی مثال ہے؟

الف۔ طویل ب۔ مختصر

ج۔ سچّی د۔ فرضی

v. کراچی کے قریب آپ کے آباد کردہ علم و حکمت کے شہر کا کیا نام رکھا گیا؟

الف۔ مدینۃ الحکمت ب۔ بیت الحکمت

ج۔ ہمدرد کا گھر د۔ صحت کا شہر

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

وطن، لگن، سبق آموز، دلچسپ، لازوال

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع بنائیں:



الفاظ	جمع
ادارہ	
رسالہ	
مہینا	
سفرنامہ	
ارادہ	

۶۔ درست اور غلط کی نشان دہی کریں:

الف۔ حکیم محمد سعیدؒ علم و حکمت کا شہر آباد کرنے کے خواہش مند تھے۔ درست غلط

ب۔ حکیم محمد سعیدؒ کے والد آپ کی پیدائش کے ایک سال بعد فوت ہو گئے۔ درست غلط

ج۔ حکیم محمد سعیدؒ نے ۱۹۸۵ء میں بچوں کے لیے ایک رسالہ جاری کیا۔ درست غلط

د۔ آپ کی پیدائش کی تاریخ کو بچوں کا قومی دن قرار دیا گیا۔ درست غلط

۷۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

حکمت، عظیم، پرورش، ضائع، دلچسپ

۸۔ درجِ ذیل الفاظ کو اُن کے متضاد سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

الفاظ	متضاد
پیدائش	حیوان
ہمدرد	جھوٹی
انسان	اناڑی
ماہر	بڑھاپا
سچّی	موت
مشہور	ظالم
جوانی	خارج
ابتدائی	گمنام
داخل	آخری

۹۔ یہ جملہ توجّہ سے پڑھیں:

"آپ کی محنت اور کوشش کی وجہ سے ۱۹۸۳ء میں یہ خواب پورا ہوا۔"

بتائیں کہ خواب پورا ہونے سے کیا مُراد ہے؟

۱۰۔ اس جملے کو اپنی کاپی میں پانچ مرتبہ خوش خط لکھیں:

"حکیم محمد سعیدؒ کی زندگی محنت اور لگن کی ایک سچّی مثال ہے۔"

۱۱۔ یہ جملے غور سے پڑھیں:

آپ کا کیا نام ہے؟

آپ کہاں رہتے ہیں؟

ان جملوں میں آپ سے پوچھا جا رہا ہے کہ آپ کا نام کیا ہے اور آپ کا گھر کہاں واقع ہے۔ ایسا جملہ جس میں کوئی سوال پوچھا جائے سوالیہ جملہ کہلاتا ہے۔ سوالیہ جملے کے آخر میں جو علامت لگائی جاتی ہے

اسے سوالیہ نشان کہتے ہیں۔ اسے (؟) سے ظاہر کرتے ہیں۔

آپ درجِ ذیل جملوں میں سے سوالیہ جملوں کے آخر میں سوالیہ کی علامت (؟) لگائیں۔

الف۔ آپ کب آئیں گے۔

ب۔ اس نے کھانا کھالیا ہے۔

ج۔ آپ کتنے بہن بھائی ہیں۔

د۔ آپ نے میری نصیحت پر عمل کیوں نہیں کیا۔

ہ۔ علی کو سرخ رنگ پسند ہے۔

سرگرمیاں

۱۔ ایک چارٹ پر قومی ہیرو کے عنوان سے حکیم محمد سعیدؒ کی تصویر چسپاں کریں اور ان کی تاریخ پیدائش اور وفات درج کر کے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

۲۔ حکیم محمد سعیدؒ کے جاری کردہ ماہانہ رسالے ''ہمدرد نونہال'' کا تازہ شمارہ حاصل کر کے پڑھیں اور اس میں سے پسندیدہ تحریر دیگر ساتھیوں کو سنائیں۔

۳۔ اپنے استاد صاحب سے پوچھیں کہ سفر نامہ کیا ہوتا ہے اور حکیم محمد سعیدؒ کے سفر ناموں میں سے کوئی تین کے نام اپنی کاپی پر تحریر کریں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ حکیم محمد سعیدؒ کی مسلسل جدوجہد اور خدمات کے حوالے سے بچّوں کو محنت کی ترغیب دیں۔

۲۔ بچّوں کی تربیت خصوصاً بچّوں کے رسالے نونہال کے حوالے سے حکیم محمد سعیدؒ کی خدمات کو اُجاگر کریں۔

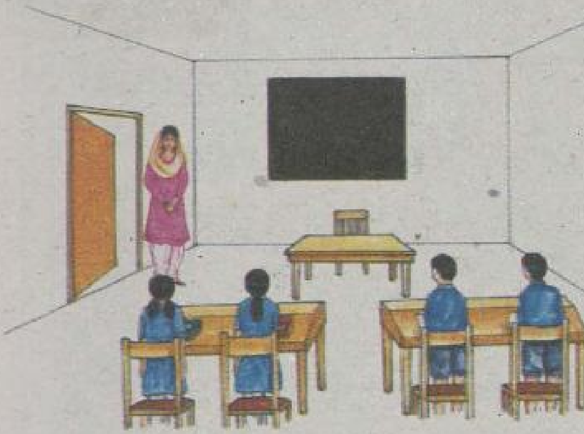
۳۔ بچّوں کو طِب کے حوالے سے حکیم محمد سعیدؒ کے کارناموں سے آگاہ کریں۔

آلودگی

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو ماحول کی آلودگی سے آگاہ کرنا۔
۲۔ آلودگی کے نقصانات کے بارے میں بتانا۔
۳۔ بچّوں کو سماجی مسائل سے واقفیت دلانا۔

آلودہ	نعمتیں	زہریلا	مادے
باعِث	لاؤڈ سپیکر	گرد وغُبار	شور غُل



مِس ہُما جوں ہی کلاس میں داخل ہوئیں، پوری کلاس اُن کے احترام میں کھڑی ہوگئی اور سب نے ہم آواز ہو کر انھیں السّلامُ علیکم کہا۔ مِس ہُما نے سلام کا جواب دیا اور سب بچّوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ اُنھوں نے بچّوں سے پوچھا: اگر پینے کے پانی میں کوئی گندی چیز مِل جائے تو کیا ہوتا ہے؟ سب بچّوں نے جواب دینے کے لیے ہاتھ اُٹھائے۔ مِس ہُما نے فاطمہ کی طرف اشارہ کیا۔

فاطمہ: مِس! وہ پانی گندہ ہو جاتا ہے اور پینے کے قابل نہیں رہتا۔

مِس ہُما: شاباش! فاطمہ نے بالکل صحیح کہا۔ اس بات کو ہم یوں بھی کہ سکتے ہیں کہ یہ آلودہ ہو جاتا ہے۔

خدیجہ: مِس! یہ آلودہ کیا ہوتا ہے؟

مِس ہُما: ہر وہ صاف چیز جس میں کوئی گندی چیز اس طرح شامل ہو جائے کہ اس کا استعمال انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہو، آلودہ کہلاتی ہے۔ مثلاً جس طرح صاف پانی میں مٹّی یا کوئی اور ایسی چیز شامل ہو جائے، جس سے وہ صاف نہ رہے یا پھر ہوا میں دھوئیں اور گرد کا شامل ہو جانا۔ آج کا ہمارا سبق آلودگی کے بارے میں ہے۔

بچّو! آپ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہوا، پانی اور سرسبز درختوں جیسی بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں۔انسان کو زندہ رہنے کے لیے صاف پانی اور خالص ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ہم نے پانی اور ہوا کو صاف نہیں رہنے دیا۔

خالد: مِس! وہ کیسے؟



مِس ہُما: انسان نے اپنی ضرورت کی اشیا بنانے کے لیے کارخانے لگائے۔ان کارخانوں میں طرح طرح کی چیزیں بنتی ہیں مگر ان کارخانوں سے نکلنے والا دھواں فضا میں شامل ہو جاتا ہے، جس میں ہم سانس لیتے ہیں۔ کارخانوں کا گندہ پانی اور زہریلے مادے ندی، نالوں اور دریاؤں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ان کی وجہ سے دریاؤں کا صاف پانی گندہ اور آلودہ ہو جاتا ہے۔اس زہریلے پانی میں مچھلیاں اور دوسرے پانی کے جانور زندہ نہیں رہ سکتے۔اس پانی کو پینے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔اگر اس پانی سے کھیتوں کو سیراب کیا جائے تو فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔

سلیم: مِس! کارخانے کا گندہ پانی اور زہریلے مادے اگر دریاؤں میں نہ بہائے جائیں، تو انھیں کہاں رکھا جائے؟

مِس ہُما: ہاں! آپ نے بڑی اچھی بات پوچھی ہے۔کارخانے والے زہریلے مادوں کو زمین میں دفن کر دیں اور پانی کو صاف کرنے کی مشینیں لگائیں تا کہ پانی کی گندگی ختم ہو جائے۔پھر بے شک وہ دریاؤں یا ندی نالوں میں شامل ہو۔ہمیں چاہیے کہ گھروں کے استعمال شدہ گندے پانی کو گلی محلّے میں کُھلا نہ چھوڑیں۔اس سے مچھر اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔



شائستہ: مِس! ہوا کی آلودگی کے بارے میں کچھ مزید بتائیں۔

مِس ہُما: کارخانوں، فیکٹریوں اور گاڑیوں کا دھواں اور گرد و غبار ہوا کو آلودہ کرتے ہیں۔ درخت اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہیں۔یہ ہوا کو صاف رکھتے اور ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں مگر ہم درختوں کو کاٹ کر جلاتے اور چیزیں بناتے ہیں۔اس سے ایک تو درجۂ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور دوسرا ہوا میں آلودگی بڑھتی ہے۔اس سے

ہمیں سانس لینے میں دِقّت ہوتی ہے اور ہم طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہمیں گھر، سکول اور محلّے کی صفائی رکھنی چاہیے۔ کوڑا کرکٹ وغیرہ اِدھر اُدھر نہیں پھینکنا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ پودے اور درخت لگانے چاہییں۔ شور غُل بھی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔ موٹر کاروں اور بسوں کے ہارن، ٹیلی وژن، ریڈیو اور لاؤڈ سپیکروں کا شور بھی انسان کے لیے نقصان دِہ ہے۔

سمیرا: مِس کیا ہمیں ٹیلی وژن اور ریڈیو نہیں چلانا چاہیے؟

مِس ہُما: نہیں، میں نے یہ تو نہیں کہا۔ جب ریڈیو سُنیں، ٹیلی وژن دیکھیں تو ان کی آواز اتنی اونچی نہ رکھیں، جس سے شور پیدا ہو اور ماحول آلودہ ہو جائے۔ اِسی طرح ہمیں سکول میں بھی شور نہیں کرنا چاہیے کیونکہ شور انسان کے لیے نقصان دِہ ہے۔

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ آلودگی کِسے کہتے ہیں؟

ب۔ انسان ماحول کو کیسے آلودہ کرتا ہے؟

ج۔ پانی کیسے آلودہ ہوتا ہے؟

د۔ درختوں کے کیا فائدے ہیں؟

ہ۔ ہم اپنے ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

۲۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

آلودگی، پریشانی، گردوغبار، زہریلا، فصلیں

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع بنائیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
فائدہ		بیماری	
چیز		نعمت	
فصل		فیکٹری	
ندّی		سانس	
بس			

۴۔ ان الفاظ کے معنی لکھیں: صحیح، آلودہ، گرد، اشیا، باعث

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

الفاظ	متضاد
پوچھا	نقل
گندہ	بتایا
اصل	فائدہ مند
زندہ	صاف
نقصان دہ	مُردہ



۶۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں:

الف۔ دھواں اور گرد پانی کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ درست غلط

ب۔ درخت ہوا کو صاف رکھتے ہیں اور ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں۔ درست غلط

ج۔ انسانی دماغ کے لیے شور فائدہ مند ہے۔ درست غلط

د۔ کھیتوں میں گندہ پانی لگانے سے فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ درست غلط

ہ۔ درخت کاٹنے سے ایک تو درجۂ حرارت کم ہو جاتا ہے اور دوسرے ہوا میں آلودگی کم ہو جاتی ہے۔ درست غلط

۷۔ سبق ''آلودگی'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i. کس نے پانی اور ہوا کو صاف نہیں رہنے دیا؟

الف۔ جانوروں نے ب۔ انسانوں نے

ج۔ کارخانوں نے د۔ ٹریفک نے

ii. درختوں کو کاٹنے سے:

الف۔ درجۂ حرارت کم ہوتا ہے۔ ب۔ درجۂ حرارت بڑھتا ہے۔

ج۔ درجۂ حرارت نہیں بدلتا۔ د۔ درجۂ حرارت مناسب رہتا ہے۔

iii. انسان کو زندہ رہنے کے لیے کس کی ضرورت ہے؟

الف۔ کھانے اور کپڑے کی۔ ب۔ ہوا اور مکان کی۔

ج۔ پانی اور کھانے کی۔ د۔ پانی اور ہوا کی۔

iv. آلودہ پانی سے کھیتوں کو سیراب کرنے سے فصلیں:

الف۔ بہتر ہو جاتی ہیں۔ ب۔ جلد تیار ہو جاتی ہیں۔

ج۔ تباہ ہو جاتی ہیں۔ د۔ سیاہ ہو جاتی ہیں۔

v. شور نقصان دہ ہے:

الف۔ انسانی آنکھوں کے لیے۔ ب۔ انسانی کانوں کے لیے۔

ج۔ انسانی زبان کے لیے۔ د۔ انسانی ناک کے لیے۔

۸۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں:

کالم (الف)	کالم (ب)
کلاس	کھیت
آلودہ	طلبہ
گرد	اونچی آواز
سیراب	گندہ
شور	غبار

۹۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ انسان کو زندہ رہنے کے لیے صاف پانی اور خالص.........کی ضرورت ہوتی ہے۔ (خوراک، ہوا)

ب۔ ....پانی پینے سے انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ (آلودہ، گرم)

ج۔ زہریلے پانی میں مچھلیاں اور دوسرے پانی کے جانور.........نہیں رہ سکتے۔ (خوش، زندہ)

د۔ درخت اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی .... ہیں۔ (رحمت، نعمت)

ہ۔ انسان نے اپنی ضرورت کی اشیا بنانے کے لیے .... لگائے۔ (کھیت، کارخانے)

۱۰۔ سبق ''آلودگی'' کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ:

الف۔ ''پانی'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ ب۔ ''انسان'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۱۱۔ درجِ ذیل الفاظ کو پانچ بار خوش خط لکھیں:

آلودہ، نعمتیں، درجۂ حرارت، سیراب کرنا

۱۲۔ درجِ ذیل میں سے کون سے جملوں کے آخر میں سوالیہ کی علامت (؟) لگنی چاہیے؟

الف۔ اکرم سکول جاتا ہے۔

ب۔ کیا شمائلہ نے کھانا کھالیا ہے۔

ج۔ اختر کون سے گھر میں رہتا ہے۔

د۔ سمیرا خط لکھ چکی ہے۔

ہ۔ نائلہ فون پر بات کرتی ہے۔

و۔ عابد کے امتحان میں کتنے نمبر آئے۔

ز۔ آپ کتنے بجے تشریف لائیں گے۔

سرگرمیاں

۱۔ اپنے اُستاد سے پوچھ کر صفائی اور پاکیزگی کے بارے میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کوئی ایک فرمان خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں۔

۲۔ ''آلودگی سے بچاؤ کے طریقے'' کے عنوان سے ایک چارٹ تیار کریں اور اسے اپنی جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔ اس سلسلے میں اپنے اُستاد اور والدین کی مدد حاصل کریں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچوں کو بتائیں کہ ماحول کو صاف سُتھرا رکھنے میں وہ اپنا کردار کیسے ادا کر سکتے ہیں۔

۲۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ کاغذ، پھلوں کے چھلکے یا دیگر فالتو چیزوں کو اِدھر اُدھر نہ پھینکیں بلکہ کوڑے کی ٹوکری میں ڈالیں۔

۳۔ بچوں کو تلقین کریں کہ وہ پانی کا بے جا استعمال نہ کریں۔

۴۔ صاف سُتھرے اور گندے ماحول کی تصاویر دکھا کر بچوں سے ان پر گفتگو کروائیں۔

بہادر کِسان

مقاصد:

۱۔ بچّوں میں محنت کی عظمت کا تصوّر پیدا کرنا۔

۲۔ بچّوں کو بتانا کہ محنت کَش معاشرے اور ملک کا فعال رُکن ہوتا ہے۔

۳۔ محنت کے فوائد سے بچّوں کو آگاہ کرنا۔

محنتی	ہنکاتا	پِنڈا	ماندگی	فَقَط
ترکاریاں	باس	پسینا	راس	اناج

سویرے سویرے اندھیرے اٹھا
لیے بَیل کھیتوں کی جانب چلا
ہے سارا زمانہ ابھی سو رہا
مگر اس کا یہ وقت ہے کام کا

اسے ہر گھڑی کام ہی کا ہے دھیان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان



کبھی بَیل کا دل بڑھاتا ہوا
کبھی موڑتا اور ہنکاتا ہوا
کبھی ہل کی ہتھی دباتا ہوا
یہ چلتا ہے جب ہل چلاتا ہوا

کوئی دیکھے تو اس گھڑی اس کی شان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان



ہوئی ہل چلاتے ہوئے دوپہر
چُھپے سائے میں جا کے سب جانور
ہُوا اس کا پِنڈا پسینے میں تر
نہیں ہے مگر اس کے دل پر اثر
نہ چہرے پہ ہیں ماندگی کے نشان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

ہے دُنیا کی جنّت فقط اِس کے پاس
یہ محنت سے کرتا ہے سب کام راس
یہ ترکاریاں، یہ اناج اور کپاس
پھلوں کا مزا اور پھُولوں کی باس
اسی سے تو لیتا ہے سارا جہان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

(حفیظؔ جالندھری)







مَشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ کسان کس وقت کھیتوں کا رُخ کرتا ہے؟

ب۔ کسان کھیتوں میں جا کر کیا کام کرتا ہے؟
ج۔ کسان ہمارے لیے کون سی فصلیں اور ترکاریاں اُگاتا ہے؟
د۔ دُنیا کی جنت کس کے پاس ہے؟
ہ۔ دوپہر کے وقت سب جانور کہاں چُھپ جاتے ہیں؟
و۔ آج کل کھیتی باڑی کیسے ہوتی ہے؟ چند زرعی آلات کے نام لکھیں جو آج کل استعمال ہوتے ہیں۔

۲۔ لفظوں کو ترتیب دے کر مصرعے مکمل کریں۔



الف۔ بَیل کھیتوں لیے کی جانب چلا
ب۔ موڑتا کبھی ہنکاتا ہوا اور
ج۔ ہے بہادر بڑا محنتی کسان
د۔ سائے میں چھپے جا کے جانور سب
ہ۔ سب کام راس کرتا ہے سے یہ محنت

۳۔ اس نظم کے دوسرے بند میں محاورہ ''دل بڑھانا'' استعمال ہوا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

۴۔ دیے گئے الفاظ میں سے ہم آواز الفاظ سامنے دیے گئے خانوں میں لکھیں:
(چلاتا، چلا، کسان، راس، جانور)

جیسے:	اُٹھا	چلا
الف۔	دھیان	
ب۔	دباتا	
ج۔	دوپہر	
د۔	پاس	



۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:
پنڈا، ماندگی، فقط، ترکاریاں، باس

۶۔ نظم ''بہادر کسان'' کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ:
الف۔ ''بَیل'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟
ب۔ ''ہل'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۷۔ نظم ''بہادر کسان'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i. ہل چلاتے ہوئے کسان کی کیا چیز دیکھنے والی ہوتی ہے؟

الف۔ محنت ب۔ شان

ج۔ فصل د۔ کھیت

ii. بہادر کسان بہت:

الف۔ محنتی ہے ب۔ وقت کا پابند ہے

ج۔ نیک ہے د۔ خوش ہے

iii. محنت سے وہ سارے کاموں کو کیا کرتا ہے؟

الف۔ مکمل ب۔ پورا

ج۔ سیدھا د۔ راس

iv. دوپہر کے وقت جانور کہاں چھُپ جاتے ہیں؟

الف۔ درختوں میں ب۔ گھونسلوں میں

ج۔ سائے میں د۔ کھیتوں میں

v. کسان ہل چلاتے ہوئے بیلوں کا کیا بڑھاتا ہے؟

الف۔ کھانا ب۔ دل

ج۔ فاصلہ د۔ کام

۸۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

زمانہ، دھیان، دوپہر، پسینہ، فَقَط



۹۔ مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

(باس، فَقَط، بَیل، دھیان، اندھیرے)

الف۔ سویرے سویرے .... اُٹھا

ب۔ لیے .... کھیتوں کی جانب چلا

ج۔ ہے دنیا کی جنت.......... اس کے پاس

د۔ پھلوں کا مزا اور پھولوں کی ....

ہ۔ اسے ہر گھڑی کام ہی کا ہے..................

۱۰۔ درجِ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں:

جمع	واحد	جمع	واحد
زمانے		ترکاریاں	
گھٹنے		چہرے	
سبزیاں		نشانے	

۱۱۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

الف۔ کسان کو ہر گھڑی بیلوں کا دھیان رہتا ہے۔ درست غلط

ب۔ ابھی سارا زمانہ سویا ہوتا ہے، لیکن کسان بیلوں کو لے کر کھیتوں کی جانب چل پڑتا ہے۔ درست غلط

ج۔ دوپہر کے وقت سب جانور گھونسلوں میں چھپ جاتے ہیں۔ درست غلط

د۔ کسان اپنے سارے کام محنت سے راس کرتا ہے۔ درست غلط

ہ۔ سخت محنت کے باوجود کسان کے چہرے پر تھکن کے نشان نظر نہیں آتے۔ درست غلط

۱۲۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد (اُلٹ) لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اندھیرا		تر	
محنتی		دُنیا	
سایہ		جنّت	

۱۳۔ یہ جملے غور سے پڑھیں:

الف۔ کیا تم آؤ گے؟ ب۔ جی میں آؤں گا۔

پہلا جملہ سوالیہ انداز میں ہے جبکہ دوسرا جملہ اقراری انداز میں ہے۔

اب آپ کالم (الف) میں دیے گئے سوالیہ جملوں کو اقراری جملوں میں تبدیل کر کے کالم (ب) میں لکھیں:

کالم (الف)	کالم (ب)
کیا بارش ہو رہی ہے؟	
کیا اجمل سچا ہے؟	
کیا تم کراچی جاؤ گے؟	
کیا تمھیں آم پسند ہیں؟	
کیا کوثر تمھاری بہن ہے؟	

سرگرمیاں

ا۔ بچّوں کے تین گروپ بنا کر اُنھیں یہ سرگرمی سونپی جائے کہ درجِ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر ہر گروپ ایک چارٹ تیار کرے:

''پاکستان کی فصلیں''

''پاکستان میں پیدا ہونے والی سبزیاں''

''پاکستان میں پیدا ہونے والے پھل''

ہر فصل، پھل اور سبزی کے سامنے اس کی خوبصورت رنگین تصویر بھی لگائی جائے۔

۲۔ بچّوں میں کھیتی باڑی کے جدید اور قدیم طریقوں پر مکالمہ کرائیں۔

برائے اساتذہ:

ا۔ بچّوں کو بتائیں کہ کس طرح محنت کر کے دُنیا میں نام پیدا کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ بچّوں کو کسان اور زراعت کی اہمیّت کے بارے میں بتائیں۔

۳۔ بچّوں کو بتائیں کہ جدید سائنسی آلات نے کسانوں کے لیے بہت آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ دنوں کے کام اب وہ گھنٹوں میں کر لیتے ہیں۔

جشنِ میلادالنّبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو اسلامی تہواروں سے واقف کرانا۔

۲۔ جشن میلادالنّبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

۳۔ بچّوں میں رسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت پیدا کرنا۔

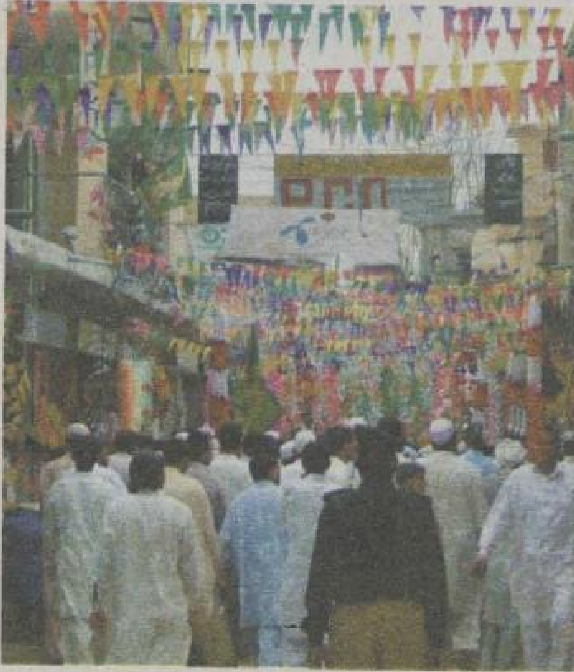
ربیع الاوّل	تشریف	بدامنی	سبق	تہوار
قمقمے	مُنعقد	کانفرنسیں	سبیلیں	مقدس



جشنِ میلادالنّبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، ہم ہر سال ۱۲/ ربیع الاوّل کو مناتے ہیں۔ اس مبارک دن ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے۔ آپؐ کی آمد سے پہلے دُنیا کی عجیب حالت تھی۔ کوئی پتھر کے بنائے ہوئے بتوں کی پوجا کرتا تھا، کوئی آگ کے سامنے جھکتا تھا۔ کوئی سورج کی عبادت کرتا تھا اور کوئی چاند کی۔ ہر طرح کی برائیاں عام تھیں۔ آپؐ اس دُنیا میں تشریف لائے اور لوگوں کو ایک خدا کی عبادت کا سبق دیا۔ اُنھیں برائیوں سے بچنے اور نیکی کے کام کرنے کی ہدایت کی۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ۱۲/ ربیع الاوّل کو آپؐ کی دُنیا میں تشریف لانے پر خوشی مناتے ہیں۔

مسلمانوں کے لیے یہ دن ایک مذہبی تہوار کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اس مبارک دن کو منانے کے لیے خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ مسجدوں اور گھروں کو برقی قمقموں سے سجایا جاتا ہے۔ مساجد، سکولوں اور گھروں

میں نعت خوانی، قرأت اور تقریروں کے مقابلے کرائے جاتے ہیں۔ گھر گھر میلاد کی محفلیں ہوتی ہیں۔ ان محفلوں میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ مبارکہ کے واقعات پڑھ کر سُنائے جاتے ہیں۔ نعت خوانی ہوتی ہے اور آپؐ پر درود و سلام پڑھا جاتا ہے۔ طرح طرح کے کھانے پکائے جاتے ہیں اور غریب غربا میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ قومی ادارے بڑی بڑی سیرت کانفرنسیں منعقد کرتے ہیں، جن میں علمائے کرام سیرت کے موضوع پر تقریریں کرتے ہیں۔



اس مبارک دن بازاروں کی رونق بھی دیکھنے کے قابل ہوتی ہے۔ بازاروں اور سڑکوں کو خوب صورت رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا جاتا ہے۔ نعت خوانوں کی ٹولیاں نعتیں پڑھتے ہوئے جلوس کی صورت میں بازاروں سے گزرتی ہیں۔ شہر میں جابجا پانی، دودھ اور شربت کی سبیلیں لگائی جاتی ہیں۔ لوگوں کے چہرے خوشی سے دمک رہے ہوتے ہیں اور وہ اپنے اپنے انداز سے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

یہ مقدس دن جہاں ہمارے لیے بہت سی برکتیں اور خوشیاں لاتا ہے وہاں ہمیں یہ درس بھی دیتا ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زندگی ایک بے مثال نمونہ ہے اور اس نمونے کے مطابق زندگی گزارنا ہم پر فرض ہے۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم برائیوں کو ختم کرنے اور نیکی کو پھیلانے کے لیے دُنیا میں تشریف لائے تھے، اِس لیے اس دن ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے برائیوں سے بچیں اور نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ دین اور دُنیا کی کامیابی آپؐ کی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہے۔



مَشق

۱۔ درجِ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

الف۔ ۱۲/ ربیع الاوّل کو ہم کیوں جشن مناتے ہیں؟

ب۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد سے پہلے لوگ کس کی پوجا کرتے تھے؟

ج۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں کو کس کی عبادت کا حکم دیا؟

د۔ ہم ۱۲/ ربیع الاوّل کیسے مناتے ہیں؟

ہ۔ ۱۲/ ربیع الاوّل ہمیں کیا درس دیتا ہے؟

۲۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

عجیب، عبادت، ہدایت، مقدّس، سیرت

۳۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ آپؐ کی آمد سے پہلے دُنیا کی .... حالت تھی۔ (عجیب، خراب)

ب۔ قومی ادارے بڑی بڑی سیرت .... منعقد کراتے ہیں۔ (جلسے، کانفرنسیں)

ج۔ شہر میں جابجا پانی، دودھ اور شربت کی .... لگائی جاتی ہیں۔ (سبیلیں، مشینیں)

د۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک .... ایک بے مثال نمونہ ہے۔ (تعلیمات، زندگی)

ہ۔ دین اور دُنیا کی کامیابی آپؐ کی .... پر عمل کرنے میں ہے۔ (تعلیمات، فرمان)

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں:

الفاظ	متضاد
آگ	
خاص	
خوشی	

الفاظ	متضاد
بُرائی	
کامیابی	

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

جُدا کرنا، دمکنا، عہد کرنا، فرض

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع
برکت	
عبادت	
ہدایت	
واقعہ	
موضوع	
تعلیم	



۷۔ کالم (الف) میں دیے گئے سوالیہ جملوں کو کالم (ب) میں اقراری جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
کیا یہ تمھاری گاڑی ہے؟	
کیا بادل چھائے ہیں؟	
کیا آسمان صاف ہے؟	
کیا تم دودھ پیتے ہو؟	
کیا دُکان بند ہے؟	
کیا گیارہ بج گئے ہیں؟	
کیا راشدہ خوش ہے؟	
کیا شام ہو گئی ہے؟	

سرگرمیاں

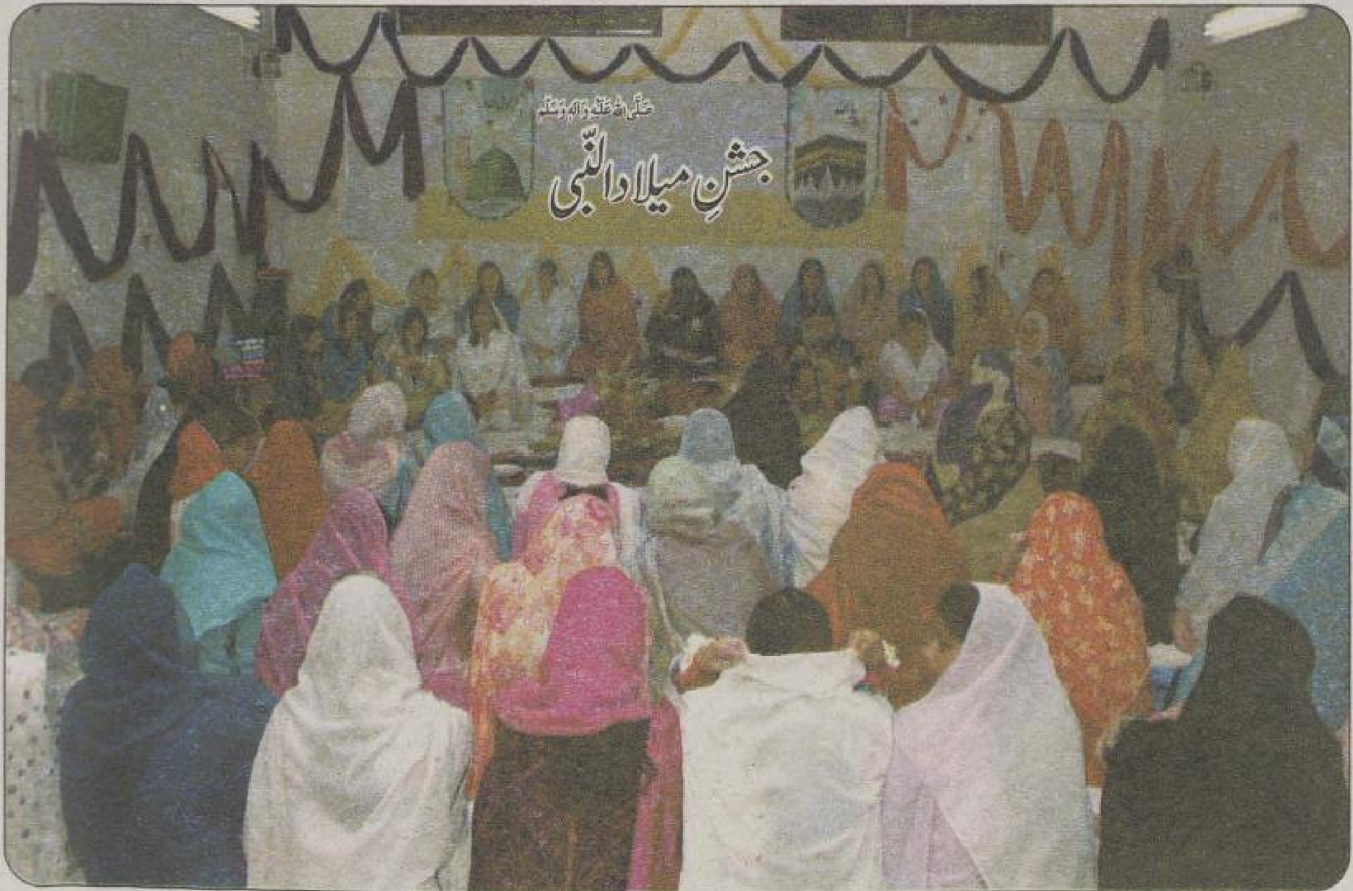
۱۔ بچّوں کے درمیان میلادالنبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے موضوع پر تقریری مقابلہ کرایا جائے۔

۲۔ مختلف بچّوں سے جشنِ میلادالنبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تہوار کے حوالے سے اُن کے مشاہدات سُن کر انھیں سادہ اور آسان جملوں میں رُوداد کے انداز میں لکھنے کی ترغیب دی جائے۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو بتائیں کہ جشنِ میلادالنبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے موقعے پر صرف گھروں اور مسجدوں کو سجانا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے آپ کو رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُسوۂ حسنہ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

۲۔ بچّوں کو نعت خوانی، قرأت اور تقریری مقابلوں میں شرکت کی ترغیب دیں۔



اقوالِ زرّیں

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو عقل اور دانائی کی باتوں سے آگاہ کرنا۔
۲۔ حضرت لقمان علیہ السّلام کی حکمت آموز باتوں سے روشناس کرانا۔

جاہل	مفلِس	مصائب	پوشیدہ
صحیح	صُحبت	مستحق	بُخل

حضرت لقمان علیہ السّلام بہت بڑے حکیم اور دانا تھے۔ اُن کی دانائی اور حکمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآنِ مجید میں بھی ان کا ذکر آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اُن کی باتوں کو قرآنِ حکیم میں شامل کیا ہے۔ ذیل میں اُن کے چند اقوال درج کیے جاتے ہیں:

۱۔ ہر شخص کو اُس کے ہُنر اور جوہر کے مطابق جگہ دینی چاہیے۔
۲۔ جاہل لوگوں سے مت مل ورنہ وہ تُجھے بھی جاہل بنا دیں گے۔
۳۔ زیادہ سنو اور کم بولو۔
۴۔ عبادت میں دل کی، مجلس میں زبان کی، غصّے میں ہاتھ کی اور دسترخوان پر پیٹ کی حفاظت کرو۔
۵۔ حکمت اور دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔
۶۔ مصائب سے مت گھبراؤ کیوں کہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں۔
۷۔ جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو، دوست سے بھی پوشیدہ رکھو۔ ہوسکتا ہے کہ تمھارا دوست کبھی تمھارا دشمن بن جائے۔
۸۔ وقت کی اگر قیمت ہے تو وہ اس کا صحیح استعمال ہے۔
۹۔ بے وقوفوں سے دوستی نہ کر، یہ مشکل وقت میں تیری مشکلات میں اضافہ کر دیں گے۔
۱۰۔ جس طرح بارش خُشک زمین کو زندہ کر دیتی ہے اسی طرح عُلما کی صحبت سے دل زندہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت آنے دو، ورنہ دُنیا میں تمھیں کوئی بھی ہمدرد نہ مل سکے گا۔

۱۲۔ جو بات تُم نہیں جانتے، مُنھ سے نہ کہو اور جو جانتے ہو اُسے مستحق کو بتانے میں کبھی بُخل نہ کرو۔

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ حضرت لقمان علیہ السّلام کون تھے؟ ب۔ دستر خوان پر کس کی حفاظت کرنی چاہیے؟

ج۔ زیادہ سننے اور کم بولنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

د۔ اپنا راز دوست کو کیوں نہیں بتانا چاہیے؟

ہ۔ ستارے اندھیرے میں چمکتے ہیں، سے کیا مُراد ہے؟

۲۔ سبق ''اقوالِ زرّیں'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں:

i. حضرت لقمان علیہ السّلام تھے:

الف۔ ڈاکٹر ب۔ حکیم ج۔ استاد د۔ بادشاہ

ii. حضرت لقمان علیہ السّلام کا ذکر کہاں آیا ہے؟

الف۔ توریت میں ب۔ زبور میں ج۔ انجیل میں د۔ قرآن میں

iii. جاہل لوگوں سے ملنے ملانے سے انسان بن جاتا ہے:

الف۔ بے کار ب۔ نالائق ج۔ جاہل د۔ بے وقوف

iv. حکمت اور دانائی مفلس کو کیا بنا دیتی ہے؟

الف۔ مال دار ب۔ دولت مند ج۔ سخی د۔ بادشاہ

v. عُلما کی صُحبت کس کو زندہ کرتی ہے؟

الف۔ دل کو ب۔ دماغ کو ج۔ زبان کو د۔ مُردے کو

(vi) جو بات جانتے ہو اُسے مستحق کو بتانے میں:

الف۔ احتیاط کرو ب۔ بُخل نہ کرو ج۔ جلدی نہ کرو د۔ دیر نہ کرو

(vii) مجلس میں کس کی حفاظت کرنی چاہیے؟

الف۔ دل کی ب۔ غصّے کی ج۔ زبان کی د۔ جگہ کی

۳۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے مترادف الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دانا	چھپا ہوا
مفلِس	حق دار
پوشیدہ	غریب
ہمدرد	عقل مند
مستحق	کنجوسی
بُخل	خیر خواہ

۴۔ درج ذِیل الفاظ کو اپنے جملوں میں ستعمال کریں:

ذِکر، عبادت، دسترخوان، بدگمانی، وقت

۵۔ درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کریں:

الف۔ مصائب سے مت گھبراؤ کیوں کہ چاند اندھیرے ہی میں چمکتا ہے۔ درست غلط

ب۔ جو بات تم نہیں جانتے، مُنھ سے نہ کہو۔ درست غلط

ج۔ عبادت میں دل کی اور مجلس میں ہاتھ کی حفاظت کرو۔ درست غلط

د۔ ہر شخص کو اس کے خاندان اور ہنر کے مطابق جگہ دینی چاہیے۔ درست غلط

ہ۔ بارش خشک زمین کو زندہ کر دیتی ہے۔ درست غلط

۶۔ درج ذِیل الفاظ کے واحد لکھیں:

جمع	واحد	جمع	واحد
اقوال		عُلما	
مصائب		مجالس	
مشکلات		ستارے	

۷۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔



الفاظ	متضاد
داخل	زیادہ
چند	خارج
خشک	عالِم
بے وقوف	تر
اضافہ	عقل مند
جاہل	کمی

۸۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ ....کی صحبت سے دل زندہ ہوتا ہے۔ (بادشاہ، عُلما)

ب۔ حکمت اور دانائی مفلِس کو.......... بنا دیتی ہے۔ (بادشاہ، امیر)

ج۔ بے وقوفوں سے.......... نہ کرو، یہ مشکل وقت میں تیری مشکلات میں اضافہ کردیں گے۔ (دشمنی، دوستی)

د۔ ....کو اپنے اوپر غالب مت آنے دو۔ (خوش گمانی، بدگمانی)

ہ۔ وقت کی اگر.......... ہے تو وہ اس کا صحیح استعمال ہے۔ (اہمیت، قیمت)

۹۔ درجِ ذیل قول کو پانچ بار اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں:

"وقت کی اگر قیمت ہے تو وہ اس کا صحیح استعمال ہے۔"

۱۰۔ یہ جملے غور سے پڑھیں:

الف۔ کیا تم آؤ گے؟ ب۔ میں نہیں آؤں گا۔

پہلا جملہ سوالیہ انداز میں ہے جبکہ دوسرا جملہ انکاری انداز میں ہے۔

اب آپ کالم (الف) میں دیے گئے سوالیہ جملوں کو کالم (ب) میں انکاری جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
کیا آٹھ بج گئے ہیں؟	
کیا چڑیا چوں چوں کرتی ہے؟	
کیا تم نے فیصل آباد دیکھا ہے؟	
کیا انگور کھٹّے ہیں؟	
کیا آم میٹھا ہے؟	
کیا صائمہ نے کھانا کھایا ہے؟	
کیا وسیم کرکٹ کھیلتا ہے؟	
کیا بچّے ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں؟	
کیا ماجد گھر پر ہے؟	

سرگرمیاں

۱۔ بچّوں کے تین گروپ بنا کر ان سے "اقوالِ زرّیں" کے عنوان سے تین مختلف خوبصورت چارٹ بنوائے جائیں۔
۲۔ تمام بچّوں سے کہا جائے کہ وہ مختلف بزرگوں کے پانچ پانچ اقوال یاد کریں اور پھر ان سے یہ اقوال کلاس میں سُنے جائیں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو مختلف مشاہیر کے اقوال جمع کرنے کی ترغیب دلائیں۔
۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ اقوالِ زرّیں پر عمل کر کے ہم کیسے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

قائدِ اعظمؒ

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو قائدِ اعظمؒ کی شخصیت سے روشناس کرانا۔
۲۔ تحریکِ پاکستان سے آگاہی پیدا کرنا۔
۳۔ بچّوں میں محنت، لگن اور وطن کی محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔

شادماں	ہمتیں	دل شاد	گلستاں	پاسباں	رواں دواں



تیرے خیال سے ہے دل شادماں ہمارا
تازہ ہے جاں ہماری، دل ہے جواں ہمارا

تیری ہی ہمتوں سے، آزاد ہم ہوئے ہیں
خوشیاں ملی ہیں ہم کو، دل شاد ہم ہوئے ہیں

آباد ہے تُجھی سے یہ گلستاں ہمارا

ہم سو رہے تھے، تُو نے آ کر ہمیں جگایا
پھرتے تھے ہم بھٹکتے، رستہ ہمیں بتایا

تُو رہنما ہمارا ، تُو پاسباں ہمارا

تیرے ہی حوصلے سے، ہم کو ملی ہے قوّت
تیری ہی آبرو سے قائم ہے اپنی عزّت

چمکا ہے تیرے دم سے قومی نشاں ہمارا

ہم جو قدم اٹھائیں، آتی ہے یاد تیری
ہم جس طرف بھی جائیں، آتی ہے یاد تیری

تُجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

مشق

ا۔ **مختصر جواب دیں:**

الف۔ کس کے خیال سے ہمارا دل شاد ماں ہے؟



ب۔ قائدِ اعظمؒ کی ہمتوں نے ہمیں کیا دیا؟

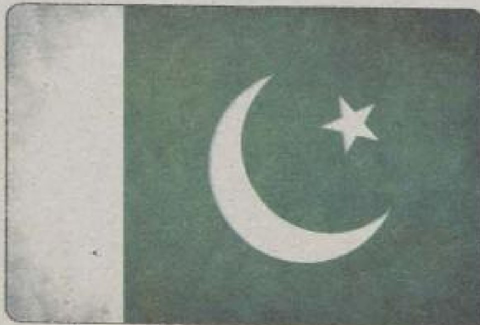
ج۔ ہمارا قومی نشاں کس طرح چمکا؟

د۔ بھٹکنے والوں کے ساتھ قائدِ اعظمؒ نے کیا کیا؟

ہ۔ ہمارا کارواں کس کی وجہ سے رواں دواں ہے؟

۲۔ **نظم میں سے ہم آواز الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔**

	الفاظ	ہم آواز الفاظ
جیسے:	شاد ماں	جواں
الف۔	آزاد	
ب۔	گلستاں	
ج۔	جگایا	
د۔	قوّت	
ہ۔	اٹھائیں	



۳۔ **مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں:**

(قومی نشاں، آباد، دل شاد، بھٹکتے، یاد تیری)

الف۔ خوشیاں ملی ہیں ہم کو..........ہم ہوئے ہیں

ب۔ .... ہے تجھی سے یہ گلستاں ہمارا

ج۔ پھرتے تھے ہم .... رستہ ہمیں دکھایا

د۔ چمکا ہے تیرے دَم سے .... ہمارا

ہ۔ ہم جس طرف بھی جائیں آتی ہے.........................

۴۔ نظم ''قائدِ اعظمؒ'' کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

(i) قائدِ اعظمؒ کے خیال سے ہمارا دل کیا ہے؟

الف۔ خوش ب۔ شادماں

ج۔ غمگین د۔ پریشان

(ii) قائدِ اعظمؒ کی ہمتوں سے ہم کیا ہوئے ہیں؟

الف۔ آزاد ب۔ مضبوط

ج۔ کامیاب د۔ مطمئن

(iii) ہم سو رہے تھے تو نے آ کر ہمیں:

الف۔ بتایا ب۔ اٹھایا

ج۔ جگایا د۔ سمجھایا

(iv) قائدِ اعظمؒ کی وجہ سے کیا رواں دواں ہے؟

الف۔ یہ گاڑی ب۔ یہ کارواں

ج۔ یہ ملک د۔ یہ قافلہ

(v) ہم جو قدم بھی اٹھائیں، ہمیں قائدِ اعظمؒ کی:

الف۔ کمی محسوس ہوتی ہے۔ ب۔ ضرورت پیش آتی ہے۔

ج۔ محنت یاد آتی ہے۔ د۔ یاد آتی ہے۔

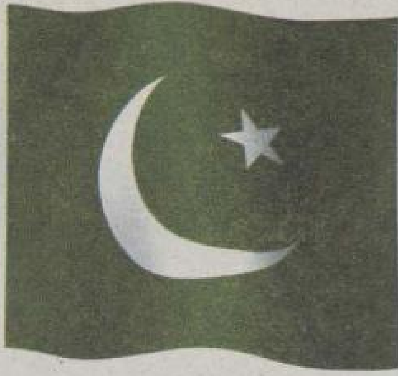
۵۔ نظم ''قائدِ اعظمؒ'' کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ:

الف۔ ''ہمارا'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ ب۔ ''تیری'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

قوّت، آبرو، شادماں، پاسباں، بھٹکنا

۷۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:



جمع	الفاظ
	اینٹ
	خیال
	اُستاد
	خوشی
	رستہ

۸۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

متضاد	الفاظ
غلام	تازہ
کمزور	جواں
باسی	آزاد
بوڑھا	عزّت
ذِلّت	طاقت ور

۹۔ کالم (الف) میں دیے گئے سوالیہ جملوں کو انکاری جملوں میں تبدیل کر کے کالم (ب) میں لکھیں۔

کالم (ب)	کالم (الف)
	کیا آپ کے پاس پنسل ہے؟
	کیا گائے دودھ دیتی ہے؟
	کیا تم پریشان ہو؟
	کیا فرحت لکھتی ہے؟
	کیا نسیم سیر کرتی ہے؟

۱۰۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

گلستان، عزّت، کارواں، شادماں، رہنما



۱۱۔ اس مصرعے کو توجہ سے پڑھیں:

''ہم سو رہے تھے، تُو نے آ کر ہمیں جگایا''

بتائیں کہ سونے اور جگانے سے کیا مُراد ہے؟

۱۲۔ درجِ ذیل شعر کو پانچ مرتبہ اپنی کاپی پر خُوش خط لکھیں:

؎ تیری ہی ہمتوں سے، آزاد ہم ہوئے ہیں
خوشیاں ملی ہیں ہم کو، دل شاد ہم ہوئے ہیں

سرگرمیاں

۱۔ خوش الحان بچّوں سے یہ نظم ترنّم کے ساتھ پڑھوائی جائے۔

۲۔ ایک چارٹ تیار کریں جس پر قائدِ اعظمؒ، پاکستان کے نقشے اور قومی پرچم کی رنگین تصاویر چسپاں ہوں۔ اس چارٹ کو جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو تحریکِ پاکستان کے دوسرے مشاہیر کے ناموں اور کارناموں سے آگاہ کریں۔

۲۔ بچّوں کو قائدِ اعظمؒ کی زندگی کے واقعات سُنائیں تاکہ اُن میں محنت اور لگن کا جذبہ پیدا ہو۔

پاکستان کے ہمسایہ ممالک

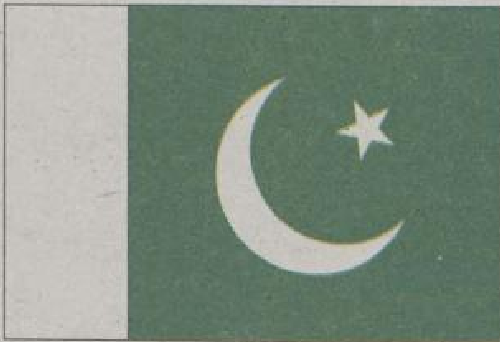
مقاصد:

۱۔ پاکستان کے حدود اربعے سے آگاہ کرنا۔

۲۔ پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے بارے میں واقفیّت دلانا۔

۳۔ ہمسایہ ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کے بارے میں بتانا۔

احتراماً	ہمسایہ	دارالحکومت	تعلقات
تجارت	برادرانہ	قدرتی وسائل	مختلف



اُستاد صاحب جماعت کے کمرے میں داخل ہوئے، تو تمام طلبہ احتراماً اُٹھ کھڑے ہوئے۔ استاد صاحب نے انھیں بیٹھنے کو کہا۔ جب سب طلبہ اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے تب اُستاد نے انھیں بتایا کہ آج ہم اپنے ہمسایہ ممالک کے بارے میں پڑھیں گے۔



بچّو! پاکستان کے مشرق میں بھارت ہے۔ آبادی کے لحاظ سے بھارت دُنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ بھارت کا دارالحکومت نیو دہلی ہے۔ مغلوں نے اپنے زمانے میں یہاں بہت خوب صورت عمارتیں، مسجدیں اور باغات بنائے۔ ان تاریخی عمارتوں کو لوگ دُنیا بھر سے دیکھنے کے لیے آتے ہیں۔ خاص طور پر دہلی کا لال قلعہ، شاہی مسجد، قطب مینار اور آگرہ کا تاج محل دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔



پاکستان کی شمال مغربی سرحد افغانستان سے ملتی ہے۔ پاکستان کے افغانستان کے ساتھ گہرے برادرانہ تعلقات ہیں۔ افغانستان کا زیادہ تر علاقہ پہاڑی ہے۔ افغانستان کا دارالحکومت کابل ہے۔ افغانستان میں چونکہ کوئی سمندر نہیں اس لیے اس کی زیادہ تر تجارت کراچی کے راستے ہوتی ہے۔ پاکستان اور افغانستان کا زمینی راستہ مشہور تاریخی درّے "خیبر" سے ہو کر جاتا ہے۔ افغانستان قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔ یہاں کے خُشک میوہ جات پوری دُنیا میں مشہور ہیں۔



ایران بھی ہمارا قریبی ہمسایہ ملک ہے۔ پاکستان اور ایران میں تجارت سڑکوں، ریل گاڑیوں اور ہوائی راستوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ ایران کا دارالحکومت تہران ہے۔ تہران دُنیا کے جدید اور خوب صورت شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ ایران کے قدیم تاریخی شہروں میں اصفہان، مشہد، قُم، تبریز اور شیراز شامل ہیں۔ اصفہان کے بارے میں تو یہ کہا جاتا ہے کہ اصفہان نصف جہان۔ یعنی جس نے اصفہان دیکھا اُس نے گویا آدھی دُنیا دیکھی۔ ایران کی قومی زبان فارسی ہے۔ شیخ سعدی شیرازی، حافظ شیرازی اور مولانا روم فارسی زبان کے اہم شاعر ہیں۔ ان کے کلام کا دُنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوا ہے۔



پاکستان کے شمال میں عوامی جمہوریہ چین ہے۔ چین آبادی کے لحاظ سے دُنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ چین سے ہمارے قریبی دوستانہ تعلقات ہیں۔ پاکستان اور چین کے درمیان تجارت ہوائی راستوں کے علاوہ شاہراہِ قراقرم کے ذریعے بھی ہوتی ہے۔ شاہراہِ قراقرم کو شاہراہِ ریشم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ طویل شاہراہ دونوں ملکوں کے ماہرین نے پہاڑ کاٹ کر بنائی ہے۔ بیجنگ چین کا دارالحکومت ہے۔ چین کی تاریخ بہت پُرانی ہے۔ یہاں

ایک طویل حفاظتی دیوار بنائی گئی تھی جس کو ''دیوارِ چین'' کہا جاتا ہے۔ پوری دُنیا سے لوگ یہ تاریخی دیوار دیکھنے چین آتے ہیں۔



مَشُق

ا۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ پاکستان کے شمال میں کون سا ملک ہے؟

ب۔ بھارت کی مشہور تاریخی عمارات کون سی ہیں؟

ج۔ افغانستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

د۔ افغانستان کی کون سی چیزیں ساری دُنیا میں مشہور ہیں؟

ہ۔ اصفہان کے بارے میں کیا کہا جاتا ہے؟

۲۔ کالم (الف) کے الفاظ کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ایران	کابل
افغانستان	اسلام آباد
چین	تہران
پاکستان	نیو دہلی
بھارت	بیجنگ

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کے آخر پر ''ی'' لگا کر الفاظ بنائیں:

جیسے:

پاکستان	پاکستانی
تاریخ	
کابل	
تجارت	
ایران	
بھارت	
مشرق	



۴۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

ہمسایہ، سمندر، شاہراہ، دیوار، طویل

۵۔ الفاظ کے آخر سے ''ی'' ہٹا کر الفاظ بنائیں:

جیسے:

قدرتی	قدرت
عوامی	
زمینی	
قریبی	
فوجی	
حفاظتی	

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

عالَم، میوہ جات، نصف، شاہراہ، طویل

۷۔ درجِ ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیں:

اُستاد، مُلک، باغ، علاقہ، شاعر، ترجمہ

۸۔ درجِ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

متضاد	الفاظ
گمنام	داخل
قدیم	مشرق
مغرب	مشہور
خارج	جدید
میدانی	طویل
مختصر	پہاڑی



۹۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ افغانستان کا زیادہ تر علاقہ .... ہے۔ (پہاڑی، میدانی)

ب۔ لال قلعہ، شاہی مسجد اور تاج محل .... میں واقع ہیں۔ (ایران، بھارت)

ج۔ اصفہان، شیراز اور مشہد .... کے مشہور شہر ہیں۔ (افغانستان، ایران)

د۔ بھارت کا دارالحکومت .... ہے۔ (نیو دہلی، ممبئی)

۱۰۔ سبق "پاکستان کے ہمسایہ ممالک" غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ:

الف۔ "دارالحکومت" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ ب۔ "تجارت" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۱۱۔ سبق "پاکستان کے ہمسایہ ممالک" کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i. مسلمانوں نے ایک لمبے عرصے تک حکومت کی:

الف۔ بیجنگ پر ب۔ چین پر ج۔ برِصغیر پر د۔ بھارت پر

ii. آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک کون سا ہے؟

الف۔ پاکستان ب۔ بھارت ج۔ چین د۔ ایران

iii. ایران کی قومی زبان کون سی ہے؟

الف۔ عربی ب۔ فارسی ج۔ اُردو د۔ پشتو

iv. بھارت، پاکستان کی کس جانب واقع ہے؟

الف۔ مشرق ب۔ مغرب ج۔ شمال د۔ جنوب

۱۲۔ درست اور غلط جملوں کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

الف۔ افغانستان زراعت کی دولت سے مالا مال ہے۔ درست غلط

ب۔ تہران دنیا کے جدید اور خوب صورت شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ درست غلط

ج۔ پاکستان اور ایران کا زمینی راستہ درّہ خیبر سے ہو کر جاتا ہے۔ درست غلط

د۔ چین کا دارالحکومت بیجنگ ہے۔ درست غلط

ہ۔ شاہراہِ ریشم پاکستان کو افغانستان سے ملاتی ہے۔ درست غلط

۱۳۔ کالم (الف) میں دیے گئے اقراری جملوں کو انکاری جملوں میں تبدیل کر کے کالم (ب) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بارش ہو رہی ہے۔	
اجمل سچّا ہے۔	
تم کل کراچی جاؤ گے۔	
حسیب کو آم پسند ہیں۔	
سائرہ تمھاری بہن ہے۔	

سرگرمیاں

۱۔ اُستاد کی مدد سے پاکستان کے ہمسایہ ملکوں کے مکمل نام لکھیں، ان کے جھنڈوں کی تصویریں بنائیں اور ان میں رنگ بھریں نیز ہر ملک کے دارالحکومت کا نام بھی لکھیں۔

۲۔ اُستاد کی مدد سے "پاک چین دوستی" کے عنوان پر ایک صفحے پر مشتمل مضمون لکھیں۔

برائے اساتذہ

۱۔ بچّوں کو پاکستان کی درآمدات اور برآمدات کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ ہمسایہ ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کے حوالے سے مختلف واقعات سنائیں۔

۳۔ پاکستان کے ہمسایہ ممالک کی زبانوں اور وہاں کے رسم و رواج کے بارے میں بچّوں کو بتائیں۔

وعدے کی پابندی

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو اخلاقیات کا درس دینا۔

۲۔ وعدے کی پابندی کی اہمیت اور ضرورت سے آگاہ کرنا۔

۳۔ بچّوں کو وعدے کی پابندی کرنے کی ترغیب دینا۔

مومن	نشانیوں	وعدہ	حدیبیہ	شرائط
معاہدہ	مطالبہ	ظلم وستم	بیڑیاں	گوارا

مومن کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب وہ کسی سے وعدہ کرے تو اُسے پورا کرتا ہے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ پاک ہے: ''اپنے بھائی سے کوئی ایسا وعدہ نہ کر کہ جسے تُو پورا نہ کر سکے۔'' جب مکّے کے کافروں اور مسلمانوں کے درمیان حدیبیہ کے مقام پر صلح نامے کا معاہدہ لکھا جا رہا تھا، تو اس معاہدے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ مکّے سے جو شخص مسلمان ہو کر مدینے جائے گا، وہ مکّہ والوں کے مطالبے پر واپس کر دیا جائے گا۔ جب یہ معاہدہ لکھا جا رہا تھا، ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں آ پہنچے۔ اس وقت وہ مسلمان ہو چکے تھے۔ اُن کے پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی تھیں۔ کافروں نے اُن پر بہت ظلم وستم کیا تھا۔ اُن کے جسم پر زخموں کے کئی نشان تھے، جن میں سے خون رِس رہا تھا۔ انھوں نے بھاگ کر کفار سے جان بچائی تھی۔ وہ آئے اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے سامنے گر پڑے۔ صحابۂ کرامؓ اُن کو اس حالت میں دیکھ کر بہت افسردہ ہوئے اور بڑھ کر انھیں سہارا دیا۔ قریش کی طرف سے جو شخص صلح نامے کے لیے آیا تھا، اُس نے حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس مانگا۔ آپؐ نے اُس شخص سے کہا کہ: ''اسے یہیں رہنے دو۔'' مگر اُس نے آپؐ کی بات نہیں مانی۔ آپؐ صلح نامے کی شرط پوری کرنے کے لیے ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس بھیجنے پر آمادہ ہو گئے۔ ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کافروں سے بڑی

مشکل سے جان بچا کر نکلے تھے، روتے ہوئے صحابۂ کرامؓ سے کہنے لگے:

"کیا تُم مجھے اس حالت میں پھر کافروں کے پاس بھیج دو گے؟"

اُن کی بات سُن کر تمام صحابہؓ تڑپ اٹھے۔ یہ فیصلے کا بہت مشکل وقت تھا، کوئی بھی اُن کو واپس بھیجنے پر آمادہ نہ تھا مگر دوسری طرف معاہدے کی خلاف ورزی بھی انھیں گوارا نہ تھی۔

حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ابوجندلؓ سے فرمایا: "اے ابوجندل! صبر اور ضبط سے کام لو۔ خدا تمھارے اور دوسرے مظلوموں کے لیے راہ نکالے گا۔ اب صلح ہو چکی ہے اور ہم معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کر سکتے۔"

ابوجندل رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کی تکلیف اور پریشانی کا احساس آپؐ سے زیادہ کِس کو تھا، مگر وعدے کی پاس داری کی خاطر آپؐ اُن کو واپس بھیجنے پر تیار ہو گئے۔ اس واقعے سے یہ بات بہ خوبی واضح ہوتی ہے کہ وعدے کی اہمیّت کیا ہے اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے کٹھن اور مشکل وقت میں وعدے کی پاس داری فرمائی۔

جو لوگ وعدہ کر کے توڑ دیتے ہیں وہ معاشرے میں اپنا اعتماد ختم کر لیتے ہیں۔ کوئی شخص بھی ان کی بات پر اعتبار کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔ اس لیے مومن کی نشانیوں میں سے ایک نشانی وعدے کی پاس داری ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

"منافق کی تین نشانیاں ہیں:

جب بات کرے تو جھوٹ بولے،

جب وعدہ کرے، تو خلاف ورزی کرے یعنی اسے پورا نہ کرے

اور جب کوئی امانت اُس کے پاس رکھی جائے تو اُس میں خیانت کرے۔"



ا۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ مومن کی نشانیوں میں سے ایک نشانی کیا ہے؟

ب۔ مسلمانوں اور کافروں میں کس مقام پر صلح نامے کا معاہدہ لکھا گیا؟

ج۔ ابوجندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس حالت میں حدیبیہ پہنچے؟
د۔ کافروں نے ابوجندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیوں مارا پیٹا تھا؟
ہ۔ ابوجندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس کیوں بھیجا گیا؟
و۔ وعدے کو پورا کرنا آپ کو کیسا لگتا ہے؟

۲۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:
افسردہ، معاہدہ، کافر، مطالبہ، جسم، آمادہ

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔
نشانی، معاہدہ، صلح نامہ، پاس داری، بیڑیاں، منافق، اعتماد

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
نشانی		صحابی	
مقام		کافر	
شرط		مطالبہ	
تکلیف			

۵۔ الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں:

الفاظ	متضاد
مسلمان	پاس داری
اندھیرا	خیانت
امانت	اُجالا
خلاف ورزی	کافر
کٹھن	راحت
تکلیف	آسان

۶۔ یہ جملے غور سے پڑھیں:

الف۔ ہم نے باغ کی سیر کی۔ ب۔ ماں بچے کو دیکھ کر باغ باغ ہو گئی۔

بعض اوقات لفظوں کے دو مفہوم ہوتے ہیں، ایک حقیقی اور دوسرا مجازی۔ مثلاً پہلے جملے میں ''باغ'' کا لفظ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوا ہے یعنی باغ سے مراد گلشن ہے۔

جبکہ دوسرے جملے میں ''باغ'' کا لفظ اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہوا ہے یعنی ''باغ باغ'' سے مُراد خوش ہونا ہے۔

اب آپ بتائیں کہ درجِ ذیل جملوں میں سے کون سے الفاظ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوئے ہیں اور کون سے الفاظ اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہوئے ہیں:

الف۔ اجمل نے روٹی کھائی۔ ب۔ اجمل نے قسم کھائی۔

ج۔ حبیب نے شربت پی لیا۔ د۔ حبیب نے غصّہ پی لیا۔

ہ۔ عامرہ اپنی امّی سے باتیں کرتی ہے۔ و۔ یہ عمارت آسمان سے باتیں کرتی ہے۔

ز۔ شیر بہادر جانور ہے۔ ح۔ ہمارے فوجی شیر ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ اپنے اساتذہ، والدین یا کسی اور بڑے سے پوچھ کر رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی سے وعدے کی پابندی کا کوئی اور واقعہ سُنائیں۔

۲۔ اپنے اُستاد کی مدد سے ''وعدے کی پابندی'' کے عنوان سے پانچ سطروں پر مشتمل مضمون لکھیں۔

برائے اساتذہ:

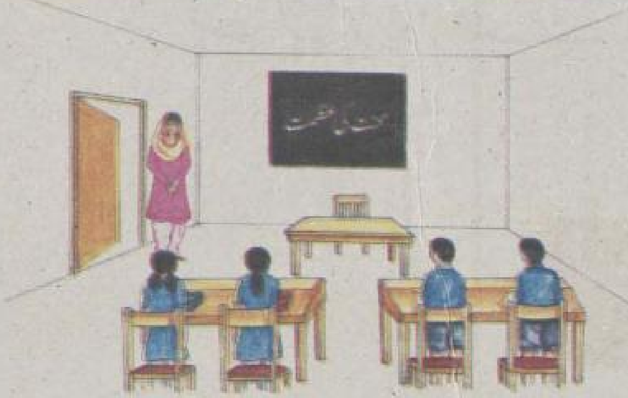
۱۔ بچّوں کو اسلامی تاریخ سے وعدے کی پابندی کے مزید واقعات سنائیں۔

محنت

مقاصد:

ا۔ بچّوں میں محنت کی عظمت کا احساس بیدار کرنا۔
۲۔ بچّوں کو بتانا کہ کامرانی محنت میں پوشیدہ ہے۔
۳۔ بچّوں کو بتانا کہ قوموں کو عزّت، دولت اور شہرت محنت کی وجہ سے ملتی ہے۔

خیال	بخت	مدّعا	آشیاں	اپاہج	کاہل



تُم کو خیالِ محنت گر صبح و شام ہو گا
کہتے ہیں بخت جس کو، آ کر غلام ہو گا
جو دل کا مدّعا ہے ، حاصل تمام ہو گا
محنت سے کام ہو گا ، محنت سے نام ہو گا

محنت کرو عزیزو! محنت سے نام ہو گا



محنت بغیر جینا ممکن نہیں جہاں میں
محنت سے وہ بنا ہے، رہتے ہو جس مکاں میں
محنت کا پھل ہیں پودے، جتنے ہیں گلستاں میں
محنت لگی ہوئی ہے بُلبل کے آشیاں میں

محنت کرو عزیزو! محنت سے نام ہو گا

گر چاہتے ہو عزّت ، محنت سے وہ ملے گی
درکار اگر ہے شُہرت ، محنت سے وہ ملے گی

ہے جس کا نام دولت ، محنت سے وہ ملے گی
کہتے ہیں جس کو قسمت ، محنت سے وہ ملے گی

محنت کرو عزیزو! محنت سے نام ہو گا



محنت سے اے عزیزو! غافل کبھی نہ ہونا
ہُشیار و چُست رہنا ، کاہل کبھی نہ ہونا
گر کام سخت بھی ہو ، بے دِل کبھی نہ ہونا
دیکھو! اپاہجوں میں شامِل کبھی نہ ہونا

محنت کرو عزیزو! محنت سے نام ہو گا

(تلوک چند محرومؔ)



مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ بخت کو کیسے غلام بنایا جا سکتا ہے؟

ب۔ دل کا مدّعا حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ بُلبل کے آشیاں میں کیا چیز لگی ہوئی ہے؟

د۔ اگر کام سخت ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ہ۔ محنت کرنے سے دولت کس طرح حاصل ہوتی ہے؟

۲۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

بخت، مدّعا، آشیاں، اپاہج، کاہِل، بے دل



۳۔ نظم میں سے ہم آواز الفاظ چُن کر لکھیں:

	الفاظ	ہم آواز الفاظ
جیسے:	شام	غلام
	جہاں	
	دولت	
	غافل	

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

محنت، گلستان، قسمت، دولت، بُلبل

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد (اُلٹ) لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح		عزّت	
جینا		چُست	
ممکن			

۶۔ مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں:

(کاہل، غلام، نام، عزّت، گلستاں)

الف۔ محنت کرو عزیزو! محنت سے .... ہو گا

ب۔ کہتے ہیں بخت جس کو، آ کر .... ہو گا

ج۔ محنت کا پھل ہیں پودے، جتنے ہیں .... میں

د۔ ہشیار و چست رہنا، .... کبھی نہ ہونا

ہ۔ گر چاہتے ہو ....، محنت سے وہ ملے گی

۷۔ اس نظم میں ایک محاورہ "بے دِل ہونا" استعمال ہوا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

۸۔ کالم الف میں دیے گئے جملوں میں ''مَیں'' کی جگہ ''ہم'' لگا کر کالم ب میں لکھیں۔ ایک مثال دی گئی ہے:

کالم (الف)	کالم (ب)
میں نے خط لکھا۔	ہم نے خط لکھا۔
میں نے کھانا کھایا۔	
میں نے کتاب پڑھی۔	
میں نے سیر کی۔	
میں نے نماز پڑھی۔	
میں نے خواب دیکھا۔	

۹۔ نظم ''محنت'' کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ

الف۔ ''محنت'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ ب۔ ''نام'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۱۰۔ درجِ ذیل مصرعے کو پانچ بار خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں:

محنت کرو عزیزو! محنت سے نام ہو گا

سرگرمیاں

۱۔ مولانا حالؔی کا یہ شعر خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں:

مشقّت کی ذِلّت جنھوں نے اُٹھائی
جہاں میں مِلی ان کو آخر بڑائی

۲۔ ''محنت کی عظمت'' کے عنوان پر بچّوں کے مابین تقریری مقابلہ کرایا جائے۔

برائے اساتذہ

۱۔ بچّوں کو کوئی ایسا واقعہ سُنائیں، جس میں محنت کی عظمت کا درس موجود ہو۔

۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ بانیِ پاکستان قائدِ اعظمؒ نے بھی اپنے پیغام ''کام، کام اور بس کام'' میں قوم کو محنت کا درس دیا ہے۔

۳۔ بچّوں کو تاریخ سے مثالیں دے کر سمجھائیں کہ محنت کرنے والے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔

گلّی ڈنڈا

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو کھیلوں کی اہمیّت سے آگاہ کرنا۔

۲۔ بچّوں کو علاقائی کھیلوں سے واقف کرانا۔

۳۔ "گلّی ڈنڈا" کے قواعد وضوابط اور طریقوں سے آگاہ کرنا۔

چاق چوبند	بیماریوں	ذوق وشوق	روایتی	نوکیلا
مخالف	آوٹ	ضرب	فضا	مخصوص



پیارے بچّو! آپ نے کرکٹ، ہاکی اور فٹ بال کا نہ صرف نام سُن رکھا ہے بلکہ آپ میں سے ہر ایک ان کھیلوں میں سے کوئی نہ کوئی کھیل ضرور کھیلتا بھی ہے۔ کھیل صحت کے لیے بہت مفید ہوتے ہیں۔ کھیل کھیلنے سے جسم چاق چوبند رہتا ہے اور انسان بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔ یہ سب نئے کھیل ہیں، جو دُنیا بھر میں ذوق وشوق سے کھیلے جاتے ہیں۔ کُچھ پرانے اور روایتی کھیل بھی ہیں جو خاص علاقوں میں کھیلے جاتے ہیں۔ گلّی ڈنڈا پنجاب کا روایتی کھیل ہے۔ کرکٹ کے لیے آپ کو گیند بلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاکی کے لیے گیند اور ہاکی کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ فٹ بال کے لیے بھی گیند کا ہونا ضروری ہے۔ یہ سب کھیل مخصوص میدانوں میں کھیلے جاتے ہیں۔ گلّی ڈنڈے کے لیے نہ تو کسی خاص میدان کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ اس کے لیے کوئی سامان خریدنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے ایک ڈنڈے اور گلّی کی ضرورت ہوتی ہے۔ گلّی بھی لکڑی کا چھوٹا سا ڈنڈا ہوتا ہے جو دونوں طرف سے چھیل کر نوکیلا بنا لیا جاتا ہے۔ ان نوکیلے حصّوں پر جب ڈنڈا مارتے ہیں تو گلّی فضا میں اچھلتی ہے۔

گلّی ڈنڈا کسی بھی کھلی جگہ پر کھیلا جا سکتا ہے۔ زمین پر فٹ بھر لمبی نالی کھودی جاتی ہے جسے مختلف علاقوں میں "شُن"، "گھتّی" یا "چر" جیسے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ گلّی ڈنڈے کے لیے کھلاڑیوں کی تعداد مقرر نہیں۔ یہ کھیل کم سے کم دو لڑکے بھی کھیل سکتے ہیں اور زیادہ ہوں تو دو ٹیمیں بنائی جاتی ہیں۔ پہلے ٹاس ہوتا ہے، جو ٹیم ٹاس جیت جاتی ہے وہ پہلے باری لیتی ہے۔

ایک ٹیم کے کھلاڑی باری باری گلّی کو "شُن" کے اوپر رکھ کر دُور اُچھالتے ہیں۔ سامنے دوسری ٹیم کے کھلاڑی موجود ہوتے ہیں۔ اگر مخالف کھلاڑی گلّی کو فضا میں پکڑ لیں تو کھیلنے والا آؤٹ ہو جاتا ہے۔

اگر گلّی زمین پر گر جائے تو وہاں سے مخالف ٹیم کا کھلاڑی گلّی کو "شُن" پر رکھے ڈنڈے کی طرف پھینکتا ہے، اگر گلّی، ڈنڈے کو لگ جائے تو وہ کھلاڑی آؤٹ ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو کھیلنے والا ڈنڈا اُٹھا لیتا ہے اور گلّی کو فضا میں اُچھال کر زور سے ضرب لگاتا ہے، جسے "ٹُل مارنا" کہتے ہیں۔ وہ تین بار ایسا کرتا ہے۔ گلّی جہاں جاتی ہے وہاں مخالف ٹیم کا فیلڈر جاتا ہے اور پھر گلّی کو "شُن" پر رکھے ڈنڈے کی طرف پھینکتا ہے۔ جب تک گلّی ڈنڈے کو نہیں لگتی تب تک کھیلنے والا آؤٹ نہیں ہوتا۔ ایک ٹیم کے تمام کھلاڑی جب باری باری کھیل چکتے ہیں، تب دوسری ٹیم کی باری آتی ہے۔ یہ کھیل اپنے انداز اور طریقے میں کرکٹ سے مِلتا جُلتا ہے۔ بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ گلّی ڈنڈے سے ہی کرکٹ کا کھیل نکلا ہے۔

مشق

ا۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ گلّی ڈنڈا دوسرے کھیلوں سے کس طرح مختلف ہے؟

ب۔ گلّی ڈنڈے میں کم سے کم کتنے کھلاڑی حصّہ لیتے ہیں؟

ج۔ گلّی ڈنڈے میں کھلاڑی کیسے آؤٹ ہوتا ہے؟

د۔ گلّی جس نالی میں رکھ کر اچھالی جاتی ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟

ہ۔ "ٹُل"، کتنی بار لگایا جاتا ہے؟

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

چاق چوبند، اُچھالنا، مفید، مخصوص، نوکیلا

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

چاق چوبند، ذوق وشوق، روایتی، مخالف، فضا

۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں:

جمع	واحد
طریقے	
لکڑیاں	
بیماریاں	
علاقے	

جمع	واحد
حصّے	
ٹیمیں	
ڈنڈے	

۵۔ اس سبق میں گلّی ڈنڈے کے علاوہ کون سے تین کھیلوں کا ذکر ہوا ہے؟

۶۔ اس سبق میں جن کھیلوں کا ذکر آیا ہے، ان کے علاوہ تین مزید کھیلوں کے نام لکھیں۔

۷۔ ''ٹاس کرنا'' سے کیا مراد ہے؟

۸۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد (اُلٹ) لکھیں:

جیسے:

صحت	بیماری
مفید	
پرانے	
خاص	
دُور	
خریدنا	
ختم	

۹۔ سبق ''گلّی ڈنڈا'' کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں:

i. کھیل صحت کے لیے ہوتے ہیں:
الف۔ نقصان دہ ب۔ بے فائدہ ج۔ مفید د۔ اہم

ii. ''گلّی ڈنڈا'' کم سے کم کتنے کھلاڑی کھیل سکتے ہیں؟
الف۔ ایک ب۔ دو ج۔ تین د۔ چار

iii. ''گلّی ڈنڈا'' اپنے انداز اور طریقے میں کس سے ملتا جلتا ہے؟
الف۔ ہاکی ب۔ آئس ہاکی ج۔ کرکٹ د۔ فٹ بال

iv. گلّی کو فضا میں اُچھال کر ٹُل لگانے کے کتنے مواقع ہوتے ہیں؟
الف۔ ایک ب۔ دو ج۔ تین د۔ چار

v. کرکٹ، ہاکی اور فٹ بال کون سے کھیل ہیں؟
الف۔ پرانے ب۔ روایتی ج۔ غیر مقبول د۔ نئے

۱۰۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی (✓) سے کریں:

الف۔ کھیل کھیلنے سے انسان پریشانیوں سے بچا رہتا ہے۔ درست غلط
ب۔ کرکٹ، ہاکی اور فٹ بال مخصوص میدانوں میں کھیلے جاتے ہیں۔ درست غلط
ج۔ فٹ بال پنجاب کا روایتی کھیل ہے۔ درست غلط
د۔ کرکٹ، ہاکی اور فٹ بال پرانے کھیل ہیں۔ درست غلط
ہ۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ گلّی ڈنڈے ہی سے ہاکی کا کھیل نکلا ہے۔ درست غلط

۱۱۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ کھیل کھیلنے سے جسم.......... رہتا ہے۔ (خوبصورت، چاق چوبند)

ب۔ گلّی ڈنڈا .... پر کھیلا جاتا ہے۔ (ایک خاص میدان، کسی بھی کُھلی جگہ)

ج۔ گلّی ڈنڈے کے لیے کھلاڑیوں کی تعداد مقرر ....۔ (ہے، نہیں ہے)

۱۲۔ کالم (الف) میں دیے گئے جملوں میں ''تم'' اور ''میں'' کی جگہ ''آپ'' لگا کر کالم (ب) میں لکھیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
تم نے خط لکھا۔	آپ نے خط لکھا۔
میں نے کھانا کھایا۔	
تم نے کتاب پڑھی۔	
میں نے سیر کی۔	
تم نے نماز پڑھی۔	
میں نے خواب دیکھا۔	

سرگرمیاں

۱۔ ہر بچّہ اپنی کاپی میں اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں بتائے کہ اس کے کھیلنے کا طریقہ کیا ہے اور اس کے اصول اور قاعدے کیا ہیں؟

۲۔ پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟ اپنے اُستاد سے پوچھ کر اس کھیل کے پانچ مشہور قومی کھلاڑیوں کے نام لکھیں۔

برائے اساتذہ:

۱۔ بچّوں کو پنجاب کے دوسرے کھیلوں جیسے لُکن میٹی، کوکلا چھپاکی اور کبڈی وغیرہ کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ کھیل ذہن اور جسم کی تندرستی کے لیے ضروری ہیں۔

۳۔ بچّوں کو سکول میں ہونے والے کھیلوں کے مقابلوں میں حصّہ لینے کی ترغیب دیں۔

چچا کے نام خط

مقاصد:

۱۔ خط کی صِنف سے آگاہ کرنا۔

۲۔ خط کی ضرورت اور اہمیّت واضح کرنا۔

۳۔ بچّوں کو خط لکھنے کا طریقہ سکھانا۔

السَّلَامُ علیکُم	خَیریّت	نتیجے	چُھٹیاں
نَنّھی	مَقبَرہ	بھتیجا	

PAKISTAN POST
خدمت، دیانت، امانت
Rs.4
غلام یزدانی صاحب
چودھری غلام رسول اینڈ سنز،
۵۔ الکریم مارکیٹ، حق سٹریٹ،
اُردو بازار، لاہور۔
Postcode

چکوال

۲ / مارچ ۲۰۱۲ء

پیارے چچا جان!

السَّلَامُ علیکُم! خدا کرے آپ سب لوگ خیریّت سے ہوں۔

چچا جان! آپ کو یہ پڑھ کر بہت خوشی ہوگی کہ میں دوسری جماعت کے سالانہ امتحان میں پہلے نمبر پر آیا ہوں۔ نتیجے کے دن ہیڈ ماسٹر صاحب نے مجھے انعام دیا ہے۔ ابا جان اور امّی جان میری اس کامیابی پر بہت خوش ہیں۔ ابا جان نے وعدہ کیا ہے کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں وہ مجھے لاہور کی سیر کرائیں گے۔ میں نے لاہور کے بہت سے مقامات کے بارے میں سُن رکھا ہے اور اُن کو دیکھنے کا مجھے بہت شوق ہے۔ ہمارے سکول میں جون کے پہلے ہفتے سے چھٹیاں ہوں گی۔ ہم لوگ جون کے دوسرے ہفتے لاہور آئیں گے اور آپ کے گھر میں کئی دن رہیں گے۔ مینارِ پاکستان، بادشاہی مسجد، علّامہ اقبالؒ کا مزار، شالامار باغ، جہانگیر کا مقبرہ اور چڑیا گھر تو میں ضرور دیکھوں گا۔ سرمد کو ہماری آمد کے بارے میں بتادیں تاکہ وہ بھی سیر کے لیے تیار رہے۔

چچی جان اور عتیق کو سلام، ننّھی فاطمہ کو پیار۔

آپ کا بھتیجا
مزمّل

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:



الف۔ یہ خط کس شہر سے لکھا گیا ہے؟

ب۔ مزمّل سالانہ امتحان میں کون سے نمبر پر آیا؟

ج۔ ابا جان نے گرمیوں کی چھٹیوں میں کہاں کی سیر کرانے کا وعدہ کیا؟

د۔ مزمّل نے خط کس کو لکھا؟

و۔ خط کے علاوہ پیغام رسانی کے اور کون سے ذریعے ہیں؟

۲۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

السّلامُ علیکُم، ننھی، بھتیجا، مقبرہ، انعام، وعدہ

۳۔ اپنے ابا جان کے نام ایک خط لکھیں، جس میں انھیں امتحان میں اپنی شان دار کامیابی کی اطلاع دیں۔

۴۔ درجِ ذیل واحد کی جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
خط		مزار	
انعام		مسجد	
امتحان		باغ	

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد (اُلٹ) لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خوشی		کامیابی	
گرمی		دن	
آمد			

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

خیریّت، سَیر، چڑیا گھر، انعام، وعدہ

۷۔ سبق ''چچا کے نام خط'' کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں:



i. کامیابی پر مزمّل کو کس نے انعام دیا؟

الف۔ اُستاد صاحب نے　　ب۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے

ج۔ ابّا جان نے　　د۔ امّی جان نے

ii. ابا جان نے کہاں کی سیر کرانے کا وعدہ کیا؟

الف۔ اسلام آباد　　ب۔ مری

ج۔ لاہور　　د۔ کراچی

iii. جون کے کون سے ہفتے میں لاہور جانے کا پروگرام بنایا گیا؟

الف۔ پہلے　　ب۔ دوسرے

ج۔ تیسرے　　د۔ چوتھے

iv. مزمّل اور اس کے گھر والے کہاں قیام کریں گے؟

الف۔ خالہ کے گھر　　ب۔ ماموں کے گھر

ج۔ تایا کے گھر　　د۔ چچا کے گھر

v. مزمّل نے لاہور کے کتنے مقامات دیکھنے کا ارادہ کیا؟

الف۔ چار　　ب۔ پانچ

ج۔ چھے　　د۔ سات

۸۔ کالم (الف) میں دیے گئے جملوں میں احترام کی خاطر ''تم'' کی جگہ ''آپ'' لگا کر کالم (ب) میں لکھیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
جمیلہ نے استانی سے کہا: میں نے تم سے سبق پڑھا۔	جمیلہ نے استانی سے کہا: میں نے آپ سے سبق پڑھا۔
زاہد نے ابّو سے کہا: آئیں! میں اور تم نماز پڑھیں۔	
رخسانہ نے امّی سے کہا: میں نے تم سے کھانا مانگا ہے۔	
شاگرد نے استاد سے کہا: میں تم سے کہانی سنوں گا۔	
بیٹی نے ماں سے کہا: تم نے مجھے کپڑے دیے۔	
بیٹے نے باپ سے کہا: تم نے مجھے روپے دیے۔	

سرگرمیاں

۱۔ اپنے اُستاد کی مدد سے اپنے کسی دوست یا رشتے دار کے نام خط لکھیں۔
۲۔ خط لکھتے وقت ہمیں جن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے، وہ اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

برائے اساتذہ

۱۔ بچّوں کو خط کے مختلف اجزا جیسے سرنامہ (مقامِ روانگی و تاریخ)، القاب، آداب، نفسِ مضمون اور خاتمے کے بارے میں بتائیں۔
۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ خط کی عبارت میں بے تکلفی ہوتی ہے۔ سادہ اور آسان زبان میں خط لکھنے کی مشق کرائیں۔

سَحر ہو گئی

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو صبح سویرے بیدار ہونے کی ترغیب دلانا۔
۲۔ صبح سویرے اٹھنے کے فوائد سے آگاہ کرنا۔
۳۔ بچّوں کو صبح دم قدرت کے مظاہر کی رنگینی سے آگاہ کرنا۔

نونہال	سُہانا	دِل کَش	مُعطّر	رنگت	مویشی	مچلنا
سَماں	سَحر	وادی	سبزہ	آبِ رواں	منظر	مُسرت

اُٹھو نونُہالو! سَحر ہو گئی
اُٹھو نونُہالو! سَحر ہو گئی

یہ منظر سُہانا ، یہ دِل کَش سماں
یہ پیاری زمیں ، یہ حسیں آسماں
یہ وادی ، یہ سبزہ ، یہ آبِ رواں
معطّر ہے خوش بُو سے سارا جہاں

اُٹھو نونُہالو! سَحر ہو گئی
اُٹھو نونُہالو! سَحر ہو گئی



وہ سُورج کی کرنیں نکلنے لگیں
ہر اک پھول پر وہ مچلنے لگیں
لو! ٹھنڈی ہوائیں بھی چلنے لگیں
فضائیں بھی رنگت بدلنے لگیں

اُٹھو نونہالو! سَحر ہو گئی
اُٹھو نونہالو! سَحر ہو گئی



کسان اپنے کھیتوں پہ جانے لگا
مویشی کو آگے بڑھانے لگا
وہ کاندھے پہ ہل کو اُٹھانے لگا
ترانے مُسرّت کے گانے لگا

اُٹھو نونہالو! سَحر ہو گئی
اُٹھو نونہالو! سَحر ہو گئی

(ڈاکٹر محمود الرحمٰن)

مَشُق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ صبح کا منظر کیسا ہوتا ہے؟
ب۔ صبح کے وقت ہَوا کیسی ہوتی ہے؟
ج۔ فضائیں کیسے رنگت بدلتی ہیں؟
د۔ صبح سویرے کسان کیا کرتے ہیں؟
ہ۔ صبح سویرے اُٹھنا صحت کے لیے کیوں ضروری ہے؟
و۔ آپ صبح اُٹھ کر کیا کرتے ہیں؟



۲۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

معطّر، مُسرّت، مویشی، کسان، سَحر

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

وادی، سبزہ، کرنیں، ترانہ

۴۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

(ٹھنڈی، زمین، کرنیں، نونہالو، معطّر)

الفـ۔ یہ پیاری............یہ حسین آسماں

ب۔ ....ہے خوش بو سے سارا جہاں

ج۔ وہ سورج کی............نکلنے لگیں

د۔ لو!............ہوائیں بھی چلنے لگیں

ہ۔ اٹھو .... سحر ہو گئی

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد (اُلٹ) لکھیں:

الفاظ	متضاد
زمین	
آگے	
اُٹھو	
پھول	
ٹھنڈی	
خوش بُو	



۶۔ درجِ ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
روشنی		کِرن	
ترانہ		ہوا	
منظر		فضا	
وادی			



۷۔ ہم آواز الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

(گانے، آسماں، جہاں، مچلنے)

	الفاظ	ہم آواز الفاظ
جیسے:	سماں	آسماں
الف۔	رواں	
ب۔	نکلنے	
ج۔	جانے	

۸۔ درجِ ذیل مصرعے کو پانچ بار اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں:

اُٹھو نونہالو! سحر ہو گئی

سرگرمیاں

۱۔ ’’صبح سویرے اُٹھنے کی برکتیں‘‘ کے موضوع پر اپنے اُستاد کی مدد سے ایک صفحے کا مضمون لکھیں۔

۲۔ ہر بچّہ کلاس میں بتائے کہ وہ صبح سویرے اُٹھ کر کیا کیا کام کرتا ہے اور اسے صبح کیسی لگتی ہے۔

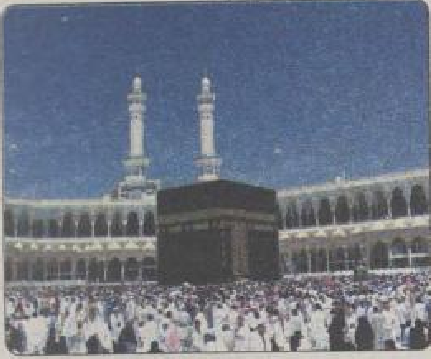
برائے اساتذہ

۱۔ بچّوں کو صبح اُٹھنے کے فائدوں سے آگاہ کریں۔

۲۔ بچّوں کو بتائیں کہ صبح سویرے بیدار ہونے والے سارا دن تازہ دم رہتے ہیں۔

۳۔ بچّوں کو یہ نظم زبانی یاد کروائیں۔

مسجد کی تعظیم



مقاصد:

ا۔ بچّوں کو عبادت گاہ کا مفہوم سمجھانا۔
۲۔ بچّوں میں عبادت گاہ کی تعظیم کا احساس پیدا کرنا۔
۳۔ اخلاقیات کا درس دینا۔

عاجزی	مسجد الحرام	تعظیم	عالی شان
واجب	دھکم پیل کرنا	گوشے گوشے	برتری

ہر مذہب کی اپنی عبادت گاہ ہوتی ہے، جس کا مخصوص نام ہوتا ہے۔ اِس میں اُس مذہب کے ماننے والے اپنے طریقوں کے مطابق عبادت کرتے ہیں۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ کو مسجد کہتے ہیں۔

پیارے بچّو! مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ یہ وہ پاک اور بابرکت جگہ ہے جہاں مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے پانچ وقت حاضر ہوتے ہیں۔ اُس کے سامنے عاجزی سے جُھکتے ہیں اور دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے دعائیں مانگتے ہیں۔ یہاں بیٹھ کر قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔

دُنیا کی پہلی مسجد ''مسجد الحرام'' ہے۔ مُسلمانوں نے دُنیا کے گوشے گوشے میں عبادت کے لیے خوب صورت اور عالی شان مسجدیں بنا رکھی ہیں۔ مسجدیں بنانا بڑے ثواب کا کام ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کی، اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے عالی شان محل بنا دے گا۔''

مسجد چونکہ اللہ کا گھر ہے اس لیے اس کی تعظیم ہم پر واجب ہے۔ مسجد میں ہمیشہ باوضو ہو کر اور صاف سُتھرے کپڑے پہن کر جانا چاہیے۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے اور یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے باہر نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

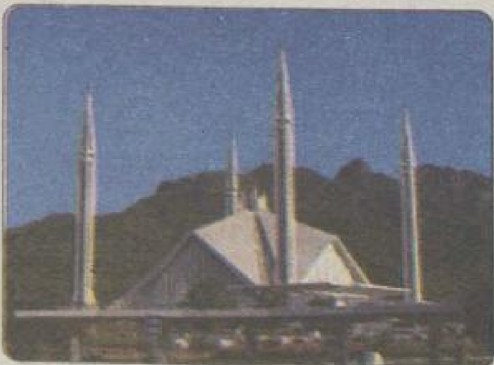
ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

مسجد میں فضول بیٹھنا، اِدھر اُدھر کی باتیں کرنا، شور کرنا اور لڑائی جھگڑا کرنا مسجد کے احترام کے منافی ہے۔ بعض لوگوں کے گھر مسجد کے قریب ہوتے ہیں اور وہ اپنے گھروں میں شور کرتے اور اونچی آواز میں ٹیلی ویژن لگا دیتے ہیں۔ ایسی باتیں مسجد کے آداب کے خلاف ہیں۔

مسجد میں چھوٹے بڑے اور امیر غریب سب برابر ہوتے ہیں۔ کسی کو کسی پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ سب ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ ایک ہی مالک کے سامنے جُھکتے ہیں۔ اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے اور بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔

مسجد میں جمعہ کے خُطبے کے دوران میں خاموشی سے بیٹھنا چاہیے۔ اگر کسی وجہ سے خُطبے کی آواز صاف نہ سنائی دے رہی ہو، تو پھر بھی خاموش رہنا چاہیے۔ خُطبے کے دوران میں باتیں کرنا، نمازیوں کے آگے سے گزرنا، صفوں کو پھلانگنا، مسجد میں پاؤں پھیلانا، دھکم پیل کرنا اور مسجد میں گندگی پھیلانا نہایت بُری حرکات ہیں۔ اسی لیے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان تمام باتوں سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

ہمیں اپنے گھروں کی طرح مساجد کو بھی صاف سُتھرا رکھنا چاہیے اور کوئی ایسی حرکت نہیں کرنی چاہیے، جس سے مسجد کی بے ادبی ہو اور اس کی تعظیم میں فرق آتا ہو۔



مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ مسلمان عبادت کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

ب۔ دُنیا کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

ج۔ مسجد بنانے والے کے لیے حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیا ارشاد فرمایا؟

د۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت کون سی دُعا پڑھنی چاہیے؟

ہ۔ مسجد سے نکلتے وقت کون سی دُعا پڑھنی چاہیے؟

و۔ جمعے کے خطبے کے دوران میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ز۔ مسجد کے کوئی سے دو آداب بیان کریں۔

۲۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ مسجد اللہ تعالیٰ کا.................... ہے۔

ب۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے.................... پاؤں اندر رکھنا چاہیے۔

ج۔ مسجد میں چھوٹے بڑے اور.................... سب برابر ہوتے ہیں۔

د۔ مسجد سے باہر نکلتے وقت پہلے.................... پاؤں باہر رکھنا چاہیے۔

ہ۔ سب ایک ہی.................... کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دُنیا		دایاں	
بابرکت		شور	
ثواب			



۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

گوشہ، عالی، تعظیم، منافی

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

تعظیم، تعمیر، دھکم پیل، احترام، ثواب

۶۔ درجِ ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
عبادت		غریب	
ادب		حرکت	
امیر		حکم	

سرگرمیاں

۱۔ اُستاد صاحب مختلف بچوں سے کہیں کہ اُنھوں نے جو مشہور مسجدیں دیکھی ہیں، اُن میں سے کسی ایک کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ اُستاد کی مدد سے لاہور کی تاریخی مسجدوں کے نام لکھیں اور ان کی تصاویر حاصل کر کے اپنی کاپی میں لگائیں۔

۳۔ بادشاہی مسجد لاہور کے حوالے سے ایک تصویری چارٹ تیار کریں۔

برائے اساتذہ

۱۔ بچّوں کو دُنیا کی خوب صورت مساجد کے بارے میں آگاہ کریں۔

۲۔ بچّوں کو مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کی دعائیں یاد کروائیں۔

۳۔ بچّوں کو مسجد میں جانے کے آداب سے واقف کریں۔

۴۔ اگر جماعت میں کوئی غیر مسلم بچّے ہوں، تو اُن کی عبادت گاہوں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔

گرمی

مقاصد:

۱۔ بچّوں کو موسموں کی تبدیلی کے متعلق آگاہ کرنا۔

۲۔ بچّوں کو گرمی کے موسم کے بارے میں معلومات دینا۔

ایڑی	پوشیدہ	لپٹ	تڑاکے	گھبرانا	در و دیوار
چوٹی	لُو	تڑپنا	چرندے	حویلی	بیلی

مئی کا آن پہنچا ہے مہینا
بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینا

بجے بارہ تو سُورج سر پہ آیا
ہُوا پیروں تلے پوشیدہ سایا

چلی لُو اور تڑاکے کی پڑی دُھوپ
لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی دُھوپ

در و دیوار ہیں گرمی سے تپتے
بنی آدم ہیں مچھلی سے تڑپتے

پرندے اُڑ کے ہیں پانی پہ گرتے
چرندے بھی ہیں گھبرائے سے پھرتے

نہ کُچھ پُوچھو غریبوں کے مکاں کی
زمیں کا فرش ہے، چھت آسماں کی

امیروں کو مبارک ہو حویلی
غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

(مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی)

مَشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

الف۔ گرمی کا موسم کس مہینے سے شروع ہوتا ہے؟



ب۔ ''ہُوا پیروں تلے پوشیدہ سایا'' سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

ج۔ گرمی کا موسم انسانوں، چرند اور پرند پر کیا اثرات ڈالتا ہے؟

د۔ گرمیوں میں پسینا کیوں آتا ہے؟

ہ۔ گرمی سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

۲۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

الف۔ بہا چوٹی سے .... تک پسینا ب۔ لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی ....

ج۔ چرندے بھی ہیں .... سے پھرتے د۔ .... کا فرش ہے چھت آسماں کی

ہ۔ غریبوں کا بھی .... ہے

۳۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد (اُلٹ) لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
امیر		دھوپ	
زمین		آگ	
فرش		پوشیدہ	
گرمی			



۴۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:

تلے، پوشیدہ، کڑی، دَر، بیلی

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

ایڑی، پوشیدہ، گھبرانا، پسینا، حویلی

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔
(گرمی، مہینا، ایڑی، مچھلی، دیوار)

۷۔ ہم آواز الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔
(پھرتے، آسماں، سایا، پسینا، بیلی، کڑی)

جیسے

الفاظ	ہم آواز الفاظ	الفاظ	ہم آواز الفاظ
مہینا	پسینا	حویلی	
آیا		مکاں	
گرتے		پڑی	

۸۔ درجِ ذیل شعر کو پانچ بار اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں:
مئی کا آن پہنچا ہے مہینا   بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینا

۹۔ نظم ''گرمی'' غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ:
الف۔ ''بھی'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟   ب۔ ''ہے'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

سرگرمیاں

۱۔ ''پاکستان کے موسم'' کے عنوان سے ایک خوش نما رنگین چارٹ بچوں سے بنوا کر کلاس میں آویزاں کیا جائے۔
۲ موسمِ گرما کے پھلوں کے نام اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں اور ان کی تصویریں بھی لگائیں۔

برائے اساتذہ

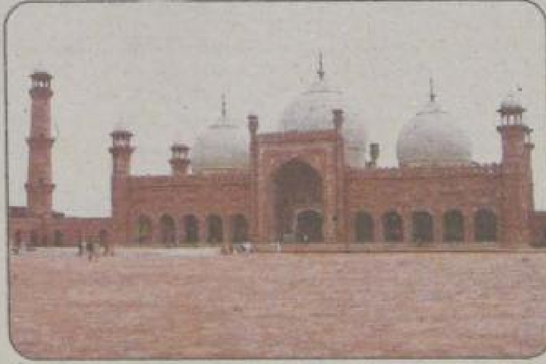
۱۔ بچّوں کو پاکستان کے سب موسموں کے بارے میں بتائیں۔
۲۔ بچّوں کو موسمِ گرما کے پھلوں اور سبزیوں کے بارے میں بتائیں۔
۳۔ بچّوں کو موسمِ گرما کے فائدوں سے آگاہ کریں۔
۴۔ بچّوں کو موسمِ گرما کی احتیاطی تدابیر کے بارے میں بتائیں۔

لاہور کے مشہور مقامات

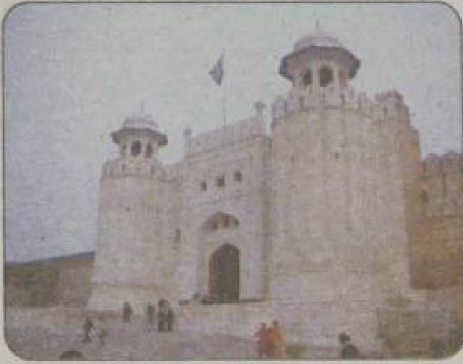
بچے اِن تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنے اُستاد یا والدین وغیرہ کی مدد سے ہر تصویر کے بارے میں کہانی کے انداز میں چند جملے لکھیں:



مینارِ پاکستان



بادشاہی مسجد



شاہی قلعہ



مزارِ علامہ اقبالؒ



مزارِ حضرت علی بن عثمان ہجویریؒ



شالامار باغ



پنجاب یونیورسٹی



عجائب گھر



گورنمنٹ کالج (یونیورسٹی) لاہور

سرگرمیاں

۱۔ ان تصویروں کی مدد سے "لاہور کی سیر" کے موضوع پر کہانی لکھیں۔

۲۔ ہر بچّہ اپنی اپنی پسند کے تاریخی مقام کے بارے میں دوسرے بچّوں کو باتیں بتائے۔

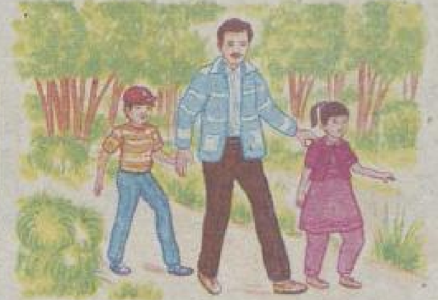
اچھے کام

پیارے بچّو! اِن تصاویر میں کچھ اچھے کام دکھائے گئے ہیں۔ امید ہے کہ آپ بھی یہ اچھے کام کرتے ہوں گے۔ آپ اپنے اساتذہ یا والدین کی مدد سے ہر تصویر میں دکھائے گئے اچھے کام کے بارے میں چند جملے تحریر کریں۔

















سرگرمیاں:

۱۔ ''اچھے کام'' کے عنوان سے ایک خوب صورت رنگین چارٹ تیار کیا جائے اور کلاس میں آویزاں کیا جائے۔

۲۔ ہر بچّہ کلاس میں دوسرے بچّوں کو کسی ایسے اچھے کام کے بارے میں بتائے جو اس نے کیا ہو اور اسے خوشی حاصل ہوئی ہو۔

فرہنگ

حمد	
بھٹکنا	راستہ بھول جانا
جان وارنا	جان قربان کرنا
حیوان	جانور
داتا	اللہ تعالیٰ، دینے والا
سنوارنا	درست کرنا
محتاج	ضرورت مند، حاجت مند
ناتا	تعلق

نعت	
اعلیٰ	عمدہ، اچھا
تاجدار	تاج والا، بادشاہ
حق	سچ، سچائی
دَم	وجہ
غمگسار	ہمدرد، غم کم کرنے والا
مخلوق	اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ جاندار

قانون کا احترام	
اچانک	ایک دَم
جُرم	غلطی، گناہ
حشر	حال

زیبرا کراسنگ	سڑک پار کرنے کی مخصوص جگہ
شیوہ	طریقہ
عبور کرنا	پار کرنا
فرض	لازمی، ضروری
نافذ کرنا	لاگو کرنا، عمل درآمد کرنا

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم	
اقدس	مقدّس، پاک
پرورش کرنا	پالنا
تبلیغ کرنا	پرچار کرنا، پھیلانا، عام کرنا
تحفظ	حفاظت
تلقین کرنا	نصیحت کرنا، سبق دینا
درس	سبق، نصیحت
دندان	دانت
رحمت اللعالمین	تمام عالموں کے لیے رحمت، رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذات
سلوک	برتاؤ
شفقت	محبّت، رحم، مہربانی
صحابہ	رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھی، پیروکار
غزوہ	وہ جنگ جس میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بذاتِ خود شریک ہوئے۔
لعنت	پھٹکار، بُرا بھلا

مجلس	محفل، جلسہ
مشرکین	اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے، ایک سے زیادہ خداؤں کو ماننے والے، مشرک کی جمع
مظالم	ظلم کی جمع، سختیاں، ستم
نبوّت	پیغمبری، رسالت، اللہ کے پیغام کو مخلوق تک پہنچانا۔
ہجرت	ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جانا، اللہ کی خاطر گھر بار چھوڑنا

چھوٹا سا لڑکا

پرچم	نشان، جھنڈا
جھگڑالو	لڑائی جھگڑا کرنے والا، لڑاکا
شہباز	شاہین، بڑا باز، بلند پرواز (اونچا اُڑنے والا)
ہم جولی	ہم عمر، ساتھ کھیلنے والے، دوست

پاکستان کے صوبے

اجرک	سندھ کا روایتی لباس، روائتی سندھی چادر
ایندھن	جلانے کی چیزیں، تیل، لکڑی، کوئلہ وغیرہ
باب الاسلام	اسلام کا دروازہ
بالائی	اوپر والا، بُلند، اونچا
بندرگاہ	سمندر کے کنارے، بحری جہازوں کا اڈّا
جدید	نیا، تازہ
جفاکش	محنتی، سخت جان، مشقت کرنے والا
دارالحکومت	صدر مقام، پایۂ تخت، وہ جگہ جہاں حکومت کا سربراہ رہتا ہے۔
زائرین	زیارت کرنے والے، زائر کی جمع

ساحل	سمندر اور دریا کا کنارا
سیّاح	سیر کرنے والا، سفر کرنے والا
سیّاحت	سیر، سفر
صدر مقام	دارالحکومت، صدر کے رہنے کی جگہ
قدیم	پُرانا، تاریخی
مزار	قبر، مقبرہ
وطن	اپنا ملک، دیس، پیدا ہونے اور رہنے کی جگہ

پیارا دیس ہمارا

پرچم	جھنڈا
چمن	باغ، گلشن
دیس	وطن، اپنا ملک
طاقت	قوت
گوشہ	الگ جگہ، کونا، تنہائی کی جگہ
نرالی	انوکھی، نئی، بے مثال

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

انتقال کرنا	فوت ہو جانا، مرجانا
بشارت	خوش خبری
تصدیق کرنا	سچ ماننا، سچّا ثابت کرنا
جنت المعلیٰ	مکّے کا مشہور تاریخی قبرستان جہاں حضرت خدیجہؓ مدفون ہیں۔
دل جوئی	دلداری، تسلی، تسکین
دیانت	ایمان داری
ڈھارس	حوصلہ، ہمت، تسلّی

سعادت	نیکی، نیک بختی
شہرت	مشہوری، ناموری
لرزہ	کپکپاہٹ، کانپنا
وحی	خُدا کا پیغام جو پیغمبروں پر اُترتا ہے۔

آفتاب

آفتاب	سورج
آن بان	شان، خوبصورتی، چمک دمک
جلوہ گاہ	جلوہ دکھانے کی جگہ، ظاہر ہونے کی جگہ
چہچہانا	پرندوں کا گیت گانا
دوپہر	دوسرا پہر، جب سورج عین سر پر ہو۔
ڈھال	آلۂ جنگ
سَحَر	صبح، سویرا
سنسان	ویران، اُجاڑ، خاموش
ہزارہا	ہزاروں، بہت زیادہ

حکیم محمد سعیدؒ

ادیب	علم و ادب کا ماہر
پرورش	پالنا، تعلیم و تربیت
رفاہی ادارے	بھلائی کے ادارے
سبق آموز	سبق دینے والا
سماجی	معاشرتی
سیّاح	سیر کرنے والا، سفر کرنے والا
عظیم	عظمت والا

لازوال	ہمیشہ قائم رہنے والا
لگن	شوق، ذوق
مدینۃ الحکمت	حکمت کا شہر
مسلسل	لگاتار، باقاعدگی سے
ہجرت	اپنے وطن کو چھوڑنا، جدائی

آلودگی

آلُودہ	گندہ
باعث	وجہ، سبب
خوش گوار	پسندیدہ، اچھا لگنے والا
سیراب کرنا	پیاس بجھانا، پانی سے بھرنا، سبزو شاداب بنانا
شور غل	شور، ہنگامہ
گردوغبار	مٹی، اُڑتی ہوئی مٹی
مادہ	مواد، وہ اصل جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔

بہادر کسان

اناج	غلّہ، کھانے والی فصلیں، گندم، مکئی، چاول وغیرہ
باس	خوشبو، مہک
پسینا	گرمی میں جسم سے نکلنے والا پانی
پنڈا	جسم
ترکاری	سبزی
دل بڑھانا	حوصلہ بڑھانا، ہمت دلانا
دھیان	خیال، فکر، توجہ
راس	درست، سازگار
فقط	صرف

کپاس	ایک فصل، روئی
ماندگی	تھکاوٹ، سُستی
ہتھی	دستہ
ہنکاتا ہے	چلاتا ہے

جشن میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

تہوار	خوشی کا دن، کوئی تاریخی یادگار دن
درس	سبق، نصیحت
درود وسلام	رحمت اور سلامتی، دعا کرنا اور آپ کی تحسین وتعریف کرنا
سبیل	لفظی مطلب راستہ، بغیر معاوضے کے لوگوں کو شربت، دودھ، پانی وغیرہ پلانا
قمقمہ	بلب
مُقدّس	پاک، معصوم
منعقد کرنا	قائم کرنا
میلاد	پیدائش، پیدائش کا وقت، رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت

اقوالِ زرّیں

بُخل	کنجوسی
بدگمانی	شک، بُرا خیال
پوشیدہ	چھپا ہوا
جاہل	بے علم، گنوار
جوہر	خوبی، خاصیّت
حکمت	دانائی، عقل، علم
دانا	سمجھ دار، عقل مند

صحبت	دوستی، محفل
غالب	جیتنے والا، غلبہ پانے والا، زبردست
مستحق	حق دار، لائق
مفلس	غریب، محتاج
مصائب	مصیبتیں، مشکلات، مصیبت کی جمع
ہُنر	کمال، فن، کام، کاریگری

قائدِ اعظمؒ

آبرو	عزّت
پاسباں	محافظ، حفاظت کرنے والا
دل شاد	خوش
رواں دواں	جاری وساری
رہنما	راستہ دکھانے والا
شادماں	خوش
گلستان	باغ

پاکستان کے ہمسایہ ممالک

برادرانہ	بھائیوں جیسا
تجارت	کاروبار، خرید وفروخت، سوداگری
دارالحکومت	کسی حکومت کے سربراہ کے رہنے کا مقام، پایۂ تخت، صدر مقام
درّہ	دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ، شگاف
شاہراہ	بڑی سڑک، بڑا راستہ
میوہ	پھل

وسائل	ذرائع، وسیلے

وعدے کی پابندی

امانت	ایمانداری، کسی کے پاس رکھوائی ہوئی چیز
بیڑیاں	پیروں میں باندھنے والی زنجیریں
پاس داری	لحاظ، خیال
خیانت	بے ایمانی، چوری، بددیانتی
ضبط	برداشت، روکنا
کٹھن	مشکل، دشوار
مطالبہ	اپنا حق مانگنا، طلب کرنا
معاہدہ	عہد نامہ، وعدہ، قول و قرار
مومن	ایمان والا، مسلمان

محنت

اپاہج	معذور
آشیاں	گھونسلا
بخت	مقدّر، قسمت
بے دل ہونا	مایوس ہونا، حوصلہ چھوڑ دینا
درکار	ضرورت ہونا، چاہیے
غافل	بے خبر، جاہل
کاہل	سُست
مدّعا	مقصد

گلی ڈنڈا

چاق چوبند	تندرست، توانا، صحت مند

ذوق شوق	جذبہ، جوش، خوشی
نوکیلا	نوک دار

چچا کے نام خط

بھتیجا	بھائی کا بیٹا
مقبرہ	قبر، مزار

سحر ہوگئی

آبِ رواں	بہتا ہوا پانی
دل کش	دل کھینچنے والا، پسندیدہ، خوبصورت
سبزہ	ہریالی، گھاس
سحر	صبح
سماں	منظر
سہانا	خوش گوار
مچلنا	ضد کرنا، رونا
مسرّت	خوشی، راحت
معطّر	خوشبودار، مہکا ہوا
مویشی	چوپائے، گائے بھینس، گھوڑا، بکری وغیرہ
نونہالو	چھوٹے بچو
وادی	دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ، گھاٹی، جنگل وغیرہ

مسجد کی تعظیم

امام	رہنما، آگے چلنے والا، نماز پڑھانے والا
برتری	بڑائی، بلندی، غلبہ

پامال کرنا	پیروں تلے روندنا، خراب کرنا، برباد کرنا
تعظیم	عظمت دینا، عزت واحترام کرنا
تقدس	پاکیزگی، معصومیت، عظمت
دھکم پیل کرنا	ایک دوسرے کو دھکیلنا، دھکے دینا
عاجزی	انکسار، عجز
منافی	خلاف، اُلٹ، نفی کرنا
واجب	لازمی، ضروری
گرمی	
ایڑی	پاؤں کا پچھلا حصہ

بنی آدم	حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد، انسان
بیلی	دوست، محافظ، مددگار، ساتھی
پوشیدہ	چھپا ہوا
تڑاکے	شدید دھوپ، انتہائی گرمی
چرندے	حیوان، چرنے والے جانور
چوٹی	سر کے بال، سر کا اوپر والا حصہ
حویلی	بڑا مکان، محل
لپٹ	شعلہ، گرمی
لُو	گرم ہوا

ڈینگی وائرس سے بچاؤ

ڈینگی وائرس کیسے پھیلتا ہے؟

ڈینگی ایک مخصوص وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ وائرس ایک خاص قسم کے مچھر کے ذریعے پھیلتا ہے۔ اس مچھر کے جسم پر سفید رنگ کے نشان ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ مچھر صرف دن کے اوقات میں عموماً طلوعِ آفتاب کے دو تین گھنٹے بعد اور غروبِ آفتاب سے دو تین گھنٹے پہلے کاٹتا ہے۔ بروقت علاج سے اس مرض سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔ ڈاکٹر مریض میں ظاہر ہونے والی علامات کے لیے ضروری ادویات تجویز کرتے ہیں۔

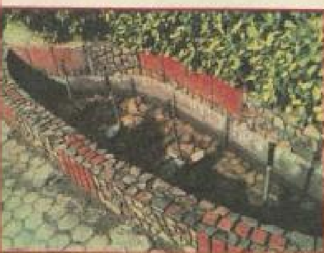
ڈینگی وائرس کی تشخیص

کسی شخص میں ڈینگی وائرس کے موجود ہونے کی تشخیص خون کے ٹیسٹ سے کی جاتی ہے۔



وہ جگہیں جہاں ڈینگی مچھر کی افزائش ہوتی ہے







ڈینگی کی ابتدائی علامات

- شدید سر درد، نزلہ اور سردی محسوس ہونا
- آنکھوں کے پیچھے شدید درد
- تیز بخار اور جسم میں خاص طور پر کمر اور جوڑوں میں شدید درد
- جلد پر سرخ دھبے نمودار ہونا
- شدید بیماری میں ناک یا مسوڑھوں سے خون آنا

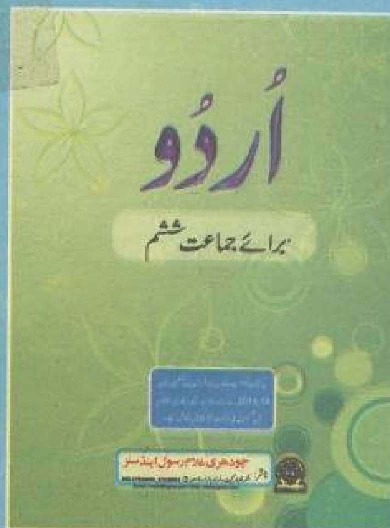
ڈینگی بخار کی علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر مریض کو زیادہ سے زیادہ مشروبات دیں اور کسی مستند ڈاکٹر یا قریبی ہسپتال سے فوراً رجوع کریں۔

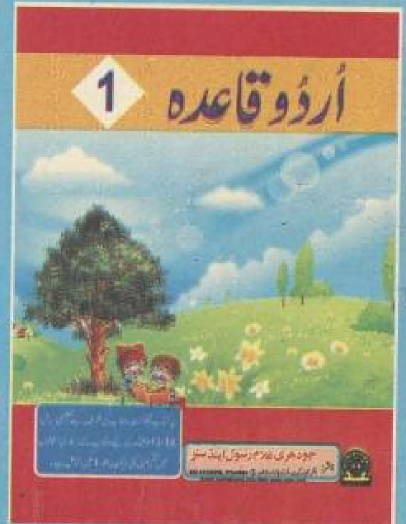
ڈینگی وائرس سے بچاؤ کی تدابیر

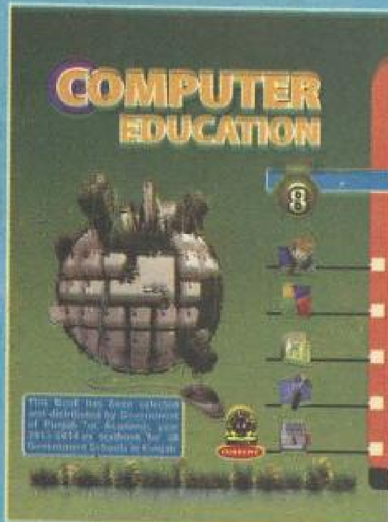
- پورے جسم کو ڈھانپ کر رکھیں۔
- صاف پانی کے برتن مثلاً گھڑے، ڈرم اور ٹینکی وغیرہ کو اچھے طریقے سے ڈھانپ کر رکھیں۔
- گھروں میں رکھے گملوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔
- گھروں کے اندر اور باہر موجود پودوں کی باڑھ کو باقاعدگی سے تراشیں اور بالخصوص شام کے وقت اُن پر سپرے کریں۔
- پانی کی ٹینکی/ ڈرم کو ہر ہفتے خالی کر کے خشک کریں اور پھر دوبارہ استعمال کریں۔
- پانی بھرنے پر ٹینکی/ ڈرم وغیرہ سے پانی کا اخراج نہیں ہونا چاہیے۔
- مچھر مار سپرے، کوائل، میٹ اور مچھر دانی کا استعمال کریں۔
- دروازوں اور کھڑکیوں پر جالیاں لگوائیں۔
- اپنے گھر اور محلے میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

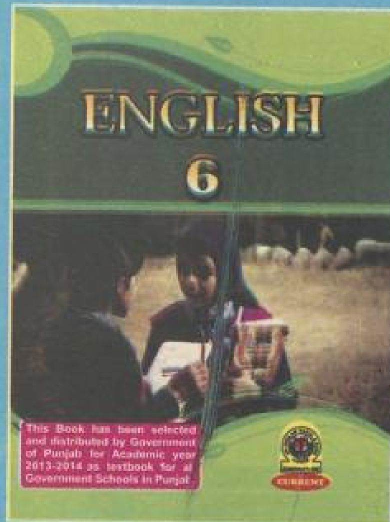
ہمارے ادارے میسرز چودھری غلام رسول اینڈ سنز پبلشرز کی دیگر نصابی کتب جو وفاقی وزارتِ تعلیم (شعبہ نصاب سازی) اسلام آباد بمطابق قومی نصاب ۲۰۰۶ء اور نیشنل ٹیکسٹ بک اینڈ لرننگ میٹریلز پالیسی ۲۰۰۷ء کے تحت منظور شدہ ہیں۔











CURRENT



ناشر: چودھری غلام رسول اینڈ سنز
الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور 042-37233909, 37243055
Email: mails@cgras.com Web: www.cgras.com